

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدانا لِحَقِّ دِينِنَا الَّذِي كُنَّا مِنَ الْغَالِبِينَ
عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

عَلِيٌّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

پروفیسر فائزہ احسان صدیقی

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى نَبِيِّهَا الَّذِينَ
ءَامَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

صَلُّوا عَلَى النَّبِيِّ
سَلَامٌ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پروفیسر فائزہ احسان صدیقی

ناشر

الجالیس پاکستانی بکس پیشنگ سروسز
الجالیس
انٹرنیشنل
Email: aljaleesinternational@gmail.com

297-52

ک 315 جملہ حقوق بحق شاعرہ محفوظ ہیں

۱۲۷۷۸۲

صلو علی النبی ﷺ	نام کتاب
پروفیسر فائزہ احسان صدیقی	شاعرہ
اکتوبر ۲۰۱۲ء	اشاعتِ اول
محمد رافع احسان	با اہتمام
الجلیس پاکستانی بکس پبلشنگ سروسز	پبلشر
شاہد محمود شاہد	سرورق اور کمپوزنگ
۱۰۰۰	تعداد اشاعت
دُعائے خیر	قیمت
اور دُعائے مغفرت	

انشاپ

ان کے در سے مجھے مل جائے غلامی کی سند
 میرے معبود کوئی حرف میں ایسا لکھوں
 آقائے عالی قدر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت عالیہ میں بہ ہزار
 عجز و احترام، عقیدت و محبت۔ گر قبول افتدز ہے عز و شرف

طلبگار شفاعت

فائزہ احسان اشرف

صنف / پبلشر

عظیم

(حصہ درود پاک ﷺ)

فہرست

صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار	صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
65	درود نجات و بقاء	۲۰	9	پیش لفظ	
65	درود دیدار	۲۱	22	درود تاج	
67	درود لکھی	۲۲	30	درود تھینا	۱
79	درود بیتر	۲۳	34	درود ناریہ	۲
81	ایک درود پاک	۲۴	36	درود کمالیہ	۳
83	درود شافی	۲۵	38	درود اول	۴
83	درود دہ ہزارہ	۲۶	40	درود دعا و دوا	۵
85	درود حل المشکلات	۲۷	42	درود تریاق امراض	۶
87	درود عابدین	۲۸	44	درود شفاۓ قلوب	۷
89	درود نوری	۲۹	46	درود غوث اعظمؒ	۸
91	درود فاتح	۳۰	48	درود بشارت	۹
93	درود حضوری	۳۱	50	درود وسیلہ (کامل)	۱۰
95	درود نور القیامیہ	۳۲	51	درود ابراہیمی	۱۱
99	درود مقرب	۳۳	53	درود قلبی	۱۲
99	درود باطن	۳۴	55	درود اسماء الحسنیٰ	۱۳
101	درود خاص	۳۵	55	درود ثمرات	۱۴
101	درود سعادت	۳۶	57	درود قبرستان	۱۵
103	مناجات الحیب	۳۷	61	درود غوثیہ	۱۶
105	درود افضل	۳۸	61	درود عالی	۱۷
107	درود مجتبیٰ	۳۹	63	درود قرآنی	۱۸
107	درود قصیدہ بردہ شریف	۴۰			۱۹

صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار	صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
151	صلوٰۃ العظیم	۶۴	109	درود محمدی ﷺ	۴۱
153	درود رحمت	۶۵	111	درود کوثر	۴۲
157	صلوٰۃ السعادت	۶۶	113	درود عاشقین	۴۳
161	درود کرامت المزیذ	۶۷	115	درود نور	۴۴
163	درود وسیلہ دُعا	۶۸	117	درود خمسہ	۴۵
165	کلام از سلیمان الجزولیؒ	۶۹	119	درود کشف	۴۶
167	قطعہ از سلیمان الجزولیؒ	۷۰	119	درود تعلق	۴۷
169	دُعائے ختم دلائل الخیرات	۷۱	121	درود تامہ	۴۸
181	از اوائل الخیرات	۷۲	123	درود مطہر	۴۹
187	از اوائل الخیرات	۷۳	125	نبی اکرم ﷺ کا درود	۵۰
195	از اوائل الخیرات	۷۴	129	درود نقشبندیہ	۵۱
203	از اوائل الخیرات	۷۵	131	درود شاذلیؒ	۵۲
207	از اوراد الجلیلیۃ ادریسیہ	۷۶	131	درود مصطفیٰ ﷺ	۵۳
211	درود (از شاذلیؒ)	۷۷	133	درود دوامی	۵۴
215	درود (از شاذلیؒ)	۷۸	135	درود اعتصام	۵۵
217	درود (از شاذلیؒ)	۷۹	137	درود فوائد کثیرہ	۵۶
219	صلوٰۃ العظیم (از شاذلیؒ)	۸۰	139	درود اسم اعظم	۵۷
225	درود کسیر اعظم	۸۱	141	درود قطب	۵۸
265	درود خضری	۸۲	143	درود کلامنا	۵۹
267	درود بشار الخیرات	۸۳	143	درود قدسی	۶۰
299	درود مستغاث	۸۴	145	درود فاطمہ الزہراءؑ	۶۱
243	دُعائے حضرت خضر علیہ السلام	۸۵	147	درود سیدنا علیؑ	۶۲
			149	درود سیدنا موسیٰؑ	۶۳

حصہ نعت

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
346	بارگاہ رب العزت میں	۱
348	وہ کتنے سچے آقا ﷺ ہیں	۲
352	پڑھا جس نے بھی	۳
353	نبی اُمی ﷺ	۴
355	کلمہ تقویٰ	۵
357	یا رحمۃ اللعلمین ﷺ	۶
359	مدینے میں ہو مدفن اپنا	۷
362	جشن اعزاز و تکریم (باب اول)	۸
364	جشن اعزاز و تکریم (باب دوم)	۹
366	نعت بحضور سرور کونین ﷺ	۱۰
368	اسم محمد ﷺ دل پہ لکھا ہے	۱۱
369	انوار برستے ہیں	۱۲
371	اسم محمد ﷺ یسین بھی ہے	۱۳
373	ترجمہ: قصیدہ از سواد بن قارب	۱۴
377	یہ کرم ہے ذات و دود کا	۱۵
381	اسم مبارک ﷺ	۱۶
384	بقیع کی خاک میں یہ خاک میری شامل ہو	۱۷
386	محمد ﷺ شمع محفل بود	۱۸
387	نگاہوں کے آگے	۱۹

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
390	ترجمہ از علامہ اقبالؒ	۲۰
392	جو ترے حبیب ﷺ ہیں اے خدا	۲۱
393	یہ دل بکل ہے	۲۲
395	کس کے فیضانِ محبت سے	۲۳
398	دعاۓ نعت	۲۴
401	ترا شکر کیسے کروں ادا	۲۵
403	دیگر ہر شے اضافی ہے	۲۶
405	کراؤ جلا میرا باطن میرا ظاہر	۲۷
409	ہراک گمان سے برتر	۲۸
412	درود اسمِ اعظم ہے	۲۹
414	وہ اُجالیں گے	۳۰
416	ماہِ تہی ہوں	۳۱
418	تری رحمتیں ہوں حضور ﷺ پر	۳۲
421	شہرِ تمنا	۳۳
423	نوازیں گے مجھ کو نبی مکرم ﷺ	۳۴
425	حلاوتِ پاسکوں میں	۳۵
427	درود اک ایسی نعمت ہے	۳۶
428	کافۃً للناس	۳۷
430	مری منزلِ مدینہ ہے	۳۸
432	خیرِ کثیر	۳۹
434	ہے شرفِ باریابی کا رستہ بہت سہل	۴۰

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
436	زادِ راہ	۴۱
438	سلام خیر الانام ﷺ	۴۲
439	سلام بخصوص رور کونین ﷺ	۴۳
442	دُعائے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ	۴۴
446	دُعا	۴۵
449	مادر علمی	۴۶
451	Children Learn What They Live	۴۷
452	سکھتے ہیں بچے وہ جس طرح وہ پلتے ہیں	
456	”التجا“	۴۸
459	کتابیات	۴۹
461	اظہار تشکر	۵۰

پیش لفظ

میں نے جس گھر میں آنکھ کھولی وہاں دین کا بہت رچاؤ تھا۔ ابا جی مرحوم حکیم مولانا محمد ابرار الحق صدیقی (۱۹۰۰ء تا ۱۹۸۲ء) فاضل طب و جراحی کی سند کے ساتھ ساتھ علم دین سے نہ صرف بہرہ ور تھے بلکہ اللہ سبحانہ تعالیٰ نے انہیں قرآن حکیم سے خاص شغف و محبت عطا فرمایا تھا۔ وہ کثرت سے تلاوت کلام پاک کرتے رہتے ان کی گفتگو ہمیشہ قرآن، احادیث مبارکہ، قرآنی آیات کی وضاحتوں اور احادیث مبارکہ پر مشتمل ہوتی۔

قرآن پاک کی کثرت تلاوت کے باعث یا خداداد فہم قرآن کی بدولت مختلف موضوعات پر قرآن حکیم کی کن کن سورتوں میں کون کون سی آیات آئی ہیں گویا سب ان کے ذہن میں ہمیشہ رہتا تھا۔

کثرت تلاوت کے ساتھ وہ دلائل الخیرات (دروود مبارکہ کا مجموعہ مرتبہ از سلیمان الجزولی) بہت باقاعدگی سے ہمیشہ پڑھا کرتے تھے۔ بچپن میں اس کے معانی و مفاہیم نہ سمجھنے کے باوجود میرا دل و ذہن بے اختیار ان درودوں کی طرف خاص کشش و جذب محسوس کرتا تھا۔

جب میں بہت چھوٹی تھی کہ میرے دادا مولانا محمد اسرار الحق طوطی ہند (۱۸۶۸ء تا ۱۹۵۳ء) کا وصال ہوا۔ دادا مرحوم کا ایک ہلکا سا تصور اور ہیولا

میرے ذہن میں آج بھی موجود ہے۔ وہ بہت نورانی چہرے والے بزرگ تھے۔ سرخ و سفید رنگت، سفید لباس، سر کے بال اور ریش سفید کے ساتھ ان کا وجود بہت شفیق اور محترم تھا۔ مجھے ویسے کچھ یاد نہیں بعد ازاں مجھے بڑے ہو کر اپنے دادا مرحوم کے فن خطابت، ان کے وعظ و تقاریر کی لذت و اثر انگیزی سے متعلق بہت کچھ پڑھنے اور سننے کو ملا اور ان کی تصنیفات اور مطبوعہ کلام پڑھنے کی سعادت بھی مجھے حاصل ہوئی۔ رفتہ رفتہ مجھے اپنے والد کی غیر مطبوعہ اعلیٰ معیار کی تحریروں سے آگہی ملی۔

میرے والد کے دادا مولانا محمد انصار الحق صدیقی (۱۸۵۱ء تا ۱۹۳۴ء) فن خطاطی اور بالخصوص خطِ گلزار کے ماہرین میں سے تھے۔ برما میں اپنے بڑے بھائی ڈاکٹر محمد نثار الحق صدیقی کے زیر نگرانی انگریزی کی تعلیم پائی۔ (ڈاکٹر نثار الحق خاندان یعنی خاندان صدیقیان رہتک کے پہلے ایم بی بی ایس ڈاکٹر تھے)۔ مولانا انصار الحق صدیقی کی چند قلمی تصانیف مثلاً منظوم خطوط اور کچھ مثنویاں محفوظ ہیں۔ انصار الحق دادا کے والد حکیم عیاز الحق جن کا ۱۸۸۱ء میں انتقال ہوا۔ تعلیم یافتہ اور صاحب علم شخصیت تھے۔ ان کے والد الحاج حکیم مولوی محمد فیاض الحق صدیقی متوفی ۱۸۳۰ء عالم فاضل اور مصنف تھے۔

میرے والد کے دادا مولانا انصار الحق صدیقی بن حکیم مولوی عیاز الحق بن حکیم مولوی فیاض الحق، یہ وہی بزرگ ہیں جن کا تذکرہ ”اردو نثر کے ارتقاء میں علمائے کرام کا کردار“ از پروفیسر ڈاکٹر ایوب قادری نے، مولوی فیاض الحق صدیقی (میرے والد کے دادا کے دادا) کی تصنیفات اردو زبان میں پہلا مولود نامہ، قیامت نامہ اور بہشت نامہ کا حوالہ دیا ہے۔ غرض یہ کہ علم و حکمت کے ورثے کے ساتھ ساتھ محبت رسول اکرم ﷺ کے ورثے سے ہر نسل بفضل تعالیٰ بہرہ

مند رہی۔ جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے کہ۔

صحابی اور لقب صدیقؓ میرے جدِ اعلیٰ تھے
فدا اجداد تھے سو جان سے میرے رسول اللہ
محبت آپ کی ورثے میں پائی اپنے آباء سے
محبت کا کروں میں حق ادا میرے رسول اللہ

اس پس منظر میں پروان چڑھی اور میری شادی محمد احسان اشرف
صاحب سے ہوئی۔ حسن اتفاق اُن کی پرورش بھی ایسے ہی پس منظر میں ہوئی۔
محمد احسان اشرف صدیقی صاحب کے نانا تاج العلماء مولانا محمد عمر نعیمی صاحب
اور میرے والد مرحوم (حکیم مولانا ابرار الحق صدیقی) کو محترم مولانا نعیم الدین
صدر الافاضل کی شاگردی کا اعزاز حاصل ہوا۔ یہ دونوں ہم سبق تھے لیکن
تاج العلماء کی دستار بندی کے زمانے میں میرے والد مرحوم نوواردان درسگاہ
میں سے تھے۔ بہر کیف یہ دونوں عاشقانِ نبی اکرم ﷺ کے ایک ہی طبقہ علماء
کے تلامذہ میں سے تھے۔ ایک ہی جذبہ اعلیٰ سے سرشار اساتذہ نے ان کو علم دین
سے آراستہ کیا تھا۔

دونوں گھرانوں کے بزرگوں کی فکری، یجہتی کا ایک ثبوت اس وقت
سامنے آیا جب ۱۹۵۳ء میں میرے دادا محترم مولانا سرار الحق صدیقی طوطی ہند
مرحوم نے اپنے انتقال سے چند دن پہلے یہ وصیت فرمائی کہ ان کی نماز جنازہ
جناب تاج العلماء محترم مفتی محمد عمر نعیمی صاحب سے پڑھوائی جائے۔ اور بلاشبہ یہ
محبت رسول گرامی ﷺ کی سرشاری تھی جو ان بزرگوں میں قدر مشترک تھی۔

ادھر دوسری جانب محمد احسان اشرف صدیقی صاحب کے دادا مرحوم
جناب حشمت علی صدیقی نے داعی اجل کو اس وقت لبیک کہا جب کہ چچا جی مرحوم

یعنی محمد یوسف علی صدیقی (احسان صاحب کے والد صاحب) دو سال کے معصوم بچے تھے۔ ان کی پرورش ان کی والدہ محترمہ اور بڑے بھائی ریاست علی مرحوم نے کی۔ نیز تایا صاحب (مولانا ریاست علی مرحوم کی نعت و سلام و مناقب پر مشتمل مجموعے بعنوان ”تجلیات محمدی ﷺ“، ”ہفت سلام“ اور ”مناقب حسینؑ“ وغیرہ آج بھی قلوبِ صالحین کو حُبِ نبوی ﷺ سے سرشاری اور سرمستی عطا کرنے کا باعث ہیں۔ نیز آپ کی ایک تالیف ”مفتاحِ نجات“ بھی ہمارے پاس ہے اور تایا صاحب، صاحبِ سلسلہ تھے اور اپنے سلسلے کے خلیفہ مجاز بھی تھے۔ نیز تائے میاں (مولانا اشرف علی صدیقی مرحوم) بھی خود صاحبِ سلسلہ تھے اور سلسلہ نظامیہ اشرفیہ کے خلیفہ مجاز۔ تائے میاں مرحوم اپنی زندگی میں خود نہ صرف بے حد شفقت سے مجھ سے پیش آیا کرتے تھے بلکہ انہوں نے مجھ سے تفصیلاً میرے دادا مرحوم مولانا طوطی ہند کی تقاریر کی خوبیوں اور حسن بیان اور علمیت کے تذکرے فرمائے کہ شادی کے بعد ان سے یہ گفتگو سن کر مجھے ایسا محسوس ہوا کہ میں اپنوں میں آگئی ہوں۔ اور یہ احساس مشترکہ ورثے اور اقدار کے باعث تھا۔ جو میرے اور میرے نصف بہتر کا مشترکہ ورثہ اور مشترکہ اقدار تھیں۔ یعنی علم دین، عملِ صالح اور سب سے بڑھ کر محبتِ رسول اکرم ﷺ۔ اور یقین کیجئے کہ نانا ابا مرحوم (مفتی محمد عمر نعیمی) سے اگرچہ کہ شرفِ ملاقات مجھے کبھی حاصل نہیں ہوا۔ مگر یہ حقیقت ہے کہ مجھے ہمیشہ یہ محسوس ہوا کہ ان کا فیضان مجھے حاصل ہے۔ بڑے ماموں (مفتی محمد اطہر نعیمی)، حافظ جی ماموں یعنی حافظ ازہر نعیمی (مرحوم)، اطیب نعیمی ماموں، طیب ماموں اور طاہر ماموں کی نہ صرف بہت شفقتیں مجھے حاصل رہتی ہیں اور ان سب سے بہت علمی گفتگو کی سعادت حاصل ہوتی رہتی ہے۔

امان (اللہ ان کا سایہ تادیر سلامت رکھے) نانا ابا مرحوم کے تذکرے ان کا دھیمے لہجے میں باتیں کرنا، ان کے پُر شفقت برتاؤ کے واقعات ان کے صلہ رحمی کے طرز عمل کے تذکرے مجھے اتنی کثرت سے سنایا کرتی تھیں کہ مجھے لگتا ہے کہ میں نے نانا ابا مرحوم کو دیکھا بھی ہے اور وہ بھی میری جانب بزرگانہ شفقت سے دیکھ رہے ہیں۔ نانا ابا مرحوم (تاج العلماء مولانا مفتی محمد عمر نعیمی صاحب) بھی ”دلائل الخیرات“ کا نہ صرف ورد کرتے تھے بلکہ اس درجہ انہوں نے اپنے قلب میں اسے جذب کیا ہوا تھا کہ ان کے سب بچوں کے نام دلائل الخیرات سے اخذ کئے گئے ہیں۔ اور ان کی اولاد کے یہ بامعنی نام ان کے استاد محترم صدر الافاضل علامہ نعیم الدین مراد آبادی نے تجویز فرمائے تھے۔ محبت رسول ﷺ بلاشبہ ہم سب کی متاع حیات ہے۔

در اصل مجھے سیرت طیبہ ﷺ پر قلم اٹھانے کی جو ہمت ہوئی وہ میرے آباؤ اجداد (نسبی و قانونی) کا فیضان ہے اور یہ کام جو ”صلو علی النبی ﷺ“ کے عنوان سے امت مسلمہ کی نذر کر رہی ہوں۔ بلاشبہ میرے ان بزرگوں کا فیضان نظر ہے کہ اللہ سبحانہ تعالیٰ نے مجھے اپنے محبوب مکرم حضرت محمد ﷺ پر پیش کئے جانے والے درودوں کو سمجھنے اور سمجھانے اور پیش کرنے کی توفیق و سعادت عطا فرمائی۔ میں بارگاہ رب العزت اور بارگاہ رسالت ﷺ میں سراپا تشکر و امتنان ہوں کہ مجھ جیسی کم مایہ کو یہ سعادت عطا فرمائی۔

میرا ایمان ہے کہ اللہ سبحانہ تعالیٰ ہم میں سے جس سے جو کام لینا چاہتا ہے وہ لیتا ہے اور یہ اس کی کرم نوازی ہے کہ یہ سعادت مجھے عطا ہوئی۔ اس کام کی ابتداء ایک واقعہ ہے میں ایک محفل میلاد میں شریک ہوئی جہاں موئے مبارک ﷺ کی زیارت کا بھی اہتمام تھا۔ یہ محفل شہر کراچی کے ایک پوش علاقے میں

تھی۔ وہاں ایک خاتون نے مجھ سے کہا کہ میں برسوں سے یہ زیارت کر رہی ہوں مجھے بتائیے کہ اس میں جناب نبی کریم ﷺ کا چہرہ انور تو مجھے نظر نہیں آتا۔ یہ سن کر میں نے سمجھ لیا کہ وہ محترمہ موئے مبارک کے معنی سے ناواقف ہیں۔ پھر میں نے انہیں سمجھایا کہ موئے مبارک سے مراد سرکار علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سر اقدس یا ریش مبارک کے بال ہیں چہرہ مبارک نہیں۔ جو کنگھا کرنے سے نکلا کرتے تھے۔ صحابہ کرام ازراہ محبت و عقیدت انہیں اپنے پاس رکھ لیا کرتے تھے۔ یہ وہی بال مبارک ہوتے ہیں اور ان میں نمو اور افزائش عمل میں آتی رہتی ہے۔ مجھے اندازہ ہوا کہ جب باقاعدہ تعلیم یافتہ طبقے میں عربی زبان سے ناواقفیت کا یہ عالم ہے تو امت مسلمہ کی عام خواتین درود ہائے مبارک ﷺ کے معانی و مفاہیم کو بھلا کتنا اور کس حد تک سمجھتی ہوں گی۔ اور یہی باعث ہوا کہ میں نے ایک درود مبارک کے معانی کو نظم کیا تو ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ بزرگ صاحب نے مجھ سے کہا کہ ”آپ کون ہوتی ہیں اللہ تعالیٰ پہ یہ حکم لگانے والی کہ حضرت محمد ﷺ پر رحمت بھیج“ میں نے عرض کیا۔ نعوذ باللہ میری کیا مجال۔۔۔ میں یا کوئی بھی یہ حکم لگانے والا نہیں، میں تو عرض کر سکتی ہوں، التجا کر رہی ہوں اور التجا کا یہ انداز خود اللہ تعالیٰ نے ہی سکھایا ہے اور ”اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ“ سے یہی مراد ہے۔ تو میں نے سوچا کہ درودوں کے معانی و مفہوم کو واضح اور اجاگر کرنے اور لوگوں میں اس کا ادراک اور تفہیم پیدا کرنے کے لئے انشاء اللہ میں یہ کوشش ضرور کروں گی۔ درودوں کے ترجمے تو عموماً شامل اشاعت ہوتے ہیں لیکن عموماً اس انداز سے کہ سمجھ میں کم کم آتے ہیں۔

درودوں کے معانی اور مفہوم کو سمجھنے اور سمجھانے کے عمل میں، میں نے کیا لطف، کیف اور سرور پایا وہ بجائے خود ایک سرشاری اور نزول سرور کی کیفیات

ہیں جنہیں میں بیان نہیں کر سکتی۔ صرف یہ کہنے پر اکتفا کروں گی کہ نعتوں کو اگر سرکارِ دو عالم ﷺ سے محبت کے اظہار کا ذریعہ کہا جائے اور آپ ﷺ کی تجلیاتِ ظاہری کا بیان کہا جائے تو مناسب ہوگا جبکہ درودیں آپ ﷺ کی تجلیاتِ باطنی کو بیان کرتی ہیں۔ ان کا لکھنا اولوالالباب کا کام ہے۔ میرے جیسے ہماٹما کو تو ان کے ورد کی سعادت حاصل ہو اور ان کی سمجھ و فہم پیدا ہو جائے تو میں سمجھتی ہوں کہ یہ عطاءِ الہی ہے۔

ایک اور عام غلط فہمی یہ ہے کہ اکثر خواتین و حضرات کا یہ خیال ہے کہ درود فقط ایک ہے درود ابراہیمی، جس کا پڑھنا جائز ہے۔ باقی درودیں پڑھنا یا ان کا ورد کرنا جائز نہیں۔

معاذ اللہ یہ سراسر غلط فہمی اور کم علمی ہے۔

نبی کریم حضرت محمد ﷺ کے متعلق سورۃ النجم، آیت نمبر ۳-۴ میں اللہ سبحان اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۗ هَٰٓ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ؕ
 ”اور وہ کوئی بات اپنی خواہش سے نہیں کرتے۔ وہ تو نہیں مگرو جی جو انہیں کی جاتی ہے۔“

آپ ﷺ کی تمام تر گفتگو وحی غیر متلو تھی تو آپ ﷺ نے درود ابراہیمی کی تلقین کے ساتھ، درودِ تامہ اور دیگر کئی اور درود بھی تلقین فرمائے ہیں۔ آپ ﷺ کے اس دنیا سے پردہ فرمانے سے پہلے یعنی آپ ﷺ کی حیات مبارکہ میں سیدہ عائشہ صدیقہؓ نیز دیگر صحابہ کبارؓ نے بھی درودیں مرتب فرمائیں۔ حضرت علیؓ اور خاتونِ جنت سیدہ فاطمہ الزہراءؓ نے بھی درودیں مرتب فرمائیں جو کہ بلاشبہ آپ ﷺ نے بھی ملاحظہ فرمائی ہوں گی۔

اگر سرکارِ دو عالم ﷺ نے اس طرزِ عمل کو ناپسند فرمایا ہوتا تو آپ ﷺ منع فرماتے کہ سوائے درودِ ابراہیمی اور کوئی درود نہ پڑھا جائے۔ اس لئے تحریر و ترتیب بھی نہ دیا جائے۔

آپ ﷺ نبیِ آخر الزماں ہیں۔ آپ ﷺ ابدالآباء تک کے لئے تمام جن و انس کے لئے نبی و رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں۔ آپ ﷺ کا فیض رسالت و نبوت جاری و ساری ہے اور رہے گا۔

لہذا بے شمار درودِ پاک آپ ﷺ کے اس دنیا سے پردہ فرمانے کے باوجود آپ ﷺ نے سکھائیں، پسند فرمائیں اور تلقین فرمائی ہیں اور رویائے صادقہ میں اس کا اظہار فرمایا ہے۔

بعد ازاں جو دیگر درودیں ہیں وہ سیدنا حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی، شیخ حضرت ابوالحسن شاذلی، حضرت شیخ محی الدین ابن عربی، شیخ احمد کبیر رفاعی، حضرت سید احمد بدوی کی مرتب کردہ ہیں۔

درودوں کے یہ مرتبین و مصنفین بلند پایہ علماء و فضلاء میں سے ہیں۔ ان کا ایمان اور ان کے عقائد کی صحت اور دین کے فہم و ادراک پر امت مسلمہ کی اکثریت یقین کامل رکھتی ہے۔ تو بھلا آج کا مسلمان جس میں عموماً دین کے فہم کے ذوق کا فقدان ہے، نیز اندرونی اور بیرونی دشمنانِ دین اپنے تمام تر ہتھکنڈوں کے ساتھ امت کو بہکانے اور ورغلانے کے لئے کمر بستہ ہیں اور اپنے نظریات کے ابلاغ کے لئے میدانِ عمل میں کوشاں ہیں۔ یہود و نصاریٰ یہ جانتے ہیں بقول علامہ اقبالؒ

وہ فاقہ کش کہ موت سے ڈرتا نہیں ذرا

روح محمد ﷺ اس کے بدن سے نکال دو

(از ضرب کلیم نظم ”ابلیس کا فرمان اپنے سیاسی فرزندوں کے نام“ صفحہ ۱۲۸)

اور مسلمانوں کے بدن سے روح محمد ﷺ نکالنے کی کوششوں میں یہ پروپیگنڈہ بھی شامل ہے کہ عوام الناس کو یہ باور کرایا جائے کہ درود ابراہیمی کے علاوہ دیگر درودوں کا ورد غیر مناسب ہے یا خلاف شریعت ہے۔ روح محمد ﷺ کو اہل ایمان کے بدن سے نکالنے کی کوشش کے لئے کبھی محافل میلاد کو بدعت کہا جاتا ہے اور کبھی درود ابراہیمی کے علاوہ دیگر تمام درودوں کے ورد کو نامناسب قرار دیا جاتا ہے۔ یہ سب ایک ہی مشن کی کڑیاں ہیں، اول تو مادہ پرستی کی یلغار بذات خود انسان کو یعنی آج کے مسلمان کو دنیا میں اس درجہ بلوث کر لیتی ہے۔ اس درجہ الجھا لیتی ہے کہ اسے اللہ اور اس کے حبیب مکرم ﷺ سے لو لگانے کی مہلت و فرصت اور توفیق ذرا کم ہی ملتی ہے۔ دوسرے جو یہ توفیق حاصل رہے تو اس قسم کے پروپیگنڈے اور بے معنی بحث و تکرار اور اعتراضات اٹھا کر رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے محبت کے اس جذبے کی تجدید اور استحکام میں رکاوٹیں ڈالنے کی کوششیں ہوتی رہتی ہیں اور سادہ لوح مسلمان بے شعوری اور کم علمی کے باعث دین کے دشمنوں کے ناپاک عزائم کا شکار ہوتے جا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جہالت و غفلت کی ان دلدلوں سے ہر مسلمان کو عافیت میں رکھے اور مسلمانوں کو حسد بے روح بننے سے بچائے۔ آمین۔ ثم آمین۔

ایمان کی اساس اور بنیاد محبت ہے عمل نہیں۔ سورۃ العصر میں ارشاد ربانی ہے۔

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

”مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے۔“

گویا ایمان کا آغاز کبھی عمل سے نہیں ہوتا۔ ایمان کا آغاز ہمیشہ محبت سے ہوتا ہے عمل صالح ایمان کا نتیجہ ہے۔ یا یہ کہہ سکتے ہیں کہ ایمان کی تکمیل عمل

سے ہوتی ہے۔ آقائے مکرّم ﷺ کی وہ حدیث مبارک ذہن میں ابھرتی ہے کہ ”تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن کامل نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے آپ سے، اپنے ماں باپ سے، اپنی اولاد، اپنے مال و متاع سے بڑھ کر مجھ سے محبت نہ رکھتا ہو“۔ اور محبت رسول ﷺ کی عمل صالح پر اہمیت و فوقیت اس سے مزید اجاگر ہو جاتی ہے کہ ہم آج کے دور کے مسلمانوں کے مقابلے میں صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین کے عمل صالح کا درجہ اعلیٰ ترین تھا۔ سیدنا حضرت عمر فاروقؓ نے جب یہ عرض کیا ”اے میرے آقا میں اپنے ماں باپ، اولاد، مال و متاع غرض کہ دنیا کی ہر چیز سے بڑھ کر آپ ﷺ سے محبت رکھتا ہوں مگر میں اپنے آپ سے بہت محبت رکھتا ہوں“۔ سرکارِ دو عالم ﷺ نے فرمایا ”اے عمرؓ اپنے آپ سے بڑھ کر مجھ سے محبت کرو ورنہ تمہارا ایمان مکمل نہیں ہوگا۔“

یہ ثبوت ہے اس بات کا کہ عمل صالح آج کے مسلمانوں سے ہزار ہا درجے بہتر ہونے کے باوجود جب جناب سیدنا عمر فاروقؓ کا ایمان مکمل نہیں ہوتا یا نہیں ہو سکتا تو گویا میرے آقا کی محبت ایمان کی تکمیل میں اساسی اور بنیادی اہمیت کی حامل ہے۔ عمل صالح کا درجہ ثانوی ہے۔ جیسا کہ علامہ اقبالؒ نے فرمایا۔

محمد ﷺ کی محبت دینِ حق کی شرطِ اول ہے

اسی میں ہو اگر خامی تو سب کچھ نامکمل ہے

اور یہی محبت رسول اللہ ﷺ بالآخر عمل صالح کی طرف لے آتی

ہے۔ بلاشبہ ایمان زبانی کلامی نہیں ہوتا ہے، ایمان جب حلق سے نیچے اترتا ہے

قلب میں جاگزیں ہو جاتا ہے تو عمل صالح کی شکل اختیار کر لیتا ہے اور ایمان کی

انتہا عمل ہے۔

گویا ایمان شروع محبت سے ہوتا ہے اور اللہ سے محبت، رسول اللہ ﷺ سے محبت جو ایمان کی اساس و بنیاد ہے، جب دل کسی کو مان جائے، دل جھک جائے کسی کی طرف۔ اسی کو تو محبت کہتے ہیں۔

درود کا ورد اس جذبہ محبت کو بڑھاتا ہے، دل اور نبی مکرم ﷺ کے اس تعلق کو استوار کرتا ہے، مضبوط کرتا ہے، مستحکم کرتا ہے، ہمارے دشمن اور طاغوتی قوتیں اسی تعلق قلبی، اسی محبت (اساس و بنیادی جذبہ) کو کمزور کرنے کے لئے مختلف اور ہمہ جہتی ہتھکنڈے تلاش کرتی رہتی ہیں۔

درود خوانی کی محافل ہوں یا محافل میلاد ان کے انعقاد و اہتمام کا مقصد صرف اور صرف محبت رسول ﷺ کا ابلاغ و تبلیغ ہوتا ہے۔ ذکر مصطفیٰ ﷺ کو بلند کرنے کے لئے یہ اہتمام ہوتا ہے اور باری تعالیٰ نے اس آیت شریفہ کے ذریعے واجب کر دیا۔ حکم دیا اہل ایمان کو آپ ﷺ پر درود و سلام خوب خوب بھیجنے کا۔ آیت نمبر ۵۶، سورۃ الاحزاب۔ ترجمہ ”بے شک اللہ اور اس کے ملائکہ نبی ﷺ پر درود بھیجتے ہیں اس لئے اے اہل ایمان تم بھی آپ ﷺ پر درود اور خوب خوب سلام بھیجا کرو“۔

اور اہل ایمان کو آپ ﷺ پر درود اور خوب خوب سلام بھیجنے کا حکم فقط نماز کے اندر درود پڑھنے اور سلام بھیجنے پر دلالت نہیں کرتا بلکہ نماز کے علاوہ بھی آپ ﷺ پر درود و سلام بھیجتے رہنے پر تاکید حکم کی حیثیت رکھتا ہے۔ مزید بے شمار ایسی احادیث (ترغیبی و ترہیبی) موجود ہیں جو درود و سلام کے بکثرت ورد پر اصرار کرتی ہیں۔

سلام اللہ جل شانہ کو نہیں کیا جاتا اور نبی مکرم ﷺ کو خوب خوب سلام

کرنے کا حکم قرآن میں دیا جا رہا ہے اور قرآن وہ کتاب ہدایت ہے کہ جو حکم دیتا ہے تو ابد تک کے لئے حکم دیتا ہے۔ یعنی نبی اکرم ﷺ کے اس دنیا سے پردہ فرمانے کے بعد بھی اس حکم کی تعمیل کرنا ہوگی اور اس قرآن حکیم میں یہ نہیں کہا گیا کہ فقط اس وقت درود بھیجو اور خوب خوب سلام بھیجو جب میرے محبوب حضرت محمد ﷺ کی قبر انور پر حاضری کی سعادت حاصل ہو۔ بلکہ درود و سلام بھیجنے کا یہ حکم عمومی اور ہمہ وقت اور ہمہ جا تعمیل کے لئے ہے۔

پھر سوچئے کہ درود و سلام کے اس حکم کی تعمیل کی راہ میں رکاوٹیں ڈالنے اور اعتراضات کرنے والے قرآن کی ہدایت پر کب کہاں اور کیسے عمل پیرا ہوتے ہیں؟ یقیناً وہ اللہ جل شانہ اور اس کے حبیب مکرم ﷺ کے دشمنوں کے اس عزم اور عناد رکھنے والوں کے بہکانے اور اہل ایمان کے ایمان کی بنیادوں کو کھوکھلا کرنے والوں کی سازشوں کا شکار ہو رہے ہیں جو ”روح محمد ﷺ کو بدن مومن و مسلم سے نکالنے کے لئے کوشاں ہیں، تاکہ ہم مسلمان اور اہل ایمان کا رشتہ و تعلق اپنے نبی مکرم ﷺ سے محبت کا وہ تعلق (اللہ نہ کرے اور کروڑھا کروڑ مرتبہ اللہ نہ کرے) کمزور اور سرسری سا رہ جائے اور مسلمان جسدِ بے روح بن کر رہ جائیں۔ نام کے مسلمان رہ جائیں۔ کام کے مسلمان نہ رہیں۔ اللہ گواہ ہے کہ درود ہائے مبارکہ کے سمجھنے اور سمجھانے کی میری اس طالب علمانہ کوشش کا مقصد و مدد عابھی یہی ہے کہ درود پڑھنے کا ذوق و شوق جلا پائے۔ اور ہم مسلمان سرکارِ دو عالم کی سیرت کے ظاہری اور باطنی حسن کی تجلیات سے روشنی حاصل کریں اور حضور نبی مکرم ﷺ کی محبت جو ہماری متاعِ جان ہے، ہمارا ورثہ ہے۔ ہم اس محبت کو فروغ دیں اور اللہ کے محبوب سے ہماری محبت روز افزوں ہو، تاکہ ایمان کی بنیاد و اساس کو استحکام حاصل ہو اور بالآخر عملِ صالح کرنے پر یہ محبت ہمیں

لے آئے ہمیں آمادہ کر لے۔ آمین۔ اور ہم عملِ صالح کرنے لگیں۔ تم آمین۔
اللہ کرے میری یہ کوشش بارگاہِ الہی اور بارگاہِ نبوی ﷺ میں مقبول و
منظور ہو جائے۔ آمین تم آمین۔

درود پاک کے مختلف مجموعوں میں درود ہائے مبارک کے تراجم موجود
ہوتے ہیں لیکن یہ ترجمے غیر واضح ہوتے ہیں۔ میں نے ان کو حتیٰ الوسع واضح
کرنے، سمجھنے اور سمجھانے کی کوشش کی ہے۔

نیز میں نے چند نعتیں بھی کہی ہیں اور اس مجموعے میں شامل کی ہیں جن
میں میں نے اپنی محبت کے نذرانے سرکارِ ﷺ کی بارگاہ میں پیش کرنے کی
جسارت کی ہے۔ الفاظ و آہنگ شایانِ شان تو نہیں۔ مجھے اپنی کم مائیگی کا احساس
ہے، بہر کیف اظہارِ محبت اور خراجِ عقیدت پیش کرنے کا شوق و جذبہ ہے کہ
سرکارِ ﷺ کے ثناخوانوں میں مجھے بھی شامل کیا جائے، شمار کیا جائے۔

گر قبول افتد ز ہے عز و شرف

فائزہ احسان

یکم مئی ۲۰۱۲ء

۱۔ درود تاج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اے الہی ہمارے آقا و مولا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ

رحمت نازل فرما جو صاحب تاج و معراج

وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَاءِ

اور براق والے اور جھنڈے والے ہیں جن کے

وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْأَلَمِ

وہلے سے بلا، وبا، قحط، مرض اور دکھ دور ہوتا ہے

إِسْمِهِ مَكْتُوبٌ مَّرْفُوعٌ مَشْفُوعٌ

آپ ﷺ کا نام نامی لکھا گیا بلند کیا گیا قبول شفاعت

مَنْقُوشٌ فِي اللُّوحِ وَالْقَلَمِ سَيِّدِ

کیا گیا اور لوح و قلم میں کھدا ہوا ہے آپ ﷺ

الہی بھیج رحمت آقا و مولا محمد ﷺ پر
 تمامی انبیاء میں افضل و اعلیٰ محمد ﷺ پر
 محمد ﷺ وہ کہ جو محبوبیت کے تاج والے ہیں
 وہی تو عبد کامل ہیں وہی معراج والے ہیں
 براق و رفرق و بقعہ سواری ہیں شبِ اسری
 علم ان ﷺ کا بلا شک ہے لوائے حمد ہے ان ﷺ کا
 وباء، قحط و مرض، درد و الم ہو یا بلائیں ہوں
 محمد ﷺ کے وسیلے ہر مصیبت دور ہوتی ہے
 انہی ﷺ کا نام نامی عرش پر لکھا ہے قدرت نے
 یہی اسم گرامی کلمہ طیب میں آیا ہے
 یہی اسم مبارک نقش ہے لوح و قلم پر بھی
 بلند اس کو کیا حق نے انہیں ﷺ حق نے سراہا ہے
 شفاعت کے لئے بھی پُر اثر یہ اسم اعظم ہے
 یہی نام محمد ﷺ تو مکرم ہے معظم ہے
 عرب کے اور عجم کے آپ ﷺ ہی سردار ہیں بیشک
 شہنشاہ دو عالم ہیں شہہ ابرار ہیں بے شک
 معطر آپ ﷺ کا جسم مقدس ہے مطہر ہے
 منور اور نورانی یہی تو جسم اطہر ہے

الْعَرَبِ وَالْعَجَبِ جِسْمَهُ لُقْدَسٌ

عرب و عجم کے سردار ہیں آپ کا جسم نہایت مقدس

مُعْطَرٌ مَطَهَّرٌ مَنُورٌ فِي الْبَيْتِ

خوشبودار پاکیزہ اور خانہ کعبہ و حرم پاک

وَالْحَرِّ شَمْسِ الصُّحَى بِدُرِّ الدُّجَى

میں متور ہے آپ ﷺ چاشت گاہ کے آفتاب اندھیری رات کے ماہتاب

صَدْرِ الْعُلَى نُوْرٍ الْهُدَى كَهْفِ الْوَرَى

بلندیوں کے صدر نشیں راہ ہدایت کے نور مخلوقات کی جائے پناہ

مُصْبِحِ الظُّلْمِ جَمِيْلِ الشِّيمِ شَفِيْعِ

اندھیروں کے چراغ نیک اطوار کے مالک انہوں کے

الْأَمْرِ صَاحِبِ الْجُودِ وَالْكَرَمِ وَاللَّهِ

بخشوانے والے بخشش و کرم سے موصوف ہیں اللہ آپ ﷺ

عَاصِمُهُ وَجِبْرِيلُ خَادِمُهُ وَالْبِرَاقُ

کا نگہبان جبریل آپ ﷺ کے خدمت گزار براق

مَرْكَبُهُ وَالْبِعْرَاجُ سَفْرُهُ وَفَوْقَ السُّدْرَةِ

آپ ﷺ کی سواری معراج آپ ﷺ کا سفر بلند تر سدرۃ

وہی ﷺ بیت و حرم کا نور، وہ ﷺ نور مجسم ہیں
 انہی ﷺ کا نور خلق اول، وہی ﷺ تابندہ ہر شے میں
 ہوا ہے نور ان ﷺ کا آفتاب چاشت میں تاباں
 متور نور ان ﷺ کا کر رہا ہے بدر کابل کو
 وہی ﷺ صدر علی ہیں اور وہی ﷺ نور ہدایت ہیں
 پناہگاہ خلاق ہیں وہی ﷺ صدر شفاعت ہیں
 وہ قذیل متور زیت کے ظلمت کدے میں ہیں
 قیامت کے اندھیرے میں وہی ﷺ امید روشن ہیں
 تمام اطوار پاکیزہ ہیں یکجا ذات اقدس میں
 وہی ﷺ تو ظاہر و باطن میں پاکیزہ و احسن ہیں
 بڑے ہی صاحبِ جو دو کرم ہیں سب کو دیتے ہیں
 عطا اللہ کی ہے اور وہ ﷺ تقسیم کرتے ہیں
 وہی محبوب برحق ہیں نگہباں ان ﷺ کا ہے مولا
 ملا جبریل کو اعزاز ہے خدمت گزاری کا
 سفر معراج و اسرئیل اور براق ان ﷺ کی سواری ہے
 زمیں سے آسمانوں تک سفر بے مثل و عالی ہے
 رُکے جبریل سدہ پر جلیں پر گر بڑھیں آگے
 مگر سرکار ﷺ کی پرواز تو مافوق سدہ ہے

الْمُنْتَهَى مَقَامَهُ وَقَابِ قَوْمَيْنِ

المنتهی آپ ﷺ کا مقام اور (قرب خدائی میں) قاب توہین کا

مَطْلُوبُهُ وَالْمَطْلُوبُ مَطْرُودُهُ وَالْمَطْرُودُ

مرتبہ آپ ﷺ کا مطلوب ہے اور مطلوب ہی آپ ﷺ کا مقصود ہے اور مقصود

مَوْجُودُهُ لَا يَسِيدُ الْمُرْسَلِينَ خَائِمِ الثَّيْبِينَ

آپ ﷺ کو حاصل ہے آپ ﷺ رسولوں کے سردار نیوں میں سب سے پیچھے آنے والے

شَفِيعِ الْمُدْرِينِ أَيْسُ الْقُرَيْبِينَ

گنہگاروں کے بخشانے والے مسافروں کے غنخوار

رَحْمَةِ الْعَالَمِينَ رَاحَةِ الْعَاشِقِينَ

دنیا جہان کے لئے رحمت عاشقوں کی راحت

مُرَادِ الْمُشْتَاقِينَ شَمْسِ الْعَارِفِينَ

مشتاقوں کی مراد خدا شناسوں کے آفتاب

سِرَاجِ السَّالِكِينَ وَمَصْبَاحِ الْمُقَرَّبِينَ حَيْثُ

راہ خدا پر چلنے والوں کے چراغ مقربوں کے راہ نما محتاجوں

الْفُقَرَاءِ وَالْغُرَبَاءِ وَالْمَسْكِينِ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ

غریبوں اور مسکینوں سے محبت رکھنے والے جن و انس کے سردار ﷺ

تَقَرَّبْ اَپَّ عَلَیْہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کُو بَخِشْنَا گِیَا قُو سِیْنِ اُو اَدْنٰی
 وَہٰی عَلَیْہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ مَطْلُوْبٌ ہَے اِن عَلَیْہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کَا وَہٰی مَقْصُوْدٌ ہَے اِن عَلَیْہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کَا
 جُو ہَے مَقْصُوْدٌ اِن عَلَیْہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کَا پَالِیَا مَقْصُوْدٌ اٰقَا عَلَیْہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نَے
 تَقَرَّبْ کَا حَضُوْرِی کَا شَرَفِ پَاِیَا ہَے اٰقَا عَلَیْہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نَے
 وَہٰی عَلَیْہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ خَاتَمُ اَنْبِیَاءِ کَے اُوْر ہِیْنِ سَرْدَارِ بَہِی سَبْ کَے
 شَفِیْعِ عَاصِیَاں وَہٰی عَلَیْہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُوْر ہِیْنِ عَمْحُوَارِ بَہِی سَبْ کَے
 جِہَانُوں کَے لَے رَحْمَتِ ہِیْنِ اُوْر رَحْمَتِ کَا بَاعْثِ وَہٰی عَلَیْہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ
 ہِیْنِ سَچَے عَاشِقُوں کَے وَاسَطَے رَاحَتِ کَا بَاعْثِ وَہٰی عَلَیْہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ
 وَہٰی عَلَیْہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ تُو اَرْزُو ہِیْنِ دِیْدِ کَے مَشَاقِّ بِنْدُوں کِی
 وَہٰی عَلَیْہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ شَمْسِ الْعَارِفِیْنِ اُوْر پِیْشُوَا ہِیْنِ سَا لُکُوں کَے ہِی
 غَرِیْبُوں کَے، فَقِیْرُوں کَے، بُڑَے ہَمْدَرْدِ وَ مَوْنَسِ ہِیْنِ
 یتِیْمُوں اُوْر مَسْکِیْنُوں کُو بَہِی مَحْبُوْبِ رَکھتَے ہِیْنِ
 بِنَا مَکَّہِ حَرَمِ اُن عَلَیْہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سَے مَدِیْنَہِ بَہِی حَرَمِ اِن عَلَیْہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کَا
 وَہٰی عَلَیْہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ جِن وَ اَنْسِ کَے اٰقَا، نَبِی حَرَمِیْنِ کَے وَہٰی عَلَیْہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہِیْنِ
 ہَے کَعْبَہِ اِن عَلَیْہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کَا قَبْلَہِ اُوْر اَقْصٰی بَہِی رَہَا قَبْلَہِ
 اِمَامَتِ کِی دُو قَبْلُوں کِی اِمَامِ قَبْلَتِیْنِ وَہٰی عَلَیْہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہِیْنِ
 وَسِیْلَہِ ہِیْنِ ہَمَارَے وَاسَطَے دُنِیَا مِیْنِ عَقْبٰی مِیْنِ
 اِنْہِی عَلَیْہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سَے مَعْرِفَتِ رَبِّ کِی طٰی رِبِّ تَکِ رَسَاٰی بَہِی

نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ إِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسَيْلَتِنَا فِي

حرمین کے نبی دونوں قبلوں (بیت المقدس و کعبہ) کے پیشوا اور

الدَّارَيْنِ صَاحِبِ قَابِ قَوْسَيْنِ

دنیا و آخرت میں ہمارے وسیلہ ہیں وہ جو مرتبہ قاب قوسین

وَحَبُوبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ

پر فائز ہیں دو مشرقوں اور دو مغربوں کے رب

جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى

کے محبوب ہیں حضرت امام حسنؑ اور حضرت امام حسینؑ کے جد امجد

الثَّقَدَيْنِ أَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

اور ہمارے اور (تمام) جن و انس کے آقا ہیں یعنی ابی القاسم محمد بن عبد اللہ

نُورٍ مِّنْ نُورِ اللَّهِ يَأْتِيهَا الْمَشْرِائِقُ وَبُنُورٍ

جو اللہ کے نور میں سے ایک نور ہیں اے نور جمال محمدی ﷺ کے مشتاقو!

جَمَالِهِ صَلُّوا عَلَيْهِ وَإِلَيْهِ وَأَصْحَابِهِ

آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل اور آپ ﷺ کے صحابہ پر درود و سلام بھیجو

وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

جو بھیجنے کا حق ہے

وہ ﷺ ہیں محبوب اُس رب کے جو دونوں مشرقوں کا ہے
وہ ﷺ ہیں محبوب اُس رب کے جو دونوں مغربوں کا ہے
جو ہیں غمخوار اُمت کے وہ ہیں حسنینؑ کے نانا
وہ ہیں آقا ﷺ ہمارے اور جن و انس کے آقا ﷺ
ابو القاسم محمد ﷺ ہیں وہ ﷺ عبد اللہ کے بیٹے
وہی ﷺ بے شک رسول اللہ ﷺ ہیں اللہ کے بندے
انہیں ﷺ اللہ نے پیدا کیا ہے نور سے اپنے
وہی ﷺ ہیں نور اللہ کے وہی ﷺ پر نور اللہ سے
جمالِ مصطفیٰ ﷺ کی دید کے مشتاق اے لوگو!
درود ان ﷺ پہ بہت بھیجو، سلام اُن ﷺ پہ بہت بھیجو
سلام ہو آل پہ ان ﷺ کی، سلام اصحاب پہ بھیجو



فضیلت :- درود تاج بے پناہ فیوض و برکات کا منبع ہے۔ یہ عاشقانِ رسول اکرم ﷺ کا محبوب و وظیفہ ہے۔ درود تاج میں پڑھنے والے کو صاحبِ کشف بنا دینے کی خصوصیت نمایاں ہے۔ یہ درود صفائے قلب کے لئے نہایت اکیسر کا درجہ رکھتا ہے اس لئے روزانہ کم از کم ایک مرتبہ اس کا پڑھنا دل کو گناہوں سے پاکیزہ کرتا ہے اور نیک راستے پر گامزن کرتا ہے۔ کسی نیک مقصد یا حاجت کے لئے نصف شب کے بعد چالیس (۴۰) مرتبہ صدق دل سے پڑھنا اکیسر ہے۔ شفاۓ امراض کے لئے پانی پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرنا مجرب ہے۔

(درود تاج قرآن و حدیث کی روشنی میں۔ از پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد)

۲۔ درود تنجینا

درود تنجینا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

اے اللہ ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور

عَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَنْجِیْنَا

اُن ﷺ کی آل پر ایسی رحمت و برکت نازل فرما

بِهَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاَفَاتِ وَتَقْضٰی

جس سے ہمیں تمام ڈر خوف اور آفات سے نجات ہو جائے

لَنَا بِهَا جَمِیْعِ الْحَاجَاتِ وَتَطْهْرِنَا بِهَا

اور جس کی برکت سے ہماری تمام حاجتیں روا ہو جائیں

مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا

اور جس کی بدولت ہم تمام گناہوں سے پاک و صاف ہو جائیں

عِنْدَكَ اَعْلٰی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا

اور جس کے وسیلہ سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر متمکن ہوں

الہی سرور عالم ﷺ پہ رحمت ایسی نازل کر
کہ اُن ﷺ کی رحمتوں سے یہ جہاں معمور ہو جائے

اور اُن ﷺ کی آل اطہر پر ہو ایسی رحمت و برکت
کہ جس سے خوف میرا ہر طرح کا دور ہو جائے

اسی رحمت سے برکت سے مجھے بھی فیض پہنچا دے
روا ہوں حاجتیں سب اور الم کا فور ہو جائے

گناہوں سے مجھے تو پاک و طاہر اس طرح کر دے
منزہ ظاہر و باطن ہو، دل مسرور ہو جائے

ویسے سے محمد ﷺ کے عطا ہو فائدہ غایت
مری دنیا بھی بہتر ہو میری عقبی بنا جنت

بچا ہر آفت و غم سے، عطا ہر آن ہر ساعت
مرے سرکار ﷺ کے صدقے رہے مجھ پہ سدا رحمت

أَقْصَىٰ الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي

اور جس کے ذریعے ہم زندگی کی تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد کی تمام

الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ إِنَّكَ مُجِيبُ

اچھائیوں سے بدرجہ غایت فائدہ حاصل کریں خدائے پاک تحقیق

الدَّعَوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَيَا قَاضِيَ

آپ ہماری دعاؤں کے قبول فرمانے والے ہیں اور ہمارے

الْحَاجَاتِ وَيَا كَافِيَ الْمُهْمَاتِ وَيَا دَافِعَ

درجات کو بلند کرنے والے اور ہماری حاجتوں کو برلانے والے اور ہماری

الْبَلِيَّاتِ وَيَا حَلَّ الْمَشْكَالَاتِ اِعْتِنِي اِعْتِنِي

بلاؤں کو رفع کرنے والے اور ہماری سخت مشکلات کو حل کرنے والے میری فریاد کو پہنچیں اور

اِعْتِنِي يَا لَهْمُ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

اے اپنے حضور تک رسائی دیں میری عرض قبول فرمائیں الہمی! تحقیق تو ہی ہر چیز پر قادر ہے

فضیلت:- درود تجینا پڑھنے سے ہر مشکل آسان اور ہر مہم کامیاب ہوتی ہے۔ یہ درود حضور ﷺ نے عالم خواب میں بانفس نفیس تلقین فرمایا ہے۔ اس درود پاک کو صبح و شام دس دس بار پڑھے تو اللہ راضی ہو جائے گا اور اللہ جل جلالہ کے قہر سے نجات ملے گی۔ اللہ جل جلالہ اسے برائیوں سے محفوظ رکھے گا اور اس کے غم مٹ جائیں گے۔ اس درود پاک کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ بیماری سے تنگ آجانے اور طبیعوں، ڈاکٹروں سے مایوسی کی صورت میں اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے سے انشاء اللہ بیماری کی تکلیف سے نجات ملے گی۔

(قمر منیر از علامہ فاکہانی۔ شرح دلائل الخیرات)

عطا خیر الجزا کر یا الہی بعد مرنے کے
مجھے توفیق دے تو نیکیوں کی زندگانی میں

ترے دربار عالی میں وسیلے سے محمد ﷺ کے
عطا ہو سر بلندی بھی مجھے اُس زندگانی میں

نہیں کچھ زیب و شک تو ہی دعائیں میری سنتا ہے
تو بر لاتا ہے ہر حاجت، تو ہی درجے بڑھاتا ہے

بلائیں ٹالتا ہے تو، پریشانی مٹاتا ہے
مجھے ہر آفت و رنج و بلا سے تو بچاتا ہے

تو سُن فریاد میری اور حاجت میری پوری کر
تو ہے ہر کام پر قادر، تو ہی بگڑی بناتا ہے

۳۔ درودِ ناریہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَوةً كَامِلَةً وَسَلِّمْ

اے اللہ تو درود نازل کر ایسا درود جو کامل ہو اور سلام بھیج ایسا سلام

سَلَامًا تَامًا عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

جو مکمل ہو اور ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد

مُحَمَّدٍ الَّذِی تَنَحَّلُ بِهِ الْعُقَدُ وَ

صلے اللہ علیہ وسلم کے جن کے ذریعے سے مشکلیں حل ہوتی ہیں اور

تَتَفَرِّجُ بِهِ الْكُرْبُ وَتَقْضِي بِهِ

پریشانیاں رفع ہوتی ہیں اور ضرورتیں پوری ہوتی ہیں اور

الْحَوَائِبُ وَتُقَالُ بِهِ الرِّغَائِبُ وَ

مقاصد حاصل ہوتے ہیں اور غائتہ بخیر ہوتا

حُسْنُ الْخَوَائِبِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ

ہے اور بادل آب کے معزز چہرہ

بِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَعَلَى الْاِلهِ وَاَصْحَابِهِ

کو دیکھ کر سیراب ہوتا ہے اور درود بھیج آپ کی اولاد پر اور

فِي كُلِّ لَمْحَةٍ وَنَفْسٍ بِعَدَدِ

آپ کے دوستوں پر ہر لمحہ اور ہر سانس میں مطابقت اپنی معلومات کے

كُلِّ مَعْلُومٍ لَّكَ يَا اللّٰهُ

شمار کے، اے اللہ، اے اللہ

يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ ۝

اے اللہ !

الہی بھیجے اُن ﷺ پر درود ایسا جو کامل ہو
 سلام ایسا کہ جو سارے سلاموں کا بھی حاصل ہو
 وہ سیدنا مرے آقا ﷺ، بنے جن کے لئے عالم
 وسیلے سے محمد ﷺ کے ہر اک مشکل نہ کیوں حل ہو
 مصائب دور ہوں کُل اور سب حاجات پوری ہوں
 محمد ﷺ کے توسط سے ہر اک مقصد بھی حاصل ہو
 ہو میرا خاتمہ بالخیر بھی اُن ﷺ کے وسیلے سے
 کرم احوال پہ میرے بہر عنوان شامل ہو
 انہی سے اکتساب نور، مہر و ماہ کرتے ہیں
 رُخ انور سے ان ﷺ کے ابر بھی سیراب ہوتے ہیں
 الہی ہو درود اُن ﷺ پر اور اُن ﷺ کی آل اطہر پر
 صحابہ، اقرباء، احباب پر، اُن ﷺ کے غلاموں پر
 سدا ہر آن ہر ساعت مطابق علم کے تیرے
 ترے محبوب پر رحمت تری جانب سے نازل ہو

فضیلت :- درودناریہ روحانی اسرار کا خزینہ ہے بلکہ اس میں حصول معرفت کا راز چھپا ہے جسے عارفوں اور ولیوں
 کے سوا کوئی دوسرا نہ جان سکا۔ اس لئے اہل روحانیت میں درودناریہ کو بہت اہمیت حاصل ہے۔

دنیوی فائدہ یہ ہے کہ اس درود کو پڑھنے والا ہمیشہ رنج و غم اور پریشانیوں سے محفوظ رہتا ہے لہذا جب
 کسی پر کوئی مصیبت آئے تو درودناریہ کا ورد کرنا چاہئے۔ انشاء اللہ مصیبت فوراً ختم ہو جائے گی اور رحمت رحمت میں
 تبدیل ہو جائے گی۔
 (خزینۃ الاسرار از شیخ محمد عارف حنفی آفندی)

۴۔ درودِ کمالیہ

(درودِ نسیان)

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا

اے اللہ ہمارے سرور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی کامل پر اور

مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْكَامِلِ وَعَلَى آلِهِ كَمَا لَا

آپ کی آل پر درود سلام اور برکتیں بھیج ایسی جیسی کہ تیرے

نَهَايَةَ لِكَمَا لَكَ وَعَدَدُ كَمَا لَهُ ۝

کمال کی انتہا نہیں اور نبی پاک کے کمال کا شمار نہیں

فضیلت :- اللہ کا محبوب بندہ بننے کے لئے درودِ کمالیہ کو ہر نماز کے بعد دس مرتبہ پڑھنا

چاہئے۔ درودِ کمالیہ کی کثرت سے روحانیت میں کمال حاصل ہوتا ہے۔

اس درودِ پاک کے پڑھنے سے بیماریوں سے شفا یابی میسر آتی ہے اور اگر کسی کو

نسیان (بھولنے) کی بیماری ہو تو اس درودِ پاک کی بدولت یہ بیماری ختم ہو جائے گی اور قوت

حافظہ بڑھ جائے گی۔ نیز اس درود کو ایک بار پڑھنے والا دس لاکھ کا ثواب پائے گا۔

(سعادت الدارین صفحہ ۶۳۵)

میرے آقا محمد ﷺ پر سدا ہوں رحمتیں نازل
وہی ﷺ سردار ہیں سب انبیاء کے اور نبی کامل

الہی بھیج تو ان ﷺ پر اور ان ﷺ کی آل اطہر پر
درود ایسا، سلام ایسا کہ ہو بس اکمل و کامل

نہیں ہے انتہا جیسے کمال ذات کی تیرے
تری قدرت کا اور رحمت کا اندازہ نہیں ممکن

شمار اوصاف کا ان ﷺ کے، نہیں ممکن نہیں ممکن
رسول اللہ ﷺ کی رفعت کا اندازہ نہیں ممکن

تیری قدرت کی اے مولا نہیں جس طرح کوئی حد
عطا نہیں تیری ہیں بے حد نوازش تیری ہے بے حد

عطا ہوں رحمتیں بے حد عطا ہوں برکتیں بے حد
نبی ﷺ کی جس طرح ہیں میرے مولا عظمتیں بے حد

۵۔ درودِ اوّل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ

اے اللہ درود بھیج اوپر ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو تیرے نبیوں میں

اَبْيَا اَبْنِكَ وَاَكْرَمِ اَصْفِيَا اَبْنِكَ مَنْ فَاَضَلُّ

افضل ہیں اور تیرے برگزیدہ بندوں میں سب سے زیادہ بزرگ ہیں جن کے نور سے

مِنْ نُّوْرِ رُوحِ جَبِيْعِ الْاَنْوَارِ وَاَصْحَابِ الْمَعْجَزَاتِ

تمام نور ظاہر ہوئے ہیں اور وہ معجزات والے ہیں

وَاَصْحَابِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ سَيِّدِ الْاَوَّلِيْنَ

اور مقام محمود والے ہیں اور اولین اور آخرین

وَالْاٰخِرِيْنَ ۝

(سب کے سردار ہیں)

فضیلت :- درودِ اوّل بارگاہِ الہی میں قبولیت کے لحاظ سے افضل مقام رکھتا ہے۔ اس درودِ پاک کو پڑھنے والا اپنی ہر حاجت کو پورا پائے گا۔ اس درودِ پاک کا پڑھنا دنیاوی کامیابیوں کی ضمانت ہے۔ اس درود کا خاص فائدہ یہ ہے کہ اگر کوئی اسے کثرت سے پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ ہر برائی اس سے چھوٹ جائے گی۔ عبادت میں لطف آئے گا اور پڑھنے والا متقی اور پرہیزگار بن جائے گا۔ اس درود کو درودِ اوّل کہنے کی وجہ تسمیہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ اس کو کثرت سے پڑھنے والا روز قیامت نبی اکرم ﷺ کے صدقے میں صفِ اوّل میں ہوگا۔

(جمال و کمال درود شریف۔ از شاہ محمد افضل صفحہ ۱۶۲)

الہی ہوں محمد ﷺ پر ہمیشہ رحمتیں نازل
اُسی ذات گرامی ﷺ پر ہوں تیری برکتیں پل پل

جو تیرے انبیاء میں سب سے اعلیٰ اور ہیں افضل
تمامی اصفیاء میں برگزیدہ اور ہیں اکمل

خدا نے نور کو ان ﷺ کے کیا پہلے پہل پیدا
انہی ﷺ کے نور عالی سے کئے انوار سب پیدا

فقط اذنِ شفاعت ہو گا محشر میں انہیں حاصل
مقام ان ﷺ کو ملا محمود اس کے ہیں وہی ﷺ قابل

ہر عالم ان ﷺ کا عالم ہے وہی سردارِ عالم ہیں
کہ سردارِ زمانِ اولین و آخرین وہ ﷺ ہیں

۶۔ درودِ دُعا و دوا

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا أَنْتَ أَهْلُهُ فَصَلِّ عَلَيَّ

اے اللہ تیرے ہی لیے حمد ہے جو تیری شان کے مناسب سے محمد سلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ كَمَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَأَفْعَلُ بِنَامَا أَنْتَ

پر درود بھیج جو تیری شان کے مناسب ہے اور میرے ساتھ بھی

أَهْلُهُ فَإِنَّكَ أَنْتَ أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ

وہ معاملہ کر جو تیری شان کے شایان ہو بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے کورا جائے

الْمَغْفِرَةِ ○

تو مغفرت کرنے والا ہے۔

فضیلت :- یہ درود دُعا بھی ہے اور دوا بھی۔ اس درود کے پڑھنے سے ہر مرض سے شفا

ہوگی اور جو دُعا اس درود کو پڑھنے کے بعد مانگے گا وہ انشاء اللہ قبول ہوگی۔

(سعادت الدارین صفحہ ۲۱۹)

کروں میں حمد اللہ کی اور اس کی شان کے لائق
تو رحمت کر محمد ﷺ پر ہو تیری شان کے لائق

تو کر وہ معاملہ مجھ سے جو تیری شانِ شایاں ہو
جزا دے تو محمد ﷺ کو جو ان ﷺ کی شانِ شایاں ہو

تو دے توفیق تقویٰ کی جو تیرا حق ہے اے قادر
تو کر دے مغفرت میری کہ تو ہے عاقر و قادر

۷۔ درود تریاق امراض

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى رُوحِ

اے اللہ ارواح میں سے حضرت محمد اللہ علیہ وسلم کی روح

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

مبارک پر درود سلامتی اور برکت بھیج اور قلوب میں سے

عَلَى قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوبِ وَصَلِّ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب پر درود سلام بھیج

وَسَلِّمْ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ

اور جسموں میں سے سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم پر

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى قَبْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درود سلام بھیج اور قبروں میں سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

فِي الْقُبُورِ ط

کی قبر پر درود بھیج

یہ میری التجا ہے یا الہی اے میرے مولا
تو اپنی برکت و رحمت کثیر و دائماً فرما

تمام ارواح میں روح محمد ﷺ پر مرے مولا
قلوب کُل میں سے قلب محمد ﷺ پر مرے مولا

تمام اجسام میں جسم محمد ﷺ پر مرے مولا
قبور کُل میں سے قبر محمد ﷺ پر مرے مولا

فضیلت :-

نزہت المجالس میں لکھا ہے کہ بعض صلحاء میں سے ایک صاحب نے عارف باللہ حضرت شیخ شہاب الدین ارسلان (جو بڑے زاہد اور عالم تھے) کو دیکھا اور ان سے مرض اور تکالیف کی شکایت کی۔ انہوں نے فرمایا ”تریاق مجرب“ سے کہاں غافل ہو یہ درود پڑھا کرو۔ یہ درود بکثرت پڑھنے سے دل و روح زندہ ہو جائے گا اور اسے دنیا میں غیر فانی مقام حاصل ہوگا۔ پڑھنے والے کی قبر ہمیشہ روشن رہے گی۔ اس کے جسم کو قبر کی مٹی نہیں کھائے گی۔ درود تریاق امراض ایسا روحانی نسخہ ہے کہ جسے پڑھنے سے آخرت سنور جاتی ہے لہذا ہر نماز کے بعد اس درود کو ایک دو مرتبہ ضرور پڑھنا چاہئے۔ (نزہت المجالس۔ القول البدیع از سخاوی صفحہ ۷۲)

۸۔ درود شفاے قلوب

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوبِ

یا اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو دلوں کے طبیب اور

وَدَوَائِبِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِهَا نُورِ الْاَبْصَارِ

ان کی دوا میں اور جسم کی عافیت اور ان کی شفا میں اور آنکھوں کا نور

وَضِيَاءِهَا وَعَلَى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

اور ان کی چمک میں اور آپ کی آل اور اصحاب پر درود سلام بھیج۔

فضیلت :-

درود شفاے قلوب پڑھنے سے روحانی و جسمانی بیماریوں کو شفاء ملتی ہے۔ اس درود کو کثرت سے

پڑھنے سے سب وسوسے ختم ہو جائیں گے۔

ایسی جسمانی بیماری جس کا طبیبوں سے علاج نہ ہوتا ہو اس کے لئے اس درود شفاے قلوب کو ۴۰ دن

تک ۱۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھا جائے۔ انشاء اللہ صحت ہوگی۔ اس کے علاوہ امراض قلب کے لئے یہ درود کثیر

ہے۔ دل کے کسی مرض میں مبتلا کو چاہئے کہ ۳۱۵ مرتبہ ۱۱ دن تک بعد نماز فجر پڑھے۔ انشاء اللہ دل کی ہر قسم کی بیماری

سے نجات مل جائے گی۔ (خزینہ درود شریف از عالم فقیری صفحہ ۲۵۱)

الہی اپنی رحمت کے شگفتہ گل نچھاور کر
محمد ﷺ پر ہمیشہ آل و اصحاب محمد ﷺ پر

طیب قلب ہیں وہ ﷺ اور وہ ﷺ اس کی دوا بھی ہیں
بدن کی عافیت ہیں اور وہ ﷺ اس کی شفاء بھی ہیں

وہ ﷺ نورِ چشم بھی ہیں اور آنکھوں کی ضیاء بھی ہیں
غموں کا کشف بھی ہیں اور وہ ﷺ دل کی جلا بھی ہیں

۹۔ درود غوثِ اعظم

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَالسَّابِقِ

الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کا لڑ ساری ممنون

لِلْخَلْقِ نُورًا وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ظُهُورًا

سے پہلے پیدا ہوا اور ان کا ظہور تمام کائنات کے لیے رحمت ٹھہرا شمار

عَدَدٍ مِّنْ مَّقْضِيٍّ مِّنْ خَلْقِكَ وَمِنْ بَقِيٍّ وَمِن

میں تمام اگلی اور پچھلی تیری مخلوق کے برابر اور ہر ایک نیک بخت

سَعْدٍ مِنْهُمْ وَمِنْ شَقِيٍّ صَلَوَةٌ تَسْتَفْرِقُ

اور بد بخت کی گنتی کے برابر ایسا درود جو شمار میں

الْعَدَادِ وَتَحِيظُ بِالْحَدِّ صَلَوَةٌ لَا غَايَةَ وَلَا

نہ آسے اور تمام حدود کا احاطہ کرے جس درود کی نہ کوئی غایت ہو اور نہ

مُنْتَهَى وَلَا انْقِصَاءً صَلَوَةٌ دَائِمَةٌ بَدْوَامِكَ

انتہا اور نہ اختتام ایسا درود جو ہمیشہ رہے تیرے

وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا

کے ساتھ اور ان کی اولاد اور اصحاب پر اور اسی طرح ان پر خوب

مِثْلَ ذَلِكَ ط

خوب سلام نازل فرما

میرے آقا محمد ﷺ پر سدا تو رحمتیں برسا
 الہی تو نے جن ﷺ کے نور کو پہلے کیا پیدا
 پھر ان ﷺ کے نور سے سارے جہاں تو نے کئے پیدا
 ہے رحمتِ کل جہانوں کے لئے بے شک ظہور ان ﷺ کا
 ظہورِ قدسی سے پہلے جنہیں پیدا کیا تو نے
 پھر ان ﷺ کے بعد دنیا میں جو آئے اور جو آئیں گے
 برابر نیک بختوں اور بد بختوں کی گنتی کے
 تو بھیج اتنے درود ان ﷺ پر نہ ممکن شمار ان کا
 احاطہ جو کریں رحمت کی منجملہ درودوں کا

نہایت ہو نہ اس کی اور نہ ہو کوئی حد اس کی
 درود ایسا محمد ﷺ پر جو جاری ہو دوامی ہو
 دوام باری تعالیٰ تا ابد بعد ابد ہو گا
 تو ان ﷺ کی آل پہ اصحاب پہ بھی رحمتیں کرنا
 درود ان ﷺ پر بہت کرنا، سلام ان ﷺ پر بہت کرنا

فضیلت :- یہ درود حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی کا مرتب کردہ ہے۔ اس کے متعلق بزرگانِ دین کا ارشاد ہے
 کہ جو شخص اس درود کو ۱۰ مرتبہ صبح اور ۱۰ مرتبہ شام پڑھے اسے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوگا اور بارگاہِ رسالت
 مآب ﷺ میں اسے دائمی حضوری حاصل ہو جائے گی اور وہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے مالا مال ہو جائے گا۔
 (مطالع المسرات)

۱۰۔ درود بشارت

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ مَا كَانَ وَمَا يَكُونُ وَعَدَدَ مَا أَظْلَمَ
عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَأَضَاءَ عَلَيْهِ النَّهَارُ ۝
ترجمہ :-

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا اور مولا محمد
صلی اللہ علیہ وسلم پر بہ شمار اس کے جو ہو چکا ہو رہا
ہے اور جو ہو گا اور بہ شمار ان چیزوں کے کہ تاریک
ہوئی ان پر رات اور روشن ہو ان پر دن -

فضیلت :- درود بشارت کی خصوصیت یہ ہے کہ اگر کسی شخص کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو تو اسے چاہئے کہ رات کو سوتے
وقت اس درود کو گیارہ روز تک گیارہ سو مرتبہ پڑھے اسے انشاء اللہ خواب میں گم شدہ چیزوں کے بارے میں اشارہ
ہو جائے گا۔ ایسے ہی اگر کوئی شخص کسی دیرانے میں یا غیر ملک میں بے یار و مددگار ہو تو اسے چاہئے کہ درود بشارت
کو بعد نماز فجر گیارہ سو مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ پردہ غیب سے اس کی مشکل حل ہو جائے گی۔
اگر درود بشارت سوا لاکھ مرتبہ پڑھ کر کسی فوت شدہ شخص کی روح کو بخشا جائے تو اس کی قبر روشن ہو
جائے گی۔ (جمال و کمال درود شریف از شاہ محمد افضل صفحہ ۱۸۹)

مرے آقا محمد ﷺ پر درودیں بھیج اے مولا
کہ جو کچھ ہو چکا ہے، ہو رہا ہے اور جو ہوگا

شمار ہو کس طرح تعداد و گنتی کا مرے مولا
درودیں ہوں تری جانب سے بے گنتی مرے مولا

کہ جن پر رات کی تاریکی چھائی وہ سبھی اشیاء
ہوا ہے جتنی اشیاء پر اجالا روزِ روشن کا

شمار ہو کس طرح تعداد و گنتی کا مرے مولا
درودیں ہوں تری جانب سے بے گنتی مرے مولا

۱۱۔ درودِ وسیلہ (کامل)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا أَحَاطَ

اے اللہ! درود بھیج ہماری آقا محمد پر بشمار اس کے کہ احاطہ کیا ہے اس

بِهِ عَلَيْكَ وَأَحْصَاهُ كِتَابُكَ صَلَوةً تَكُونُ لَكَ

کاتیرے علم نے اور شمار کیا ہے اس کو تیری کتاب نے ایسا درود جو تیری رضا کا

رِضَىٰ وَلِحَقِّهِ آدَاءٌ وَأَعْطَاهُ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ

باعث ہوا اور آپ کے حق کو ادا کر دے اور عطا فرما آپ کو وسیلہ اور بزرگی

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ وَأَبْعَثْهُ اللَّهُمَّ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ

اور درجہ بلند اور فائز فرما آپ کو اے اللہ! مقام محمود پر جس کا تو نے ان

الَّذِينَ وَعَدْتَهُ وَأَجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ وَعَلَىٰ

سے وعدہ کیا ہے اور جزا دے آپ کو ہماری طرف سے جس جزا کے آپ لائق ہیں اور آپ کے

جَمِيعِ إِخْوَانِهِ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَ

تمام بھائیوں پر انبیاء سے اور صدیقین سے اور

الشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ ○

شہیدوں سے اور صالحین سے

فضیلت :- جو شخص درود وسیلہ پڑھے اسے اللہ تعالیٰ حضور ﷺ کی شفاعت کا وسیلہ عطا کرے گا۔ اس کے

درجات بلند کرے گا اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اسے رضائے الٰہی حاصل ہوگی۔

جو شخص کسی نیک محفل میں بیٹھ کر ایک مرتبہ اس درود کو پڑھے دوسرے اس کی عزت کریں گے۔

افسرانِ بالا کے پاس جاتے وقت ایک مرتبہ اس درود کو پڑھ لے تو انشاء اللہ افسر اس کا کام اس کی منشاء کے مطابق

کرے گا۔ (سعادت الدارین۔ علامہ یوسف بہانی صفحہ ۲۴)

الہی میرے آقا ﷺ پر تو ایسی رحمتیں فرما
اور ان ﷺ کی آل اطہر پر تو ایسی رحمتیں فرما

وہ رحمت جس سے تو خوش ہو ادا ہو جائے حق ان ﷺ کا
ملے ان ﷺ کو وسیلہ بھی، بزرگی بھی، بلندی تو عطا فرما

مقام ان ﷺ کو عطا کر وہ جسے ”محمود“ کہتے ہیں
کیا ہے تو نے یہ وعدہ یقیناً جو وفا ہو گا

جزا ایسی عطا فرما کہ جس کے اہل ہیں آقا ﷺ
جزا ایسی کہ اُمت کی طرف سے سب سے ہو اعلیٰ

تو نازل کر وہ رحمت سب رسولوں اور نبیوں پر
جو ہیں بھائی نبی محترم ﷺ کے اول و آخر

تو کرتا ہے فقط رحمت، ہے رحمت تیری غالب تر
تو صد یقین، شہدا، صالحین، سب بندوں پہ رحمت کر

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر مسلوٰۃ بھیج

كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ

جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی

إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ اللَّهُمَّ

آل پر مسلوٰۃ بھیجی ہے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے اے اللہ

بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو برکت دے جس طرح

بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ

تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل کو برکت دی

إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

ہے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

تو رحمت بھیج سیدنا محمد ﷺ اور ان ﷺ کی آل پہ مولا
کہ جیسے بھیجی رحمت ابراہیمؑ اور ان کی آل پہ مولا
بلا شک لائق حمد و ثناء تو ہے بزرگی والا

تو برکت بھیج سیدنا محمد ﷺ اور ان ﷺ کی آل پہ مولا
کہ جیسے بھیجی برکت ابراہیمؑ اور ان کی آل پہ مولا
بلا شک لائق حمد و ثناء تو ہے بزرگی والا

فضیلت:- درود ابراہیمی تمام درودوں کے صیغوں سے افضل ہے کیونکہ اس درود کے الفاظ
حضور ﷺ کے فرمودہ ہیں۔ اس لئے اس درود پاک کو نماز کے علاوہ کثرت سے پڑھنا دینی و
دنیاوی فیوض و برکات حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ (سعادت الدارین صفحہ ۲۰۸)

۱۳۔ درودِ قلبی

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى شَفِيعِ الْمُنْذِرِينَ سَيِّدِنَا وَ

یا الٰہی شفیع المذنبین سیدنا اور

مَوْلَانَا وَمُرْشِدِنَا وَرَاحَةَ قُلُوبِنَا وَطَبِيبَ

ہمارے مولانا اور ہمارے مرشد اور ہمارے دلوں کی راحت اور

ظَاهِرِنَا وَبَاطِنِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَاصْحَابِهِ

ہیں ظاہر اور باطن میں پاکیزہ کرنے والے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر اور ان

وَازْوَاجِهِ وَأَهْلَ بَيْتِهِ وَأَوْلِيَاءِ أُمَّتِهِ وَأَهْلَ

کے صحابہ پر اور ان کی ازواج پر اور آپ کے اہل بیت پر اور اولیاء امت پر اور

طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ إِلَىٰ يَوْمِ الدِّينِ ط

تمام اہل اطاعت پر یومِ قیامت تک رحمت نازل فرما

شفیعِ مذنبیں ﷺ بے شک ہیں سیدنا و مولانا ﷺ
ہمارے دل کی راحت ہیں وہ ﷺ سیدنا و مولانا ﷺ

ہمارے ظاہر و باطن کو پاکیزہ بناتے ہیں
ہمارا تزکیہ کرتے ہیں اور رستہ دکھاتے ہیں

محمد ﷺ اور ان ﷺ کی آل و اصحابِ مکرم پر
ہو اہل بیت پر بھی اور ازواجِ معظم پر

یہ رحمتِ اولیاء و اصفیاء سے اہل طاعت تک
بڑھے یہ اور بڑھتی ہی رہے یومِ قیامت تک

فضیلت:- درودِ قلبی پڑھنے والے کا دل روشن ہو جاتا ہے اس کے قلب پر انوارات کی تجلی رہتی ہے زندگی کے ہر شعبے میں کامیابی ہوتی ہے۔ دین و دنیا سنور جاتی ہے۔ اگر کوئی کسی بری عادت میں مبتلا ہو اور وہ عادت کوشش کے باوجود نہ چھوٹی ہو تو اس درودِ پاک کو ۱۱۱ مرتبہ صبح، ۱۱۱ مرتبہ شام پڑھنے سے انشاء اللہ بری عادت ختم ہو جائے گی۔

(جمال و کمال درود شریف۔ از شاہ محمد افضلؒ صفحہ ۶۱۔۔۔ خزینہ درود شریف از عالم نقری صفحہ نمبر ۲۵۱)

۱۴۔ درودِ اسماءِ الحسنیٰ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
بِعَدَدِ أَسْمَائِكَ الْحُسْنَىٰ

اے اللہ رحمتیں نازل فرما محمد ﷺ پر اپنے حسین ناموں کی تعداد کے مطابق

فضیلت: اسمائے الہی کے ذریعے ذکر ہمیں نبی اکرم ﷺ نے سکھایا۔ اللہ کے نام بہت حسین اور پیارے پیارے ہیں لہذا ان پیارے ناموں کی تعداد کے مطابق اللہ کے حبیب ﷺ پر رحمت کی التجا بہت بابرکت ہے۔

۱۵۔ درودِ ثمرات

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد پر جتنے زیتون کے

أوراق الزيتون وجبیب الثمار

پتے ہیں اور جتنے پھل ہیں

فضیلت:- جو شخص درودِ ثمرات پڑھے گا اللہ اسے دنیاوی ثمرات سے نوازے گا اور اس کے رزق میں خوب اضافہ ہوگا۔

یا اللہ عزوجل ہو نزول رحمت کا
حضرت محمد ﷺ پر جو کہ ہیں مرے آقا ﷺ

ترے اسماء الحسنیٰ کے مطابق
صفات و ذات پہ جو تیرے صادق

تیرے اسم جتنے ہیں سب موثر و اعلیٰ
علم میں ہمارے ہیں یا کہ علم سے بالا

الہی بھیج تو رحمت مرے آقا محمد ﷺ پر
جو ہو زیتون کے پتوں کی بھی تعداد سے بڑھ کر

اور اس پر جس قدر پھل ہیں اسی تعداد سے برتر
مراد اس سے ہے بے گنتی و بے حد ہو درود ان ﷺ پر

۱۶۔ درودِ قبرستان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الصَّلٰوَةُ وَ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک نماز باقی ہے اور درود بھیج

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الرَّحْمَةُ وَصَلِّ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک رحمت باقی ہے اور درود بھیج

عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الْبَرَكَاتُ وَصَلِّ عَلٰی رُوْحِ

اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک برکتیں ہیں اور درود بھیج محمد صلی

مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی صُوْرَةِ مُحَمَّدٍ

اللہ علیہ وسلم کی روح پر درمیان روحوں کے اور درود بھیج اوپر صورت محمد صلی

فِي الصُّوْرِ وَصَلِّ عَلٰی اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَسْمَاءِ

اللہ علیہ وسلم کے درمیان صورتوں کے اور درود بھیج اور پر نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور درود

وَصَلِّ عَلٰی نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِي النَّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰی

بھیج اور پر نفس محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان نفسوں کے اور درود بھیج

كَلْبِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوْبِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ

اور پر قلب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان دلوں کے اور درود بھیج اور پر قبر

مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰی رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان قبروں کے اور درود بھیج اور پر روضہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

فِي الرِّیَاضِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي

کے درمیان روضوں کے اور درود بھیج اور پر جسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان جسموں

الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی تَرْبَةِ مُحَمَّدٍ فِي التَّرَابِ

کے اور درود بھیج اور پر تربت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان خاک کے

درود پاک ہو اس وقت تک نازل محمد ﷺ پر
نمازیں جب تک قائم ہیں یارب تیری دنیا میں

ہیں باقی رحمتیں جب تک الہی تیری دنیا میں
ہیں باقی برکتیں جب تک الہی تیری دنیا میں

الہی ہو نزول رحمت و برکت اور متواتر

تمام ارواح میں سے آپ ﷺ کی روح مبارک پر
سبھی چہروں میں سے آپ ﷺ کے روئے مبارک پر

تمام اسموں میں سے آپ ﷺ کے اسم مبارک پر
نفوسِ کُل میں سے آپ ﷺ کے نفسِ مبارک پر

قلوبِ کُل میں سے قلبِ محمد ﷺ میرے آقا ﷺ پر
سبھی قبروں میں سے آپ ﷺ کی قبر منور پر

وَصَلِّ عَلَى خَيْرِ خَلْقِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

اور درود بھیج اوپر اپنی مخلوق کے بہترین افراد ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور

عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّاتِهِ

اوپر ان کی اولاد کے اور ان کے اصحاب پر ان کی ازواج پر اور ان کی

وَأَهْلُ بَيْتِهِ وَأَحْبَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ

ذریات پر اور ان کے اہل بیت پر اور ان کے تمام احباب پر اور درود نازل کر اپنی رحمت

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۞

کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

فضیلت :- درود قبرستان جسے درود روحی بھی کہا جاتا ہے اس کے پڑھنے سے فوت شدگان کو عالم برزخ میں بہت فائدہ پہنچتا ہے۔ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے فوت شدہ والدین بخشے جائیں۔ یعنی اللہ ان کے تمام گناہوں کو معاف کرے تو اسے چاہئے کہ ۴۱ روز ماں باپ کی قبروں پر جا کر اس درود کو روزانہ صبح کے وقت پڑھے اور بعد ازاں ان کی مغفرت کی دعا کرے۔ انشاء اللہ ان کی بخشش ہو جائے گی اور ان کی قبور کو عالم برزخ میں مثل باغ جنت بنا دیا جائے گا۔ قبرستان میں اس درود کو پڑھنے سے روحوں کو عذاب سے نجات ملتی ہے۔ لہذا زیارت قبور کے وقت اس درود کو ایک مرتبہ ضرور پڑھنا چاہئے۔ اس درود مبارک کا پڑھنے والا نبی پاک ﷺ کی زیارت سے مشرف ہو

(القول البدیع۔ علامہ سخاوی۔ صفحہ ۲۴۱)

گا۔ انشاء اللہ

سبھی روضوں میں سے آپ ﷺ کے روضہ اطہر پر

سبھی جسموں میں سے آپ ﷺ کے جسمِ مطہر پر

سبھی خاکوں میں سے آپ ﷺ کی ہی خاکِ تربت پر

الہی تیری مخلوقات میں سے سب سے بہتر پر

اور ان ﷺ کی آل و اصحاب اور ازواجِ مطاہرہ پر

ہو ان ﷺ کی نسل و ذریت پہ اہل بیت کے اوپر

تمام اصحاب اور احباب کی ساری جمیعت پر

درودیں ساتھ رحمت کے الہی ان ﷺ پہ نازل کر

کہ رحمت کرنے والوں میں تو ہی تو سب سے ہے بہتر

بہت تو ان ﷺ پہ رحمت کر، سدا رحمت ہی رحمت کر

۱۷۔ درودِ غوثیہ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ! ہماری سردار و آتما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مَعْدِنِ الْجُودِ وَالْكَرَمِ وَإِلَيْهِ وَبَارِكْ

جو جو درودِ کرم کا خزانہ ہیں پر اور ان کی آل پر درودِ برکت

وَسَلِّمْ

اور سلام بھیج

فضیلت :- یہ درودِ رحمتِ خداوندی کا خزانہ ہے اور جو درودِ غوثیہ کو ۱۱۱ مرتبہ پڑھے وہ رحمتِ خداوندی سے مالا مال ہو جاتا ہے۔ جو شخص روزانہ اس درود کو کم از کم ایک بار پڑھے اور ضرور پڑھے تو سات نعمتیں حاصل ہوتی ہیں۔ ۱۔ رزق میں برکت۔ ۲۔ تمام کام آسان ہو جائیں۔ ۳۔ بوقتِ نزع کلمہ طیبہ نصیب ہو۔ ۴۔ جان کنی کی سختی سے حفاظت۔ ۵۔ قبر و سبع ہوگی۔ ۶۔ کسی کا محتاج نہ ہو۔ ۷۔ مخلوق خدا اس سے محبت کرے گی۔ (خزینہ درود شریف از عالم فقری۔ صفحہ ۹۸)

۱۸۔ درودِ عالی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى

اے اللہ! درودِ سلامتی اور برکت عطا فرما امی نبی سیدنا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْحَبِيبِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو تیرا حبیب عالی قدر عظیم مرتبے

عَالِي الْقَدْرِ عَظِيمِ الْجَاهِ وَعَلَى إِلَيْهِ

والا ہے اور آپ کی آل اور صحابہ پر

وَصَلِّمْ وَسَلِّمْ

سلامتی عطا فرما

فضیلت :- فتح و نصرت درکار ہو تو درودِ عالی کو چالیس یوم تک بعد نمازِ عشاء ۱۰۰ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ حسبِ منشا کامیابی نصیب ہوگی۔ اگر کسی پر ناجائز مقدمہ ہو گیا ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو تہجد کے وقت سات سو مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ کامیابی نصیب ہوگی۔ (خزینہ درود شریف از عالم فقری۔ صفحہ ۲۳۰)

محمد ﷺ میرے آقا ﷺ پر الہی رحمتیں برسا
سلام و رحمت و برکت تو ان ﷺ کی آل کو پہنچا

سخی ان ﷺ سا نہ تھا کوئی، نہ ہے اور نہ ہوگا
خزانہ ہیں وہی ﷺ جو دو کرم، لطف و عنایت کا

ہو محمد ﷺ پہ رحمتوں کا نزول
آل و اصحاب پہ برکتوں کا نزول

وہ محمد ﷺ کہ ہیں نبی امی ﷺ
ہوا جن ﷺ کو عطا علم لدنی

وہ حبیب ﷺ کبریا، عالی جناب ﷺ
ان ﷺ کی عظمت کی حد نہ کوئی حساب

۱۹۔ درودِ قرآنی

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ان کی اولاد کے اور ان

بَعْدَ مَا فِي جَمِيعِ الْقُرْآنِ حَرْفًا حَرْفًا وَ

کے دو سنتوں کے مطابق قرآن کے سزوں کی تعداد کے اور ہر حرف کے بدلے

بَعْدَ كُلِّ حَرْفٍ أَلْفًا نَفَاطًا

ایک ایک ہزار کے عدد کے مطابق

فضیلت :- بارش نہ ہونے کی صورت میں اجتماعی طور پر سوالا کہ مرتبہ اس درود کا ورد کیا جائے تو انشاء اللہ بارش ہو جائے گی۔ درود قرآنی پڑھنے والے کے دل میں حب رسول ﷺ بہت بڑھ جاتی ہے۔ قرآن پاک کی تلاوت کے آغاز و اختتام کے وقت سات سات مرتبہ پڑھنا خوشحالی اور سکون کا باعث ہوگا۔ صبح و شام درود قرآنی کو تین تین بار پڑھنا گھر میں خیر و برکت اور اتفاق کا باعث ہوتا ہے۔ (خزینہ درود شریف۔ از عالم نقری صفحہ ۲۳۷)

ہو محمد ﷺ پہ رحمتوں کا نزول
آل و اصحاب پہ برکتوں کا نزول
جبکہ قرآن میں حروف آئے

حرف ہو ایک رحمتیں ہوں ہزار
حرف ہو ایک برکتیں ہوں ہزار
تین لاکھ تیس ہزار سات سو ساٹھ حروف

ضرب کر دیجئے ان سے ایک ہزار
کل ہوئے ۳۲ کروڑ ۳۷ لاکھ ۶۰ ہزار

۲۰۔ درودِ نجاتِ وباء

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور سردار محمدؐ کی آل پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَدَوَائِرِهَا وَبَعْدَ

مطابق تمام بیماریوں کی دعا کے اور تمام علت و شفاء

كُلِّ عِلَّةٍ وَشَفَاءٍ

کی تعداد کے مطابق

فضیلت :- درودِ نجاتِ وباء پڑھنے سے وباؤں سے نجات ملتی ہے۔ یہ درود حضور ﷺ نے خواب میں ایک بزرگ کو تلقین فرمایا۔

۲۱۔ درودِ دیدار

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى

الہی حضور اقدس محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل

آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا نَحِبُّ وَ

اولاد پر رحمت نازل فرما جس طرح تجھے محبوب

تَرْضَاهُ لَهُ

اور پسند ہے

فضیلت :- درودِ دیدار حضور نبی کریم ﷺ کے دیدار کے لئے بہت مؤثر ہے۔ جذب القلوب میں لکھا ہے پاکیزگی کے ساتھ اس کا ۳۱۳ مرتبہ ورد کرے زیارت سے مشرف ہو۔ یہی بات علامہ سخاوی نے القول البدیع کے صفحہ ۲۳۱ میں لکھی ہے۔ مرزِع الحسَنات میں درج ہے اگر کوئی اس درود شریف کو پڑھے تو ستر فرشتے ایک یوم تک اس کے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔

میرے آقا محمد ﷺ پر ہو رحمتوں کا نزول
 اور ان ﷺ کی آل اطہر پر ہو برکتوں کا نزول
 امراض و ادویاء کی گنتی کے مطابق
 اسباب اور علاجوں کی گنتی کے مطابق
 وباؤں اور شفاؤں کی گنتی کے مطابق
 محبوب محمد ﷺ ہیں، تو ہے شافی مطلق
 محبوب محمد ﷺ ہیں، تو ہے کافی مطلق

الہی حضور اقدس محمد ﷺ پر رحمت کر نازل
 اور آل پاک پہ ان ﷺ کی تو رحمت کر نازل

جو کر دے تجھ کو راضی وہ رحمت ہو ایسی
 پسند تجھ کو جو آئے وہ رحمت ہو ایسی

۲۲۔ درودِ لکھی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اللہ ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ

آپ کی آل پر بے شمار اپنی رحمت کے درود و سلام

رَحْمَةِ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

نازل فرما۔ اللہ ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بشار اپنے فضل

بَعْدَ دَفْضِلِ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ اللہ ہمارے آقا و مولیٰ

عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بشار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ خَلْقِ اللَّهِ اللَّهُمَّ

اپنی نعمتوں کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ اللہ ہمارے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بشار

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ عِلْمِ اللَّهِ

اپنی معلومات کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اللہ ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

بے شمار آپ کی آل پر بشار اپنے رحمت کاملہ

یا الہی میرے آقا ﷺ اور ان ﷺ کی آل پر
سلامتی و رحمتِ بے پایاں نازل کر

بھیج درود و سلام بمقدار اپنی رحمت کے

بھیج درود و سلام بمقدار فضل کے اپنے

بھیج درود و سلام بشمار اپنی مخلوقات کے

بھیج درود و سلام مطابق علم کے اپنے

بھیج درود و سلام بشمار کلمات کے اپنے

بھیج درود و سلام مطابق اپنے کرم کے

بھیج درود و سلام بشمار حروف قرآن کے

بَعْدَ دِكْرِكَ يَا اللَّهُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيَّ

اور سلامتی نازل فرما - الہی ہمارے آقا و مولے محمد

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

سلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اپنی بزرگی کے برابر

مُحَمَّدٍ بَعْدَ دِكْرِكَ يَا اللَّهُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما - الہی ہمارے آقا و مول

عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

محمد سلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر کلام

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دِكْرِكَ يَا اللَّهُ اللَّهُمَّ

اللہ کے حروفوں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيَّ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

الہی ہمارے آقا و مول محمد سلی اللہ علیہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ

اور آپ کی آل پر بارشوں کے قطروں کے

قَطْرَاتِ الْأَمْطَارِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيَّ

برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما - الہی ہمارے آقا و مول

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

محمد سلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر درختوں کے

مُحَمَّدٍ بَعْدَ دِكْرِكَ يَا اللَّهُ اللَّهُمَّ

پتوں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما - الہی

بھیج درود و سلام بشمار بارش کے قطرے
 بھیج درود و سلام بشمار ریت کے ذرے
 بھیج درود و سلام بشمار درختوں کے پتے
 بھیج درود و سلام بشمار آبی جانداروں کے
 بھیج درود و سلام بشمار دانوں اور پھلوں کے
 بھیج درود و سلام بشمار راتوں اور دنوں کے
 بھیج درود و سلام بشمار اُن اشیاء کے
 جن پر دن ہوا روشن، جن پہ رات چھائی ہے
 بھیج درود و سلام بشمار نفوس کے
 یعنی درود بھیجنے والے نفوس کے
 غافل رہے درود سے جو ان نفوس کے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَي سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دَرَمِلِ الْقِفَارِ

آپ کی آل پر صحراؤں کی ریت کے ذروں کے برابر رحمت کاملہ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَي سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَا

آپ کی آل پر بشارت ہر اس چیز کے جو سمندروں

خُلِقَ فِي الْبِحَارِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَي

میں پیدا کی گئی رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر دانوں اور پھلوں کی

مُحَمَّدٍ بَعْدَ الْحَيُوبِ وَالشِّمَارِ اللَّهُمَّ

تعداد میں رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی

عَلَي وَسَلِّمْ عَلَي سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

کی آل پر بشارت راتوں اور دنوں کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَي سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ

بھیج درود و سلام بشمار مخلوق کی سانسوں کے
بھیج درود و سلام بشمار آسمان کے تاروں کے

بھیج درود و سلام بشمار اشیائے دنیا اور عقبی کے
بھیج درود و سلام بشمار مُرسلہ درودوں کے

تری جتنی رحمتیں، رہتی ہیں ان پر ہر لمحے
شمار ان کا بھلا کیا ہو، نہ کوئی ایسا کر سکے

ملائکہ اور رسولوں کے مُرسلہ درودوں کے
جملہ مخلوقات کی مُرسلہ درودوں کے

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا

کی آل پر بشار ان چیزوں کے کہ جن پر رات نے اندھیرا

أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَأَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ ط

اور دن نے روشنی کی رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اللہ ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

آپ کی آل پر بشار ان رفوس کے جنہوں نے حضور اقدس

مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ

پر درود بھیجا رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ اللہ ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا

اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بشار رفوس کے رحمت

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَمْ يَصِلْ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ

کاملہ اور سلامتی نازل فرما جنہوں نے حضور پر درود نہیں بھیجا۔ اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی

عَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ أَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ ط

آل پر اس قدر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما جس قدر کہ مخلوق نے سانس لی۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

پر اور آپ کی

رسولوں کے سردار حضرت محمد ﷺ میرے آقا ﷺ پر
متقیوں کے امام حضرت محمد ﷺ میرے آقا ﷺ پر
وہی ﷺ ہیں رہنما، روشن جبیں والوں کے
شفیع وہی ﷺ تو ہیں مولا گناہگاروں کے
وہ سیدنا محمد ﷺ، آل اور اصحاب پہ ان ﷺ کے
وہ اہل بیت و ازواجِ مطہرات پہ ان ﷺ کے

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دُنُجُومِ السَّمَوَاتِ ط

آل پر آسمان کے ستاروں کے برابر رحمت کلمہ اور سلامتی نازل فرما۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اللہ ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ

کی آل پر دنیا اور آخرت کی ہر چیز کے برابر رحمت کلمہ

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ هُ صَلَوَاتُ اللَّهِ تَعَالَىٰ وَ

اور سلامتی نازل فرما۔ خدائے برتر کی رحمتیں اور

مَلَائِكَتِهِ وَأَنْبِيَآءِهِ وَرُسُلِهِ وَجَمِيعِ الْخَلَائِقِ

اس کے فرشتوں، نبیوں، رسولوں اور تمام مخلوقات کا

عَلَىٰ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَقَائِدِ

درد رسولوں کے سردار پر بیگزگاروں کے پیشوا درخشاں

الْقُرَّ الْمَجْجَلِينَ وَشَفِيعِ الْمَذْنُوبِينَ سَيِّدِنَا وَ

پیشواؤں کے راہنما اور گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے (یعنی)

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل آپ کے صحابہ ازواج

وَدُرَّائِيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَهْلِ طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ

مطلبت اولاد اور اہل بیت پر اور تیرے تمام اطاعت شناروں پر ہو جو

مِنْ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِيمٌ

آسمانوں اور زمینوں پر رہتے ہیں اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے

ترے طاعت شعاروں اور ترے اہلِ محبت کے
زمین پہ رہنے والے یا کہ ہیں وہ آسماں والے
قبول کر لے، میری التجائیں تو سن لے
رحم کرنے والوں میں تو سب سے بہتر
کرم کرنے والوں میں تو سب سے بہتر

الرَّاحِمِينَ وَيَا كَرِيمَ الْكَرِيمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيَّ

کرنے والے اور اسے کرم کرنے والوں میں سے زیادہ کرم کرنے والے اپنی رحمت سے میری یہ انتہا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا

قبول فرماتا حق تعالیٰ ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اور تمام صحابہ پر ہمیشہ ہمیشہ

دَائِمًا بِدَاكْثِيرٍ كَثِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

رحمت و سلامتی نازل فرمائے اور ہر قسم کی حمد و ثناء حق تعالیٰ ہی کے لیے ہے جو تمام جہازوں کا پالنے والا ہے

فضیلت :- حضور اکرم ﷺ نے سلطان محمود غزنوی (مشہور بادشاہ) کو عالم خواب میں یہ درود تعلیم فرمایا اور

فرمایا کہ نماز فجر کے بعد اسے ایک بار پڑھ لیا کرو تو ایک لاکھ درود پڑھنے کا ثواب ملے گا۔

یہ درود شریف مغفرت اور گناہوں کی معافی کیلئے بہت اکسیر ہے۔

مرحوم آباؤ اجداد کی مغفرت کے لئے ۴۰ دن تک روزانہ امرتبہ پڑھا جائے تو انشاء اللہ ان کی قبریں

جنت کے باغوں میں سے ہو جائیں گی۔

جس گھر میں یہ درود پاک پڑھا جائے وہاں اتفاق، برکت اور باہمی ہمدردی پیدا ہوگی۔

میرے اللہ کُل اختیار تیرا ہے
فقط تو لائقِ حمد و ثنا اکیلا ہے

۲۳۔ درودِ پیر

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج آقا محمد ﷺ

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةً

اور آپ ﷺ کی آل پر ایسا درود جو

دَائِمَةً مَّقْبُولَةٌ تَوَدِّي بِهَا عَنَا حَقَّهُ

ہمیشہ رہنے والا مقبول ہو کہ ادا فرمائے تو اس کے سبب ہماری طرف سے آپ ﷺ کے

العَظِيمِ هـ

عظیم حق کو

فضیلت :- یہ درود شریف جو کہ درودِ پیر کہلاتا ہے۔ دلائل الخیرات (درودوں کا مجموعہ) از سلیمان الجزولی، سبب تالیف دلائل الخیرات بنا۔ اس کے ورد سے ایک نو عمر لڑکی اس مقام کو پہنچی کہ کنویں میں اس نے تھوک دیا تو پانی کنویں کے کناروں تک آگیا اور ہر طرف لوگوں کو دستیاب ہوا۔

التجا تجھ سے ہے رب العالمین
 نازل ہوں آقا ﷺ پہ ہر دم رحمتیں
 لحظہ لحظہ انگنت ہوں برکتیں
 ان ﷺ کی آل پاک پر بھی رحمتیں
 ہیں بڑے احسان ان ﷺ کے اے کریم
 ہم ادا کیوں کر کریں حقِ عظیم
 دائمی مقبول ہو ربِّ رحیم
 ہم ہیں عاجز اور تو قادر کریم
 بھیج تو ان ﷺ پر درود ایسا کریم
 کر ادا جو ان ﷺ کا ہے حقِ عظیم

۲۴۔ ایک درودِ پاک

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ
وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ جَزَى اللَّهُ مُحَمَّدًا
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ، O

ترجمہ:-

اے اللہ محمد نبی اُمّی ﷺ اور ان ﷺ کی آل و اولاد پر رحمت نازل فرما۔ محمد
ﷺ کو ہماری طرف سے وہ جزا دے جس کے وہ مستحق ہیں۔

فضیلت:- ابو الفضل بن زریک قومانی (ہمدان) کو اس درودِ پاک کے ورد کے باعث حضور ﷺ نے اس
اعزاز سے نوازا کہ ان کو سلام کہلوایا۔
حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ اس درودِ پاک کا ثواب ستر فرشتے ایک ہزار دن تک لکھتے رہتے ہیں۔
(القول البدیع صفحہ ۷۱)

محمد ﷺ پر الہی رحمتیں اور برکتیں ہوں
نبی ﷺ کی آل پر بھی رحمتیں ہوں

لقب امی ہے لیکن علم ان ﷺ کا
علوم خلق میں سب سے سوا ہے

محمد ﷺ کا معلم تو خدا ہے
براہ راست سب تیری عطا ہے

الہی ان ﷺ کو تو اچھی جزا دے
ہیں جس کے مستحق ایسی جزا دے

۲۵۔ درودِ شافعی

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر تمام ذکر کرنے والوں کے ذکر جنتنا اور

وَكُلَّمَا غَفَلَ عَن ذِكْرِهَا غَافِلُونَ ○

ذکر سے غافل رہنے والے کے برابر درود بھیج

۲۶۔ درودِ وہ ہزارہ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى

أٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَا خُتِلَفَ الْمَلَوَانِ وَتَعَاقَبَ

الْعَصْرَانِ وَكَرَّ الْجَدِيدَانِ وَاسْتَقَلَّ الْفَرَقْدَانِ

وَبَلَغَ رُوحَهُ وَأَرْوَاحَ أَهْلِ بَيْتِهِ مِنَّا التَّحِيَّةَ

وَالسَّلَامَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ ○

ترجمہ: اے اللہ عزوجل ہمارے سردار محمد ﷺ اور ہمارے سردار محمد

ﷺ کی آل پر درود بھیج جب تک دن گردش میں رہیں اور باری باری

آئیں رات دن اور جب تک دو ستارے بلند ہیں اور ہماری طرف

سے آپ ﷺ کے اور اہل بیت (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین)

کی ارواح کو سلام پہنچا اور برکت دے ان پر اور بہت سلام بھیج۔

یا الہی بھیج رحمت و برکت تو ذات محمد ﷺ پر
 پڑھنے والے درودوں کے ہیں جو اس تعداد بھر
 اور محروم سعادت ہیں جو اس تعداد بھر

فضیلت:- علامہ سخاوی لکھتے ہیں کہ حضرت علامہ عبداللہ بن حکم سے نقل ہے کہ میں نے امام شافعیؒ کو خواب
 میں دیکھا اور پوچھا کہ آپ کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے کیا معاملہ فرمایا۔ امام صاحب نے فرمایا کہ میری مغفرت کر دی
 میرے لئے جنت کو مثلِ دلہن سجایا مجھ پر ایسی بکھیر کی گئی جیسے دلہن پر کی جاتی ہے میں نے جو درود لکھا اس کی برکت سے

الہی سیدنا محمد ﷺ پر ہو رحمتوں کا نزول
 اور آلِ پاک پر ان ﷺ کی ہو برکتوں کا نزول
 کہ جب تلک گردشِ لیل و نہار کا ہے اصول
 کہ جب تلک دو ستارے بلند و روشن ہیں
 وہ چاند سورج، کہ روشن زمیں کو کرتے ہیں
 حضورِ پاک ﷺ کو اور اہل بیت کو ان ﷺ کے
 نواز رحمت و برکت سے، سلام پہنچا دے

فضیلت:- تفسیر روح البیان میں درج ہے کہ یہ درود بڑا ہی بابرست اور گہوں ناگوں رحمتوں سے لبریز ہے۔
 باشاہ محمد بن غزنوی اس درود شریف کو برابر پڑھا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اس درود کے ورد کی بدولت ہر مہم میں
 کامیابی عطا فرمائی۔ اس درود کو ایک مرتبہ پڑھنے سے دس ہزار درود کے برابر ثواب ملتا ہے۔

(افضل الصلوٰۃ از یوسف نبہانی)۔ (القول البدیع، علامہ سخاوی صفحہ ۴۳۶)

۲۷۔ درود حل مشکلات

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِيلَتِي أَدْرِكُنِي
يَا رَسُولَ اللَّهِ

ترجمہ :-

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم
پر درود سلام اور برکت بھیج۔ یا رسول اللہ،
میری سفارش کیجئے، میرا حیلہ اور کوشش
تنگ آچکے ہیں۔

فضیلت :- یہ درود مشکلات کو آسان کرنے کیلئے بہت مؤثر ہے۔ دمشق کے مفتی حامد آفندی سخت مشکل میں
تھے۔ رات کو آنکھ لگی تو حضور ﷺ نے خواب میں یہ درود پاک تعلیم فرمایا۔ جب درود پاک بیدار ہونے پر انہوں
نے پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے مشکل آسان کر دی۔

مشکل کیسی بھی ہو یہ درود ہزار بار پڑھنا بہت مجرب ہے۔ (فتویٰ شامی از ابن عابدین)

بھیج یا اللہ صلوة و سلام
خاص رحمت کا ہو نزول مدام

جملہ تدبیریں میری کم مایہ
اپنی جدوجہد کو کم پایا

یا الہی سنبھالئے مجھ کو
کیجئے آسانیاں عطا مجھ کو

پاؤں تیرے حبیب ﷺ کا صدقہ
میں وسیلہ پکڑتی ہوں ان ﷺ کا

۲۸۔ درود عابدین

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ مِلًّا

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر اتنی رحمت نازل کر کہ دنیا

الدُّنْيَا وَمِلًّا الْآخِرَةِ وَأَرْحَمَ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اور آخرت بھر جائے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل کو اتنی

مِلًّا الدُّنْيَا وَمِلًّا الْآخِرَةِ وَأَجْزَ مُحَمَّدًا

بمزادے کہ اس سے دنیا اور آخرت بھر جائے اور محمد صلی اللہ

وَآلِ مُحَمَّدٍ مِلًّا الدُّنْيَا وَمِلًّا الْآخِرَةِ وَ

علیہ وسلم اور ان کی آل پر اتنی

سَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ مِلًّا

سلامتی عطا کر کہ دونوں جہاں

الدُّنْيَا وَمِلًّا الْآخِرَةِ ○

جہاں

فضیلت :- درود العابدین مشہور بزرگ حضرت معروف کرخیؒ کا وظیفہ خاص ہے جو شخص یہ درود کثرت سے پڑھتا ہو اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں اپنی خاص رحمت سے مالا مال کر دیتا ہے۔ حاجت براری کے لئے اکتالیس روز تک روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔

ہر قسم کے امتحان میں کامیابی یا کسی نیک مقصد میں کامیابی کے لئے اس درود شریف کو ہر نماز کے بعد ۲۱ مرتبہ چالیس روز تک پڑھا جائے۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ (القول البدیع از السخاوی ۷۹)

تو رحمت کر محمد ﷺ اور ان ﷺ کی آل پہ مولیٰ
کہ ان ﷺ کی رحمتوں سے دو جہاں معمور ہو جائیں

جزا تو دے محمد ﷺ اور ان ﷺ کی آل کو مولیٰ
کہ دنیا اور عقبیٰ دو جہاں معمور ہو جائیں

سلام آقا ﷺ پہ ہو میرے اور ان ﷺ کی آل پر مالک
سلام اتنے کہ ان ﷺ سے دو جہاں معمور ہو جائیں

۲۹۔ درودِ نوری

يَا نُورُ صَلِّ عَلَيَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُورِ الْأَنْوَارِ

اے نور درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نوروں کا نور ہے جو

وَسِرِّ الْأَسْرَارِ وَسَيِّدِ الْأَبْرَارِ وَعَلَى آلِهِ وَ

اسراروں کا سر ہے اور جو ابراروں کا سردار ہے اور ان کی آل پر۔

صَحْبِهِ الْمُنُورِينَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اللَّهُمَّ

اصحاب پر جو منور ہیں اور برکت و سلام بھیج اے اللہ

نُورِ بَهَائِ سِرِّي وَسِرِّيَّتِي وَبَصِرِي وَبَصِيرَتِي

منور کر دے میری روح اور جسم کو اور میری آنکھوں کو اور میری بصیرت

وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَعِيَالِي الْيَوْمَ

کو اور میرے دین اور دنیا کو اور میرے اہل و عیال کو روز

الْقِيَامَةِ ط

قیامت تک

فضیلت :- درودِ نوری کے ورد سے دل میں نور پیدا ہوتا ہے۔ اس درود کا پڑھنے والا کبھی رحمتِ خداوندی سے محروم نہیں رہتا۔ صبح و شام ۱۱ مرتبہ پڑھنے سے فلاح دارین حاصل ہوگی۔ اگر کوئی ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ روزانہ پڑھتا ہے تو وہ ہمیشہ آنکھوں کی بیماری سے محفوظ رہے گا۔

اگر کوئی ہر جمعرات بعد نمازِ عشاء گیارہ جمعرات تک ۱۱ مرتبہ پڑھے گا تو اس کے اہل و عیال نیکی کے راستے پر گامزن اور فرمانبردار ہو جائیں گے۔ اپنے نفس کی اصلاح کیلئے بھی اس درود کو بعد نمازِ فجر ۷ مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے۔ (خزینۃ درود شریف از عالم نقری۔ صفحہ ۲۳۷)

نور ہے اللہ میرا نور ہے
 نور ہے اللہ سراسر نور ہے
 یا نور یا رب العالمین
 تو بھیج ان صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمتیں
 اور بھیج ان صلی اللہ علیہ وسلم پر برکتیں
 اُمت کے وہ صلی اللہ علیہ وسلم سردار ہیں
 وہ صلی اللہ علیہ وسلم نور ہیں انوار کا
 ہیں راز وہ صلی اللہ علیہ وسلم اسرار کا
 نیکوں کے وہ صلی اللہ علیہ وسلم سردار ہیں
 وہ آل پاک وہ مقرر ہیں
 اصحاب ان صلی اللہ علیہ وسلم کے بالیقین
 ان صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام و رحمتیں
 تو عطا کر نور میری روح کو
 نور دے پیکر کو میری چشم کو
 مجھے نور باطن تو کر دے عطا
 میرے دین و دنیا کو روشن بنا
 مری آل و اولاد کو نور دے
 مرے اہل خانہ کو بھی نور دے
 رہے زندگی میں بھی بارانِ نور
 رہے حشر تک یوں ہی فیضانِ نور

۳۰۔ درود فاتح

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود اور سلام اور برکت بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

بِالْفَاتِحِ لِمَا أُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَ

پر جو ہر بند چیز کو کھولنے والے میں اور آپ سابقہ کی انتہا ہیں اور

النَّاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالْهَادِي إِلَى صِرَاطِكَ

آپ حق کی حق کے ساتھ مدد کرنے والے ہیں اور آپ صراطِ مستقیم کی ہدایت

الْمُسْتَقِيمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ

کرنے والے ہیں اے اللہ ان پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر

حَقِّ قَدْرِهِ وَمِقْدَارِ الْعَظِيمِ

عظیم قدر و منزلت کے مطابق درود بھیج۔

فضیلت :- یہ درود شریف حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے معمول میں تھا۔ اس کی بدولت آپ کو صدیق کا درجہ عطا ہوا۔

درود فاتح کا ایک مرتبہ پڑھنا دس ہزار مرتبہ پڑھنے کے برابر ہے۔ کچھ اولیاء فرماتے ہیں کہ اس درود کا ایک مرتبہ پڑھنا چار ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کے برابر ہے۔

حضرت ابوالقارب فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کو جو شخص ۴۰ دن پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے جتنے

گناہ ہیں سب بخش دے گا۔ (سعادت الدارین صفحہ ۶۳۷)

سلام و برکتیں ہوں یا الہی میرے آقا ﷺ پر
نزولِ رحمتِ بے پایاں ہر دم میرے آقا ﷺ پر

تمام اصحاب پر بادل تو برسا اپنی رحمت کے
مطابق تیری عظمت کے مطابق تیری قدرت کے

مرے آقا ﷺ ہوئے فاتح ہر ایک دشوار حالت کے
وہ ﷺ فاتح نور کے، فاتح ہیں وہ ﷺ ابوابِ رحمت کے

وہ ﷺ فاتح ہیں انہوں ﷺ نے خیر کی راہوں کو کھولا ہے
وہ ﷺ فاتح ہیں انہوں ﷺ نے بند دروازوں کو کھولا ہے

وہ ﷺ خاتمِ انبیاء کے ہیں، وہ ﷺ خاتم ہیں رسالت کے
ہوئی تکمیل دیں اُن ﷺ پر وہی ﷺ شہکارِ قدرت کے

علمبردار ہیں آقا ﷺ جہاں میں حق کی نصرت کے
وہی ﷺ تو رہبرِ اعظم ہوئے راہِ ہدایت کے

۳۱۔ درودِ حضوری

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي مَلَكَتْ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا درود بھیج کہ جس سے ان کا دل تیرے

قَلْبِهِ مِنْ جَلَالِكَ وَعَيْنُهُ مِنْ جَبَالِكَ

جلال اور ان کی آنکھیں تیرے جلال میں تر رہیں پھر سرور تائید

فَأَصْبِحَ فَرِحًا مَسْرُورًا مُؤَيَّدًا مَنصُورًا وَعَلَى

اور فتح سے مسرور اور آپ کی آل پر اور

إِلَيْهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا ۝

آپ کے صحابہ پر سلامتی و تسلیم نازل فرما۔

فضیلت :- حضرت شیخ عبداللہ بن نعمان نے ایک مرتبہ خواب میں حضور ﷺ کو دیکھا تو عرض کیا ”یا رسول اللہ

ﷺ میں کون سا درود پڑھوں جو آپ ﷺ کو سب سے زیادہ پسند ہو“ ارشاد فرمایا۔ ”درودِ حضوری پڑھا کرو۔

چنانچہ اس کے بعد حضرت شیخ عبداللہ بن نعمان اپنی بقیہ زندگی میں یہی درود پڑھتے رہے۔

(خزینہ درود شریف از عالم فقی - صفحہ ۳۰۱)

الہی بھیج آقا ﷺ پہ ایسی رحمت و اکرام
ہو ان ﷺ کی آل اور اصحاب پر ہر آن سلام

اور رحمت ایسی کہ جس کے ذریعے سے
کرم میں تیرے ہر آن اضافہ ہو مُدام

ہے قلب ان ﷺ کا جلال الہی سے معمور
ہیں آنکھیں ان ﷺ کی جمال الہی سے پُر نور

سرور و کیف سے ہر صبح کا ان ﷺ کی ہے ظہور
صبح ہر رات کی تائید سے تیری منصور

سماعت ان ﷺ کی کلام الہی سے معمور
خطاب حق نے دیا ذاتِ مصطفیٰ ﷺ کو سرور

۳۲۔ درود نور القیامیہ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِمَحْرَبَاتِكَ وَتَعَدَّدِ

لے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو سمندر میں تیرے انوار کے جوکان ہیں تیرے

أَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعُرْوَسِ مَمْلُوكَتِكَ وَإِقَامِ

اسرار کی اور جو زبان ہیں تیری روشن دلیل کی، اور جو دوا بنا ہیں تیری مملکت کے اور جو امام پر

حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيقِ

تیری بارگاہ کے اور جو زینت ہیں تیرے ملک کے اور جو اسلے ہیں تیری رحمت کے اور جو راستے

شَرِيْعَتِكَ الْمُبْتَدِيَّةِ بِتَوْحِيدِكَ السَّانِ عَيْنِ الْوَجُودِ

ہیں تیری شریعت کا اور جو لذت پانے والے ہیں تیری توحید سے جو پہلے ہیں وجود کی آنکھ کی

وَالسَّبَبِ فِي كُلِّ مَوْجُودٍ عَيْنِ أَعْيَانِ خَلْقِكَ

اور جو سبب ہیں ہر موجود کے وجود کے اور جو آنکھ ہیں تیری مخلوق کے برگزیدوں کے

الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُورِ رِضْيَاكَ صَلَوَةٌ تَدْوِمُ بِدَوَامِكَ

اور پہلے ظاہر ہونے والے ہیں تیری ذات کی تجلی کے نور سے ایسا درود جو ہمیشہ رہے تیرے

وَأَتَّبِعِي بِبِقَائِكَ لَا مُنْتَهَى لَهَا دُونَ عِلْمِكَ

دوام کے ساتھ اور نہ انتہا ہو اس کی سا تیرے علم کے

صَلَوَةٌ تَرْضِيكَ وَتَرْضِيهِ وَتَرْضَى بِهَا عَنَا

ایسا درود کہ خوش کر دے تجھے اور خوش کر دے آپ کو اور خوش ہو جائے تو اس کے سبب ہم

يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ ○

سے یارب العالمین -

فضیلت :- جو شخص یہ درود نور القیامیہ پڑھتا ہے اس کے اعمال پاکیزہ اور دل روشن ہو جائے گا اور آخر وصل

رسول اللہ ﷺ کا مقام حاصل ہوگا۔ یہ درود پڑھنے والے کو بکثرت نور حاصل ہوگا اور اس کا ثواب چودہ ہزار درود

شریف کے برابر ہے۔ (سعادت الدارین صفحہ ۶۳۵)

یہی ہے التجا میری الہی بھیجے رحمت
مرے آقا محمد ﷺ پر الہی بھیجے رحمت

جو ﷺ سمندر ہیں ترے انوار کا
اور معدن ہیں ترے اسرار کا

تیری روشن دلیل کے وہ ﷺ زباں
وہ ﷺ عروسِ مملکتِ دو جہاں

بارگاہِ الہی کے ہیں پیشوا
زینت و آرائشِ ملکِ خدا

تری رحمتوں کا خزانہ ہیں وہ ﷺ
تری شریعت کا راستہ ہیں وہ ﷺ

تیری توحید سے لذت ہیں پاتے
آنکھوں کی پتلی ہیں موجودات کے

حق نے اپنی ذات کے انوار سے
ان ﷺ کا نوری وجود پیدا کیا
بعد میں مخلوق کو پیدا کیا
ہیں سبب گویا وہ ﷺ موجودات کے

جتنے اخیار خلقِ الہی میں ہیں
انبیاء و رسل، ملائکہ مقربین

اور بندے تیرے سب صالحین
مرے آقا ﷺ آنکھ ہیں اخیار کے

بھیجے ان ﷺ پر سدا رحمت اور سلام
جو قائم رہے اور رہے جو مدام
ہو نہ اس کی کبھی کوئی انتہا
جیسا کہ علم تیرا ہے لا انتہا

ایسا درود جس سے کہ بالیقین
ہو تو راضی اور راضی ہوں وہ ﷺ

راضی ہو جائے تو اس کے سبب
ہم سے بھی راضی ہو رب العالمین

اعداد، جن کی گنتی نہ کوئی کر سکے
اعداد، جن کا احاطہ کیا علم نے ترے
اعداد، جو مذکور ہیں تیری کتاب میں
اعداد، جو کہ تیرے قلم نے رقم کئے

بارش کی بوندیں، اور سنگ و خشت
دریاؤں کے پانی کے قطرے اور درخت
جتنے ملائک آج تک پیدا کئے
مخلوق میں جو آج تک پیدا کئے

بھیج اتنی رحمتیں کہ انگنت تعداد ہو
حمد ہے زیبا فقط اللہ کو

۳۳۔ درودِ مقرب

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ
الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۝

ترجمہ :-

اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود
بھیج اور قیامت کے دن انہیں بلند مقام پر
بٹھا جو تیرے نزدیک مقرب ہو۔

فضیلت :- حضرت ردیف بن ثابتؓ سے روایت ہے کہ درودِ مقرب پڑھنے والے کو آخرت میں نبی کریم ﷺ کی شفاعت لازماً نصیب ہوگی۔ بعد نماز فجر یہ درود روزانہ ۴۱ بار پڑھے۔ (سعادت الدارین صفحہ ۴۱۰)

۳۴۔ درودِ باطن

صَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَالْإِلهِ وَسَلَّمَ صَلَوةً

اے اللہ اپنے امی نبی پر درود بھیج اور ان کی آل پر اور سلامتی لے

وَسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط

اللہ کے رسول آپ پر عملوۃ اور سلام

فضیلت :- جو شخص اللہ کے رسول ﷺ کی لفظ امی سے صفت بیان کرے تو اللہ اس کو بھی علم لدنی سے نوازتا ہے۔ اسے رات دن کثرت سے پڑھنے والا انسان مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے۔ نماز جمعہ کے بعد مدینہ منورہ کی طرف منہ کر کے اس درود کو ۱۱۱ مرتبہ پڑھے تو دین و دنیا میں فلاح پائے۔

(سعادت الدارین از علامہ یوسف نبھانی۔ صفحہ ۶۳۷)

تو نازل کر محمد ﷺ پر وہ رحمت
عطا کر تو انہیں ﷺ روز قیامت
مقام محمود ہو، منصب شفاعت
ترے نزدیک ہو سب سے مقرب
عطا کر تو عطا کر ان ﷺ کو یارب

درود بھیج الہی نبی امی ﷺ پر
براہ راست جنہیں ﷺ تو نے سارا علم دیا
سلامتی ہو بہت آپ ﷺ پر رسول اللہ ﷺ
نزول رحمت و برکت ہو آپ ﷺ پر آقا ﷺ
اور آل پاک نبی ﷺ پہ ہو رحمتوں کی عطا

۳۵۔ درودِ خاص

صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ
نُورٌ مِّنْ نُورِ اللهِ

ترجمہ :- درود ہو آپ پر اے محمد (صلی اللہ علیہ
وسلم) جو نور ہیں اللہ کے نور سے۔

فضیلت :- درود خاص کے پڑھنے سے ہر قسم کی مصیبتیں پریشانیاں دور ہو جاتی ہیں۔ خاص مصیبت یا رنج و ابتلاء کے
وقت ۱۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھے اور سجدے میں دُعا کرے۔ (بحوالہ جمال و کمال درود شریف از افضل سرکار۔ صفحہ 57)

۳۶۔ درودِ سعادت

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

یا اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اس تعداد کے مطابق جو

مَا فِي عِلْمِ اللهِ صَلَوَةٌ دَائِمَةٌ بِدَوَامِ

تیرے علم میں ہے ایسا درود جو اللہ تعالیٰ کے دائمی ملک

مُلْكِ اللهِ ط

کے ساتھ دائمی ہے

فضیلت :- درود سعادت کے پڑھنے سے دین و دنیا میں سعادت حاصل ہوتی ہے۔ جو ایک بار خلوص دل سے
یہ درود پڑھے اسے چھ لاکھ درود کا ثواب ملے گا۔ (بحوالہ بیاض سید علی بن یوسف مدنی۔ شیخ الدلائل)

ہو درود آپ ﷺ پر اے حضور ﷺ
نور سے اللہ کے ہے آپ ﷺ کا نور

رحمتیں تیری ہوں میرے سرکار ﷺ پر انگنت
جتنے علم الہی میں اعداد ہیں انگنت
ایسی بے پایاں رحمت جو قائم رہے اور ہمیشہ رہے
جس طرح بادشاہت تری ہے اور ہمیشہ رہے

۳۷ مناجات الحبيب من بعيد والقريب للشيخ برهان الدين ابراہیم شاذلی رضی اللہ عنہ

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ۝
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللَّهِ ۝
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ إِلَهِ الْمَعْبُودِ ۝
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ جَاءَ بِالْأَحْكَامِ وَالْحُدُودِ ۝
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ذَا الْأَعْلَى الْحَقِّ الْمَشْهُودِ ۝
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُفِضَ الشُّهُودِ ۝
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ الْوُجُودِ ۝
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سِرَّ كُلِّ مَوْجُودِ ۝
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى أَصْحَابِكَ وَالْإِثْمَانِ وَ
 جَمِيعِ صَحْبِكَ مَا دَامَ التَّعَرُّفُ ۝ وَانْتِحَالَ التَّعْطِيلُ
 وَالتَّوَقُّفُ ۝ (سعادة الدارين ص ۲۶۱)

ترجمہ :- درود اور سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول
 درود اور سلام ہو آپ پر اے اللہ کے برگزیدہ
 درود اور سلام ہو آپ پر اے حبیبِ الہِ المعبود کے
 درود اور سلام ہو آپ پر جو آئے : : : : : نکام اور حدود
 کے ساتھ
 درود اور سلام ہو آپ پر اے دلالت کرنے
 والے مشہود پر
 درود اور سلام ہو آپ پر اے وجود کے اصل -
 درود اور سلام ہو آپ پر اے ہر موجود کے سر
 درود اور سلام ہو آپ پر اور آپ کی بیویوں پر
 اور آپ کے آل اور آپ کے تمام اصحاب پر
 جب تک رہے شناخت -

ہو آپ ﷺ پر درود و سلام اے رسول اللہ کے
 ہو آپ ﷺ پر درود و سلام اے برگزیدہ اللہ کے
 ہو آپ ﷺ پر درود و سلام اے حبیب اللہ کے
 ہو آپ ﷺ پر درود و سلام جو حدود و احکام لائے
 ہو آپ ﷺ پر درود و سلام اے دلالتِ شہود
 ہو آپ ﷺ پر درود و سلام اے اصلِ وجود
 ہو آپ ﷺ پر درود و سلام اے راز موجودات کے
 ہو آپ ﷺ پر درود و سلام اور آپ ﷺ کی ازواج پر
 ہو آپ ﷺ پر درود و سلام اور آپ ﷺ کی اولاد پر
 ہو آپ ﷺ پر درود و سلام اور آپ ﷺ کے اصحاب پر
 جس وقت تک باقی رہے ٹھہراؤ اور شناخت

فضیلت :- بعض لوگ درود شریف بہ صیغہ خطاب میں کبیدہ خاطر ہوتے ہیں لیکن حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر
 مکی فرماتے ہیں کہ عالم امر جہت و زماں کے ساتھ مقید نہیں ہوتا لہذا یہ صیغہ خطاب پڑھنے میں کوئی شک نہیں۔ جو
 شخص گنبد حنفر سے ور یعنی اپنے ملک میں یہ روڈ پاک پڑھے وہ یوں تصور کرے کہ میں سید عالم ﷺ کے
 سامنے حاضر ہوں اور اپنے آقا کو خطاب کر رہا ہوں۔ (سعادت الدارین صفحہ ۲۶۱)

۳۸۔ درود افضل

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو تیرا بندہ اور

نَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَىٰ آلِهِ وَ

تیرا نبی اور تیرا رسول نبی امی ہے اور آپ کی آل پر اور

أَنْزُ وَأَجْهٍ وَذُرِّيَّتِهِ وَسَلِّمْ عَدَادَ

آپ کی ازواج پر اور آپ کے اہل ذرول پر نیز منقبت تعداد

خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِنَانَهُ عَرْشِكَ

کے برابر اور پن ذات کی رضا کے مطابق اور اپنے عرش کے وزن کے

وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ط

مطابقی اور کلموں کی سیاہی کے مطابق سلام ابو

فضیلت :- درود افضل ہر روز ۴۱ مرتبہ پڑھنے والے پر ہمیشہ اللہ کی رحمت ہے۔ اگر کوئی درود افضل کو بعد نماز

نمبر ۱۰۰ مرتبہ ۴۰ دن تک پڑھے تو اس کی ہر مشکل آسان ہو جائے گی۔ (القول البدیع۔ از علامہ سخاوی صفحہ ۱۰۲)

الہی بھیج رحمت تو سیدنا محمد ﷺ پر
 جو تیرے بندے اور ہیں تیرے نبی ﷺ
 رسول ﷺ تیرے اور ہیں نبی امی ﷺ
 براہ راست تو استاد ان ﷺ کا
 ملا ہے علم ان ﷺ کو سب سے بڑھ کر
 وہ ﷺ ہیں علام، پر امی لقب ہے
 تو ان ﷺ کی آل اور ازواج پر
 اقرباء، اصحاب و ذریات پر
 جمیع مخلوق کی تعداد برابر
 مطابق رضائے ذات کے تیری
 ترے عرش کے وزن کے مساوی
 تیرے کلمات لکھنے کو سیاہی
 کہاں سے وہ آئے، ہے درکار جتنی
 سمندر سات ہیں دنیا کے اندر
 مزید مل جائیں گر اتنے سمندر
 اسی مقدار سیاہی کے برابر
 سلام ان ﷺ پر اسی مقدار جتنے

۳۹۔ درودِ مجتبیٰ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيَّ حَبِيبِكَ الْهَجْتَبِيِّ وَرَسُولِكَ

اے اللہ رحمت سلام اور برکت بھیج اپنے محبوب حبیب پر اور اپنے برگزیدہ

الْمُرْتَضَى وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ

رسول پر اور آپ کی آل پر اور سب صحابہ پر

۴۰۔ درودِ قصیدہ بردہ شریف

یا درودِ بوسیری

مَوْلَانِي صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

اے میرے مولا تو اپنے حبیب پر ہمیشہ ہمیشہ درود

عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرَ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

اے پروردگار تو اپنے حبیب پر ہمیشہ ہمیشہ درود

عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرَ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں

سردار انبیاء کے، برگزیدہ رسول ﷺ ہیں
جو تجھے محبوب اور مقبول ہیں
سلام، رحمت و برکت ہو آپ ﷺ پر
اور آپ ﷺ کی اولاد اور اصحاب پر

مرے مولا بھیجے درود و سلام دائماً ان ﷺ پر
جو ہیں حبیب ﷺ تیرے اور مخلوق میں سب سے بہتر

فضیلت:- درود قصیدہ بُردہ شریف امام بوسیری کے قصیدہ بُردہ شریف کے دیباچہ کا شعر ہے جو درود بوسیری کے نام سے مشہور ہے۔ جو شخص یہ درود روزانہ سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ شام پڑھے اس کا دل عشق رسول ﷺ سے موزن ہو جائے گا۔

۴۱۔ درودِ محمدی ﷺ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد اور حضرت

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ

محمد کی آل و اولاد پر جو ہیں بندے رسول نبی ان پر

الرُّحِيِّ بِعَدَدِ أَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ صَلَوَةً دَائِمَةً

اس مقدار میں کہ تعداد ہر اتنی جتنی مخلوق مانس لیتی ہے درود

بِدَاوَامِ خَلْقِ اللَّهِ ط

آنا جب تک قائم ہے اللہ کی مخلوق

فضیلت :- درودِ محمدی کو کسی بھی نماز کے بعد ایک مرتبہ ضرور پڑھ لے تو وہ ہمیشہ اللہ کی رحمت میں رہے۔

(خزینہ درود شریف از عالم فقیری۔ صفحہ ۲۳۲)

سیدنا محمد ﷺ اور ان ﷺ کی آل پر مولیٰ
ترے بندوں میں جو ہیں سب سے اعلیٰ

تیرے رسولوں میں سب سے افضل
بنایا تو نے ان ﷺ کو عبدِ اکمل

لقب امیٰ تو نے ہی ان ﷺ کو دیا
تو راست ان ﷺ کا معلم ہوا

تو بھیج تا وقت ان ﷺ پر رحمت
رہے گی مخلوق جب تک باقی

کہ مقدار اور تعداد جس کی
ہو انفسِ مخلوق کے مساوی

۴۲۔ درودِ کوثر

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِينَ
وَعَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْآخِرِينَ
وَعَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي النَّبِيِّينَ
وَعَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِينَ
وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَأِ الْأَعْلَى
إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ۝

ترجمہ :-

اے اللہ! درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ
علیہ وسلم پر اولین میں اور درود بھیج ہمارے سردار
محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر آخرین میں اور درود بھیج
ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نبیوں میں
اور درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم
پر مرسلین میں اور درود نازل کر ہمارے سردار محمد
صلی اللہ علیہ وسلم پر ملا اعلیٰ میں قیامت کے
دن تک۔

محمد ﷺ پر تو رحمت کر الٰہی اولیں میں سے
 محمد ﷺ پر تو رحمت کر الٰہی آخریں میں سے
 محمد ﷺ پر تو رحمت کر الٰہی سارے نبیوں میں
 محمد ﷺ پر تو رحمت کر الٰہی سب رسولوں میں
 محمد ﷺ پر تو رحمت کر ملاء اعلیٰ کے مکینوں میں
 محمد ﷺ پر تو رحمت کرتا ابد یوم قیامت تک

فضیلت :- جو یہ چاہے کہ کسی قسم کا ملال قیامت میں نہ ستائے تو درود کوثر کا ورد رکھا کرے۔
 اس درود کے پڑھنے والے کو قیامت کے دن پیاس کی شدت نہ ستائے گی کیونکہ اسے حسب
 خواہش جام کوثر سے نوازا جائے گا۔ (سعادت الدارین صفحہ ۶۳۸)

۴۳۔ درود عاشقین

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمُحِبُّوْنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ
الْهَاشِمِيِّ الْقُرَشِيِّ الذِّكِّي الْمَدَنِيِّ الْعَرَبِيِّ وَعَلَى
آلِ سَيِّدِنَا وَحَبِيبِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عَبْدِ الْمُطَّلِبِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْحِجَازِيِّ الْحَرَمِيِّ
بِقَدْرِ حُسْنِهِ وَجَمَالِهِ

ترجمہ :-

اے اللہ! درود سلام بھیج ہمارے سردار اور
ہمارے محبوب اور ہمارے والی محمد صلی اللہ علیہ
وسلم بن عبد اللہ بن عبد المطلب ہاشمی قریشی
پاک مدنی عربی پر اور ان کی آل پر اور ہمارے
حبیب محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب امی نبی
حجازی حرمی پر ان کے حسن و جمال کے مطابق۔

ہمارے سردار ﷺ پہ الہی درود و سلام بھیج
 ہمارے محبوب ﷺ پہ الہی درود و سلام بھیج
 ہمارے والی ﷺ پہ الہی درود و سلام بھیج
 جو محمد ﷺ ابن عبد اللہ ابن عبد المطلب
 سردار اور محبوب ﷺ پر اور ان ﷺ کی آل پاک پر
 یعنی محمد ﷺ ابن عبد اللہ ابن عبد المطلب
 اولاد بنی ہاشم، قبیلہ ہے قریش ان کا
 مدینہ دار الحجرت اور ملک عرب ان کا
 حجازی ہیں وہ ﷺ امی ہیں نبی حرمین کے
 بقدر حسن ظاہر اور باطن آپ ﷺ کے

فضیلت:- درود العاشقین کا کثرت سے ورد عشق رسول ﷺ کے فروغ کا ذریعہ ہے۔ اس درود کا پڑھنے
 والا عاشق بامراد اور عاشق صادق بن جاتا ہے۔ (جمال و کمال درود شریف از شاہ محمد افضل - صفحہ ۱۵۷)

۴۴۔ درودِ نور

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُورِ الْأَنْوَارِ
وَسِرِّ الْأَسْرَارِ وَسَيِّدِ الْأَبْرَارِ ط

ترجمہ :-

اللہ ہی درود بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمد
صلی اللہ علیہ وسلم کے جو نوروں کا نور ہے اور
اسراروں کا سر ہے اور سردار نیکوں کا ہے۔

محمد ﷺ میرے آقا ﷺ سب کے آقا ﷺ
 جو ﷺ نور ہیں انوار کا
 اور راز سب اسرار کا
 نیکوں کے وہ ﷺ سردار ہیں
 تو بھیج ان ﷺ پر رحمتیں
 نازل ہوں ان ﷺ پہ برکتیں

فضیلت :- درود نور ایک اسم اعظم ہے۔ جمعہ کے دن کم از کم ایک سو مرتبہ اس درود کا پڑھنا دل میں نور پیدا کرتا ہے۔ (صفحہ ۱۶۰۔ جمال و کمال درود شریف از افضل سرکار)

۴۵۔ درودِ خمسہ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ
وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا تَحِبُّ وَتَرْضَى أَنْ
تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتَنَا
بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا تَنْبَغِي
الصَّلَاةُ عَلَيْهِ ۝

ترجمہ:-

اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اس تعداد
میں صلاۃ بھیج جتنی کہ بھیجی گئی ہے اور محمد صلی
اللہ علیہ وسلم پر اپنی چاہت اور رضا کے مطابق
رحمت نازل کر جیسا کہ تو نے نازل کی ہے اور محمد
صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما جیسا کہ
تو نے ہمیں ان پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے اور محمد
صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج جیسا کہ ان پر
درود بھیجنے کا حق ہے۔

تو اس تعداد میں بھیج ان ﷺ پر رحمت
 کہ جس تعداد میں بھیجی گئی ہے
 بقدر اپنی محبت اور رضا کے
 محمد ﷺ پہ تو اپنی بھیج رحمت
 محمد ﷺ پر تو کر رحمت وہ نازل
 وہ رحمت جس کا حق ہے ان ﷺ کو حاصل
 درود بھیجیں نبی پاک ﷺ پر سب
 عمل ہے تیری جانب سے یہ واجب

فضیلت :- درود خمسہ کا ورد ہر مہم میں یقینی کامیابی کی دلیل ہے۔ حاجات کے پورا ہونے کے لئے ہر روز بعد نماز
 عشاء سو مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے۔ اس درود پاک کو روزانہ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھنا مرنے کے بعد قبر
 میں سوال و جواب میں آسانی، راحت اور مغفرت کا سبب بنے گا۔ (تحفۃ المقاصد)

۴۶۔ درود کشف

صَلَّى اللهُ عَلَى نَبِيِّ الرَّحْمَةِ شَقِيْعِ الْأُمَّةِ

اے اللہ اپنے نبی رحمت امت کی شفاعت کرنے والے اور پوشیدہ

کاشفِ القُمَّةِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ

بھیدوں کے کھولنے والے پر اور ان کی آل اور اصحابہ پر درود

بَارِكْ وَسَلِّمْ

برکت اور سلام بھیج۔

۴۷۔ درود تعلق

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى رَسُولِكَ الْمُبْعُوْثِ

اے اللہ درود سلام اور برکت بھیج اپنے رسول رحمت العالمین پر جو

رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ

مبعوث کیے گئے اور آپ کی آل اور صحابہ پر بھی

نبی رحمت ﷺ پہ یا الہی، شفیع اُمت پہ یا الہی
 جنہوں نے اسرارِ غیب کھولے نبی اُمّی ﷺ پہ یا الہی
 سلام و برکت اور نزولِ رحمت ہو یا الہی
 نبی اکرم ﷺ و آل اطہر و کل صحابہ پہ یا الہی

فضیلت:- اگر کوئی بلاناغہ روزانہ اس درود کو چند بار پڑھنا معمول بنالے تو اس پر اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کی بارش
 کر دے گا۔ گناہ معاف، رزق و دولت میں خیر و برکت اور خاتمہ ایمان پہ ہوگا۔
 (خزینہ درود شریف از عالم فقیر۔ صفحہ ۲۲۶)

نزولِ رحمت و برکت سدا ذات مقدس ﷺ پر
 ہوئے مبعوث عالمِ رحمۃ للعالمین بن کر
 سلام اُن ﷺ پہ بہت ارسال کر اور وہ بھی متواتر
 نبی ﷺ کی آل پہ، اصحاب بھی ہوں ان سے بہرہ ور

فضیلت:- درود تعلق کے بکثرت ورد سے حضور ﷺ سے ایک خاص تعلق اور رابطہ پیدا ہو جائے گا اور سب
 سے بڑھ کر یہ کہ میدانِ حشر میں بھی حضور ﷺ کا ساتھ ہوگا۔ (خزینہ درود شریف از عالم فقیر)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَ
 عَلَى آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ لِعَلِيِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى
 آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى
 آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ
 إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَ
 رَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ۔

ترجمہ:- یا اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل
 پر جیسا کہ درود بھیجا تو نے ہمارے سردار ابراہیم (علیہ السلام) اور ہمارے سردار ابراہیم
 (علیہ السلام) کی آل پر اور برکت نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے
 سردار محمد ﷺ کی آل پر جیسے کہ تو نے برکت نازل کی ہمارے سردار ابراہیم (علیہ السلام)
 پر اور ہمارے سردار ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر دونوں جہانوں میں بے شک تو حمید
 و مجید ہے۔ سلام ہو آپ پر اے نبی اور برکت و رحمت۔

نزول رحمت ہو سیدنا محمد ﷺ اور ان علیہ السلام کی آل پر مولا
 کہ جیسے کی ہے رحمت ابراہیم اور ان کی آل پر مولا
 یہ رحمت ہے تری جانب سے دونوں ہی جہانوں میں
 بلا شک لائق حمد و ثناء تو ہے بزرگی والا
 نزول برکت ہو سیدنا محمد ﷺ اور ان علیہ السلام کی آل پر مولا
 کہ جیسے کی ہے برکت ابراہیم اور ان کی آل پر مولا
 یہ برکت ہے تری جانب سے دونوں ہی جہانوں میں
 بلا شک لائق حمد و ثناء تو ہے بزرگی والا
 ہو سلام آپ ﷺ پر یا نبی ﷺ، رحمت و برکت کا نزول

فضیلت :- درودنامہ کی فضیلت اس واقعہ سے عیاں ہوتی ہے کہ ابوالموہب شاذلی خواب میں حضور ﷺ کی
 زیارت سے مشرف ہوئے۔ ارشاد فرمایا ”درودنامہ“ پڑھا کرو خواہ ایک ہی مرتبہ اول و آخر پڑھا لیا کرو۔
 (سعادت الدارین۔ صفحہ ۶۰۹)

۴۹۔ درودِ مطاہر

منہ کی بدبو زائل کرنے کا نسخہ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمِهِمْ

ترجمہ: اے اللہ نبیِ طاہر (پاک و صاف نبی) پر
رحمتیں اور سلام نازل فرما۔

فضیلت:

ایک ہی سال میں گیارہ مرتبہ یہ درود پاک پڑھ لیجئے۔
بدبودار چیزیں وغیرہ کھانے سے منہ میں بدبو پیدا ہو جاتی ہے اسے زائل
کرنے کا مجرب نسخہ ہے۔ (الفضل الصلوٰۃ ص ۱۲)

الہی رحمت نازل کر تو سیدنا محمد ﷺ پر
 سلامتی ہو محمد ﷺ کی آل اطہر پر
 مشہور ہیں امی لقب وہ ﷺ اس لئے
 اصل و باعث ہیں وہ ﷺ موجودات کے
 وہ نفس پاک ہیں، پیدا ہوئے پاک
 الم نثر لک صدرک کے مصداق
 ہوا شق صدر اور دل ہوا پاک
 ہوا وہ قلب اطہر اور بھی پاک
 ہیں طاہر اور مطہر آپ ﷺ بے شک

۵۰ نبی اکرم، نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم

کا درود پاک

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا "ہم نے دربار رسالت میں عرض کی یا رسول اللہ! ہم نے حضور پر سلام عرض کرنے کا طریقہ جان لیا، لیکن حضور یہ فرمائیے کہ ہم حضور پر درود پاک کیسے پڑھیں؟ تو سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یوں پڑھو:-

اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى سَيِّدِ
الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ إِمَامِ الْخَيْرِ وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ
اللَّهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا يَغِطُّ بِهِ الْأُولُونَ
وَالْآخِرُونَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَابْلُغْهُ
الْوَسِيلَةَ وَالذَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ مِنَ الْجَنَّةِ اللَّهُمَّ
اجْعَلْ فِي الْمُصْطَفِينَ مَحَبَّتَهُ وَفِي الْمُقَرَّبِينَ
مُودَتَهُ وَفِي الْأَعْلِيَّينَ زِكْرَهُ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَ
رَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
حَمِيدٌ مُجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا

سلام و رحمت و برکت الہی بھیج حضرت ﷺ پر
 کہ سردارِ رُسل بھی اور امامِ متقیں ہیں جو
 وہ سیدنا محمد ﷺ جو کہ خاتم ہیں نبوت کے
 رسول ﷺ اللہ کے ہیں اور وہ ﷺ اللہ کے بندے
 امامِ خیر ہیں وہ ﷺ اور رسول رحمت و برکت
 مقامِ محمود پر مبعوث فرما تو انہیں ﷺ مولا
 کہ جس پر اوّلین و آخرین سب رشک کرتے ہیں
 وسیلہ ہو عطا، درجہ رفیعہ کا انہیں ﷺ دیدے
 قلوبِ برگزیدہ کو عطا کر آپ ﷺ کی الفت
 مقرب بندوں کو مولا عطا ہو آپ ﷺ کی چاہت
 کہ علیین میں ہوتا ہے بے حد تذکرہ ان ﷺ کا
 سلام ہو آپ ﷺ پر اے نبی ﷺ اور رحمت و برکت

بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
 حَمِيْدٌ مُّبِيْنٌ
 (سَعَادَتِ الدَّارِيْنَ ص ۱۷)

ترجمہ :- اے اللہ اپنی صلوة اور رحمت اور برکت بھیج
 سید المرسلین امام المتقین خاتم النبیین محمد صلی اللہ
 علیہ وسلم پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں
 خیر کے امام اور رحمت کے رسول ہیں اے اللہ ان کو
 مقام محمود پر معبود پر فرما جس پر رشک کرتے ہیں
 اولین و آخرین اے اللہ درود بھیج محمد پر اور پہنچا دے
 آپ کو وسیلہ اور درجہ رفیعہ کو جنت سے اے اللہ پیدا
 فرما برگزیدہ لوگوں میں آپ کی محبت اور مقربوں
 میں آپ کی مودت اور اعلیٰ ترین میں آپ کا ذکر اور سلام
 ہو آپ پر اور اللہ کی رحمت و برکتیں اے اللہ درود بھیج
 محمد پر جیسا کہ تو نے درود بھیجا ابراہیم اور ابراہیم کی
 آل پر بیشک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے۔

اے اللہ برکت نازل فرما محمد پر جیسا کہ تو نے برکت
 نازل فرمائی ابراہیم اور ابراہیم کی آل پر بیشک
 تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے۔

نزول رحمت ہو سیدنا محمد ﷺ اور ان علیہ السلام کی آل پر مولا
کہ جیسے کی ہے رحمت ابراہیم اور ان کی آل پر مولا
بلاشک لائق حمد و ثناء تو ہے بزرگی والا
نزول برکت ہو سیدنا محمد ﷺ اور ان علیہ السلام کی آل پر مولا
کہ جیسے کی ہے برکت ابراہیم اور ان کی آل پر مولا
بلاشک لائق حمد و ثناء تو ہے بزرگی والا

۵۱۔ درودِ نقشبندیہ

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ

اے اللہ ہم تجھ سے التجا کرتے ہیں کہ ہمارے سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّنَا وَسَيِّدِنَا نَبِيِّنَا وَ

انبیاء کے پیارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

نَبِيِّنَا الْأَوْلِيَاءِ وَنَبِيِّنَا الْأَصْفِيَاءِ وَ

اولیاء کے آفتاب اور برگزیدہ بندوں کے ماہ درخشاں اور

نُورِ الثَّقَلَيْنِ وَضِيَاءِ الْخَافِقِينَ ۝

تقلید کے سورج اور مشرق و مغرب کی ضیاء حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج

فضیلت :- بعد نماز فجر ۱۱ مرتبہ روزانہ پڑھنا شرارت نفس اور شیطان سے محفوظ رکھتا ہے۔

(سعادت الدارین صفحہ ۷۱۳)

پاتھی ہوں مرے اللہ اے میرے معبود
 کہ سیدنا محمد ﷺ ہیں جو انبیاء کے چراغ
 جو اولیاء کے لئے ہیں نیرِ تاباں
 چنیدہ بندوں کے ماہِ درخشاں
 وہی ﷺ ثقلین کے نورِ مبیں ہیں
 وہی ﷺ سردارِ انس و جان کے ہیں
 ضیاء ہیں مشرق و مغرب کی آقا ﷺ
 ہاں برکت اور کرم تو ان ﷺ پہ فرما

۵۲۔ درود شاذلی رحمۃ اللہ تعالیٰ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّوْزِ الذَّاتِي

یا اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نوز ذاتی ہیں

السَّارِي فِي جَمِيعِ الْأَثَارِ وَالْأَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ

تمام اسماء و آثار و صفات میں سرایاں کیے ہوئے ہیں اور ان کی آل

وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

اور اصحاب پر سلام بھیج

فضیلت :- درود شاذلی حضرت سید ابی الحسن شاذلیؒ کے وظائف میں سے ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس درود پاک کو ایک مرتبہ پڑھنے سے ایک لاکھ درود کا ثواب ملے گا نیز باطنی انوارات حاصل ہوتے ہیں۔ کوئی حاجت پیش آئے تو یہ درود پانچ سو مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ مشکل حل کر دے گا۔ (سعادت الدارین ۶۳۷)

۵۳۔ درود مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى

اے اللہ درود اور سلام اور برکت بھیج اپنے

حَبِيبِكَ الْمُصْطَفَى وَعَلَى آلِهِ وَ

حبیب مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل

سَلَامٌ

پر اور سلامتی

سیدنا محمد ﷺ پر نزولِ رحمت ہو یا الہی
 کہ جن کا نور کیا نورِ ذات سے پیدا
 تمام اسماء و آثار اور صفات میں بھی
 ساری ہے وہی نور اور ظاہر و ہویدا
 سلام پہنچے برآلِ پاک و اصحابِ نبی

سلام و رحمت و برکت کا تحفہ
 ترے حبیب ترے مصطفیٰ ﷺ پر مولا
 سلام آل تک بھی ان ﷺ کی تو پہنچا

فضیلت :- اس درود پاک کا عامل نیک صفات سے متصف ہو جائے گا۔ ذلت سے نکل کر عظمت میں آجائے گا۔
 شدید قسم کے بیمار کے سرہانے اس درود شریف کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھا جائے اور اس کے بعد حضور ﷺ کے واسطے سے اللہ
 کے حضور صحت یابی کی دعا کی جائے تو اللہ قبول فرمائے گا۔ (صفحہ ۱۷۵۔۱۔ جمال و کمال درود شریف از افضل سرکار)

۵۴۔ درودِ دوامی

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَمِرَّةً

اے اللہ! درود بھیج ان پر ایسا درود جو دائمی ہو اور جس کا دوام جاری

الدَّوَامِ عَلَيَّ مَرَّ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ مُتَّصِلَةً الدَّوَامِ

رہنے والا ہو گردشِ یل و سنار کے ساتھ اور اس کا دوام متصل ہو

لَا انْقِصَاءَ لَهَا وَلَا انْقِصَاءَ لَهَا عَلَيَّ مَرَّ اللَّيَالِي وَ

جس کی کوئی نہایت نہ ہو اور جس کا کوئی انقطاع نہ ہو گردشِ یل و سنار کے

الْأَيَّامِ عَدَدَ كُلِّ وَابِلٍ وَوَطِئَ ط

ساتھ ہزار بارش اور شبز کے ہر قطرہ کے

فضیلت:- درودِ دوامی پڑھنے والے کو انگنت نیکیوں کا ثواب ملتا ہے، عزت اور شہرت نصیب ہوتی ہے، دنیا

تسخیر ہوتی چلی جاتی ہے۔ روزانہ اکیس (۲۱) مرتبہ تاحیات پڑھے تو اس کے تمام گناہ اللہ معاف کر دے گا۔ اور

اس کی نیکیوں میں بارش کے قطروں کے برابر اضافہ کر دے گا۔ (ازدلائل الخیرات ورد بروز پیر)

الہی بھیج تو ایسا درود اور رحمت ایسی
جو دائمی ہو اور جس کا دوام ہو جاری
دوام اس کا ہو گردشِ لیل و نہار سے مربوط
نہایت اس کی نہ ہو اور قطع ہو نہ کبھی
اور اس کی گنتی ہو بارش کے قطروں جتنی
اور اس کی گنتی ہو شبِ نیم کے موتیوں جتنی

۵۵۔ درود اعتصام

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلِ مَمْدُوحٍ

اور ہمارے آقا محمد کی اولاد پر جو ان سب سے افضل ہیں جن کی تعریف

بِقَوْلِكَ وَأَشْرَفِ دَاعِيٍّ لِّلْاِعْتِصَامِ بِحَبْلِكَ وَخَاتِمِ

ترنے اپنے نبی کے ہے اور ان سب سے افضل ہیں جنہوں نے تیری رسی کو مضبوط پکڑنے کی دعوت دی ہے

أَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ صَلَوَةٌ تَبْلِغُنَا فِي الدَّارِ الْبَيْنِ

اور تیرے انبیاء و رسل کے خاتم میں ایسا درود کہ پہنچا دے ہمیں دونوں جہانوں میں تیرے نام نفل

عَبِيْمٍ فَضْلِكَ وَكَرَامَةٍ رِّضْوَانِكَ وَوَصْلِكَ

تک اور تیری خوشنودی کی عزت تک اور تیرے اعمال تک

فضیلت: درود اعتصام ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھے اس سے ایمان میں حد درجہ استقامت حاصل ہوگی۔

ناحق کوئی الزام لگ جائے درود اعتصام ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ گیارہ دن تک پڑھے انشاء اللہ

الزام سے بری ہو جائے گا۔ رات سوتے وقت اس درود پاک کو پڑھ لینا خیر و برکت کا باعث ہوگا۔ مدینہ منورہ میں

داخل ہوتے وقت اور روضہ اطہر کی حاضری کے وقت اس درود کو کثرت سے پڑھنا حضور ﷺ کی زیارت کا

باعث ہوگا۔ (خزینہ درود شریف از عالم فقری۔ صفحہ ۲۶۵)

سلام و رحمت و برکت ہو سیدنا محمد ﷺ پر
 سلام و رحمت و برکت ہو ان ﷺ کی آل اطہر پر
 وہی ﷺ تو سب سے افضل ہیں کہ ان ﷺ کی
 ثناء کی تو نے اور قرآن میں کی
 رسولوں میں ترے جو سب سے افضل ہیں انہوں نے
 ”جبل اللہ مضبوطی سے تھامو“ اس کی دعوت دی
 انہیں ﷺ پر ختم کیا تو نے نبوت اور رسالت کو
 انہیں ﷺ پر کر دیا تو نے مکمل اپنی نعمت کو
 انہیں ﷺ رحمت عطا کر وہ کہ اس کے فیض سے مولا
 ترا فضلِ عمیم پہنچے ہمیں دارین میں مولا
 کہ ہم پر فضل تیرا دو جہاں میں عام ہو جائے
 رضا و وصل کا تیرے سدا اکرام ہو جائے

۵۶۔ درودِ فوائدِ کثیرہ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد پر اور

عَلَى آلِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ عَدَدَ أَنْفَاسِ أُمَّتِهِ

آپ کی آل پر اور آپ کی ازواج پر اور آپ کی اولاد پر بشمار آپ کی امت کے سانسون

اللَّهُمَّ بِبِرْكَةِ الصَّلَاةِ عَلَيْهِ اجْعَلْنَا بِالصَّلَاةِ

اے اللہ آپ پر درود کی برکت سے ہم کو آپ پر درود بھیجنے میں

عَلَيْهِ مِنَ الْفَائِزِينَ وَعَلَى حَوْضِهِ مِنَ الْوَارِدِينَ

کامیاب لوگوں میں سے سرما اور آپ کے حوض پر آنے والوں اور پینے

الشَّارِبِينَ ○ وَبِسُنَّتِهِ وَطَاعَتِهِ مِنَ الْعَامِلِينَ ○

والوں سے فرما اور آپ کی سنت پر اور اطاعت پر عمل کرنے والوں سے فرما

وَلَا تَحُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَا رَبَّ

اور ہمارے درمیان اور حضور کے درمیان قیامت کے دن کسی چیز کو حائل نہ کر یا رب

الْعَالَمِينَ ○ وَاعْفُرْ لَنَا وَلِوَالِدِنَا وَلِجَمِيعِ

العالمین اور بخش دے ہمیں اور ہمارے والدین کو اور تمام

الْمُسْلِمِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○

مسلمانوں کو الحمد للہ رب العالمین

ہمارے آقا و مولا ﷺ پر الٰہی بھیج تو رحمت
 نبی ﷺ کی آل اور ازواج پر بھی بھیج تو رحمت
 مساوی ہو وہ رحمت یا اللہ انفاسِ اُمت کے
 الٰہی اس درودِ پاک کی رحمت سے برکت سے
 درود ارسال کرنے میں ہمیں تو کامیابی دے
 ہمیں تو وار دینِ حوضِ کوثر میں بھی شامل کر
 ہمیں تو جامِ کوثر پینے والوں میں بھی شامل کر
 تو شامل کر ہمیں سنت پہ چلنے والوں میں مولا
 تو شامل کر ہمیں طاعت گزاروں میں مرے مولا
 قیامت میں ہمارے اور رسول اللہ ﷺ کے مابین
 نہ حائل کوئی پردہ ہو سکے یا رب العلمین
 ہماری اور ہمارے والدین کی مغفرت فرما
 مسلمانوں میں سب کو بخش دے اور مغفرت فرما
 تجھی کو حمد زیبا ہے فقط اے رب العلمین

فضیلت :- یہ درود پانچ سعادتوں کا حامل ہے۔ ۱۔ اس کا بکثرت ورد دنیا و آخرت کے ہر کام میں کامیابی عطا فرماتا
 ہے۔ ۲۔ سوتے وقت روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھے تو اتباعِ سنت و اطاعت کی توفیق ہو۔ ۳۔ روزانہ کم از کم ایک بار پڑھے حضور
 ﷺ کی شفاعت نصیب ہوگی۔ ۴۔ پڑھنے والا داخل جنت ہوگا اور جامِ کوثر پئے گا۔ ۵۔ ہر پیر کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر اپنے
 فوت شدگان کو بخشے گا تو اللہ اس کی برکت سے مغفرت فرمادے گا۔ (ماخوذ: از دلائل الخیرات۔ ورد بروز بدھ)

۵۷۔ درودِ اسمِ اعظم

اللَّهُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نَحْنُ عِبَادُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ترجمہ:-

اللہ رب محمد ﷺ ہے۔ ہم غلامانِ محمد ﷺ ہیں۔

اللہ ربّ محمد ﷺ ہے، یہی اسمِ اعظم بلاشبہ
ہم رسولِ رحمتِ ﷺ کے امتی، ہم غلامِ احمدِ مصطفیٰ ﷺ
ہے یہی غلاموں کی التجا، ہو نزولِ رحمت حضورِ ﷺ پر
ہو سلام تیرے حبیبِ ﷺ پر ہو نزولِ برکت حضورِ ﷺ پر

☆..... دوسرے انداز میں ☆.....

اللہ ربّ محمد ﷺ ہے صلی اللہ علیہ وسلم
ہم غلامانِ محمد ﷺ کے صلی اللہ علیہ وسلم

فضیلت:- درود اسمِ اعظم میں اسمِ اعظم ہے۔

۵۸۔ درودِ قطب

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى نُورِ الْأَنْوَارِ وَسِرِّ

یا الٰہی نور الانوار اور اسراروں کے راز کھولنے والے اور اغیار

الْأَسْرَارِ وَتَرْيَاقِ الْأَغْيَارِ سَيِّدِنَا

کے تریاق سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی

مُحَمَّدِ بْنِ الْمُخْتَارِ وَإِلَيْهِ الْأَطْهَارُ وَ

آل انصار اور ان کے اچھے صحابہ

أَصْحَابِهِ الْأَخْيَارِ عَدَدِ نِعَمِ اللَّهِ

پر نعمت نازل فرما اللہ کی بے پناہ نعمت

وَأَفْضَالِهِ ط

اور فضل عطا ہو

فضیلت :- حضرت سید احمد بدویؒ کا یہ درود انوار الٰہی کا سبب ہے اور اسرار کے انکشافات کا باعث۔

یہ درود بیداری اور خواب میں حضور ﷺ سے رابلطے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔

نیک کام کی توفیق کے ملنے کے خواہش مند کو چاہئے کہ فجر کے بعد تین مرتبہ اور مغرب کے بعد تین مرتبہ اس کا ورد

کرے۔ انشاء اللہ اسے حسب منشا نیکی کی توفیق مل جائے گی۔

رزق میں بیش بہا اضافے کے خواہش مند کو چاہئے کہ فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان اکتالیس بار پڑھے انشاء

(سعادت الدارین۔ صفحہ ۱۴۰)

دلشدیش بہار رزق ملے گا۔

وہ سیدنا مرے آقا ﷺ
 پیکر ہیں وہ انوار کا
 تریاق وہ اغیار کا
 ہے مرتبہ مختار کا
 اولاد کو اطہار کا
 اصحاب کو اخیار کا
 تو نے دیا ہے مرتبہ
 ہوں نعمتیں ان ﷺ کو عطا
 فضل و کرم بے انتہا
 ہر ساعت ہو ان ﷺ پر عطا
 بے انتہا، بے انتہا

۵۹۔ درودِ کلامنا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي أَوَّلِ كَلَامِنَا اللَّهُمَّ صَلِّ
عَلَيَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي أَوْسَطِ كَلَامِنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي آخِرِ كَلَامِنَا

ترجمہ:- اے اللہ حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما جو کچھ ہم کلام کریں اس سے
پہلے۔ اے اللہ حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما ہماری گفتگو اور کلام کے درمیان۔
اے اللہ حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما جو گفتگو اور کلام کریں اس کے آخر میں۔

فضیلت:- بزرگوں نے فرمایا جو شخص اس درود شریف کو تین بار دن اور تین بار رات میں پڑھ لے تو گویا دن
رات بھر درود پڑھتا رہا۔

۶۰۔ درودِ قدسی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

ترجمہ:- اے اللہ محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر رحمت اور سلام نازل فرما۔

نزولِ رحمت و برکت کی التجا ہو قبول
جو ہم کلام کریں اُس کلام سے پہلے
نزولِ رحمت و برکت کی التجا ہو قبول
جو ہم کلام کریں اُس کلام کے بیچ
نزولِ رحمت و برکت کی التجا ہو قبول
جو ہم کلام کریں اُس کلام کے آخر
ترے حبیب محمد ﷺ ہمارے آقا ﷺ پر

محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پہ ہو رحمت و برکت
محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پہ ہو سلام بہت

۶۱۔ درود سیدہ فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ رُوحُهُ مُحْرَابُ الْأَرْوَاحِ
وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكَوْنِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ هُوَ إِمَامُ
الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ هُوَ
إِمَامُ أَهْلِ الْجَنَّةِ عِبَادِ اللَّهِ الْمُؤْمِنِينَ ۝

(سعادة الدارين ص ۲۴۵)

ترجمہ:-

اے اللہ درود نازل فرما ان پر جن کی روح 'روحوں
اور فرشتوں اور دو جہانوں کی محراب ہے اے اللہ
درود نازل فرما ان پر جو انبیاء اور رسولوں کے امام
ہیں اے اللہ درود نازل فرما ان پر جو جنت والے
اللہ کے مومن بندوں کے امام ہیں۔

فضیلت:- اس درود کی فضیلت کا بیان کیوں کر ہو سکتا ہے کہ یہ بی بی خاتونِ بخت حضرت فاطمہ الزہراءؑ کی
تالیف ہے جو خود جگر گوشہ رسول ﷺ ہیں۔

نزولِ رحمت و برکت ہو سیدنا محمد ﷺ پر
روحِ محمد ﷺ حسن و شوکت ساری روحوں کی

روحِ محمد ﷺ حسن و شوکت سب فرشتوں کی
روحِ محمد ﷺ حسن و شوکت دو جہانوں کی

نزولِ رحمت و برکت ہو سیدنا محمد ﷺ پر
جو کل انبیاء اور رسولوں کے ہیں امام

نزولِ رحمت و برکت ہو سیدنا محمد ﷺ پر
جو کل اہلِ جنت اور مؤمنوں کے ہیں امام

۶۲۔ درود سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

صَلَوَاتُ اللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَأَنْبِيَائِهِ وَرُسُلِهِ
وَجَمِيعِ خَلْقِهِ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
وَعَلَيْهِمْ وَالسَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ
وَبَرَكَاتُهُ (سعادة الدارين ص ۲۴۵)

ترجمہ :-

درود اللہ اور اسکے فرشتوں اور اسکے نبیوں اور
اس کے رسولوں اور اسکی تمام مخلوق کا محمد اور
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور آپ پر اور
ان سب پر سلام اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی
برکتیں۔

فضیلت :- اس درود پاک کی فضیلت یہ ہے کہ یہ باب العلم سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تالیف کردہ درود
پاک ہے۔

اللہ کا اور اس کے ملائک کا ہو درود
نبیوں کا اور سارے رسولوں کا ہو درود
اللہ کی مخلوق کا سب کا درود ہو
محمد ﷺ اور ان ﷺ کی آل پر درود ہو
ہو آپ ﷺ پر سلام و رحمت و برکت
اور سب پہ ہو سلام و رحمت و برکت

۶۳۔ درود سیدنا موسیٰ علیہ السلام

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتِمِ
الْأَنْبِيَاءِ وَمَعْدِنِ الْأَسْرَارِ وَمَنْبَعِ
الْأَنْوَارِ وَجَمَالِ الْكُونِيْنَ وَشَرَفِ الدَّارِيْنَ
وَسَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ الْمَخْصُوصِ بِقَابِ
قَوْسَيْنِ

ترجمہ: اے اللہ رحمت نازل فرما محمد صلی علیہ وسلم
خاتم الانبیاء اسرار کی کان انوار کے سرچشمہ اور
کونین کے جمال اور دارین کے شرف اور انس و
جن کے سردار پر جو مخصوص ہیں قباب و قوسین
کے ساتھ۔

یا الہی ان علیؑ پہ رحمت بھیجے
 یا الہی ان علیؑ پہ برکت بھیجے
 نبیوں کے جو علیؑ خاتم ہوئے
 معدن ہیں جو علیؑ اسرار کے
 سرچشمہ ہیں انوار کے
 وہ علیؑ حسن ہیں کونین کے
 ہیں شرف وہ علیؑ دارین کے
 سردار وہ علیؑ جن و انس کے
 مخصوص وہ علیؑ ”قوسین“ کے

فضیلت :- حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دربار الہی میں درخواست کی یا اللہ مجھے بھی امت محمدیؐ میں سے کر
 دے۔ ارشاد باری تعالیٰ آیا۔ اے موسیٰ تو میرے حبیب پر درود پڑھ تو اس وقت موسیٰ علیہ السلام نے یہ درود پڑھا۔
 (کنوز الاسرار۔ از شیخ عبداللہ ہاروشی۔ سعادت الدارین صفحہ ۶۱۸)

۶۴۔ صلوٰۃ تعظیم

از دلائل الخیرات۔ مرتب: سلیمان الجزولی

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً

الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر ایسی رحمت

تکرم رہا مَنُواہُ وَتَشَرَّفَتْ بِهَا عَقْبَاہُ وَ

کبزرگ کرے تو اس کے سبب ان کی خواب گاہ اور بلند کرے تو بسبب آخرت ان کی اور

تُبَلِّغُ بِهَا یَوْمَ الْقِیَامَةِ مَنَآہُ وَرِضَاہُ هِذِهِ

پہنچائے تو انکو بسبب اس درود کے قیامت کے دن ان کی مراد اور خوشنودی تک یہ

الصَّلَاةُ تَعْظِیْمًا لِحَقِّكَ يَا سَيِّدَنَا مُحَمَّدٍ

درود پڑھائیں نے آپ کے حق کی تعظیم کے لئے اے سردار ہمارے ننت محمد

الہی بھیج رحمت تو سیدنا محمد ﷺ پر
 وہ رحمت جس کے باعث قبر انور
 فضیلت میں ہو برتر اور برتر
 وہ رحمت جس کے باعث رُتبہ ان ﷺ کا
 حیاتِ اُخروی میں ہو فزوں تر
 رضائے مصطفیٰ ﷺ تو پوری کر دے
 قیامت میں مراد ان ﷺ کو عطا کر
 اور اکرام نبی ﷺ کے حق کی خاطر
 درود بھیجا کروں میں ہر نفس پر

فضیلت :- حاجت براری کیلئے یہ درود پاک مجرب ہے۔ شیخ ابی عبداللہ سنوسیؒ سے روایت ہے کہ ایک بار
 پڑھنا اس درود کا، ہزار بار پڑھنے کے برابر ہے۔ (سعادت الدارین۔ صفحہ ۶۳۷)

۶۵۔ درودِ رحمت

از دلائل الخیرات۔ مرتب و مؤلف: سلیمان الجزولیؒ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

بل فرماتے جاوے سردار

كَمُنْدٍ حَاءِ الرَّحْمَةِ وَمِيْنِي الْمَلِكِ وَ

حضرت محمدؐ پر کہ ان کے ناپاک کی حمت سے اور وہ تمہیں تم سے ملک دنیا اور آخرت اور

وَالِدِ الدَّوَامِ السَّيِّدِ الْكَامِلِ الْفَائِزِ

پاؤں جگہ حمت کی سردار جاوے ہر صفت میں پورے کھولنے والے باب خیر کے

الْخَاتِمِ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِكَ كَأَنَّ أَوْقَدَ

خاتم پیغمبروں کے بشمار اس کے جوتیہ سے علم میں جو لے والا ہے یا

كَانَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ

ہو چکا ہے جبکہ یاد کریں بچتے اور یاد کریں ان کو یاد کرنے والے

وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَذِكْرِهِ

اور جب کہ غافل ہوں تیری یاد سے اور ان کی یاد سے

الْغَافِلُونَ صَلَوَةٌ دَائِمَةٌ بَدَأَ بِكَ وَأَمَّا

غفلت کرنے والے ایسا درود کہ ہمیشہ رہے تیری ہمیشگی تک

بَاقِيَهُ بِبِقَائِكَ لَا مُنْتَهَى لَهَا دُونَ

باقی رہے تیری بقا تک نہ ہوے اس کی انتہا

عَلَيْكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

تیرے علم کے بیشک تو ہی ہر چیز پر قادر ہے

فضیلت: شیخ ابی عبد اللہ سنویؒ نے فرمایا کہ ایک شخص کی کشتی گرداب میں پھنس گئی اُس نے اس درود کا ورد شروع کر دیا اور حاء الرحمہ کی تکرار کی، اللہ تعالیٰ نے اس کی برکت سے اُسے نجات عطا کر دی اس درود شریف کو بار بار پڑھنے پر ہزار نیکیاں ملتی ہیں۔ (مطالع المسرات)

الہی بھیج رحمت تو سیدنا محمد ﷺ پر
کہ ”ح“ رحمت کی ان علیہ ﷺ کے اسم کا جزو

اور ”حاء“ رحمت کے اوّل اور آخر
جو نام پاک میں دو میم آئے

وہ مُلکِ دنیا، مُلکِ آخرت کے
ہے گویا یہ حقیقت اس میں مضمّر

کہ رحمت دنیا و عقبیٰ کے اندر
محمد ﷺ ہی کے باعث ہے سراسر

دوامِ رحمت کا ہے ”دال“ مظہر
تمام ابوابِ رحمت وا کئے ہیں

وہ فاتحِ خیر کے ابواب کے ہیں
جہانوں کے لئے رحمت ہی رحمت

اور ان ﷺ پہ ختم کی تو نے رسالت
تو اس تعداد میں کر ان ﷺ پر رحمت

کہ جو کچھ ہو چکا اب تک جہاں میں
کہ جو کچھ ہو گا آئندہ زماں میں

ہاں یعنی ان گنت ہو ان ﷺ پر رحمت
ہو لامحدود ان ﷺ پر تیری برکت

ہیں جتنے یاد تیری کرنے والے
درود آقا ﷺ پہ اپنے پڑھنے والے

اور جتنے یاد سے ہیں تیری غافل
درودیں بھیجنے سے ہیں جو غافل

تیری رحمت ہو لاتعداد ایسی
کوئی نہ کر سکے بس ان کی گنتی

درود ایسا ہو ابدی اور دوامی
رہے تیری بقاء کے مثل باقی

نہیں ہے انتہائے علم و قدرت
تو ہی ہر شے پہ قادر ہے بلاشک

۶۶۔ صلوة السعادت

از سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

النبی رحمت نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِحِرَانِ نَوَارِكِ وَمَعْدِنِ

ہمارے سردار حضرت محمد پر جو دریا ہیں تیرے نوروں کے اور کان ہیں

أَسْرَارِكِ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرْوِسِ

تیرے پھیدوں کے اور زبان ہیں تیری روشن دلیل کے اور دو لہا

مَمْلَكَتِكَ وَإِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ

تیرے ملک کے اور پیشوا تیری درگاہ کے اور آرائش

مُلْكِكَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيقِ

تیرے ملک کے اور خزانے تیری رحمت کے اور راہ

شَرِيْعَتِكَ الْمَتَلَدِ ذِي تَوْحِيدِكَ إِنْسَانِ

تیرے دین کے لذت پانے والے تیری توحید سے پہلی

عَيْنِ الْوَجُودِ وَالسَّبَبِ فِي كُلِّ مَوْجُودِ

موجودات کی آنکھ کے اور واسطہ پیدا ہونے کے ہر موجود کے

وَعَيْنِ أَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُورِ

اور آنکھ سے تیرے بزرگانِ خلقت کے پہلے ظاہر ہوئے نور سے

ضِيَائِكَ صَلَوَةٌ تَدْوِمُ رَيْدًا وَإِمْلًا

تیری نخل ذات کے ایسا درد کہ ہمیشہ رہے ساتھ تیری ہمیشگی کے

الہی میرے آقا ﷺ پر ہو نزول رحمتوں کا
 جو ﷺ سمندر ہیں ترے انوار کا
 اور ہیں معدن ترے اسرار کا
 تیری روشن دلیل کی ہیں زباں
 اور ملکِ خدا کے ہیں دُلہا
 ہیں بارگاہِ الہی کے وہ ﷺ پیشوا
 آرائش و زینتِ ملکِ خدا
 وہ ﷺ خزانہ ہیں تیری رحمت کا
 جس کو رحمت ملے ان ﷺ کے ذریعے ملے
 اور تقسیمِ رحمت ہو، ان ﷺ کے ہاتھوں سے
 انہیں ﷺ کی راہ کہلائی شریعت
 تری توحید سے پاتے ہیں لذت
 وہ ﷺ پتلی چشمِ موجودات کے ہیں
 وہ ﷺ باعثِ تخلیقِ کائنات کے ہیں
 آقا ﷺ پہ ہو ایسا نزولِ رحمت کا
 جو تواتر سے ہو اور دائم رہے
 جس طرح تیری ذات کو دائم دوام ہے
 تری بقا کے ساتھ وہ سدا رہے باقی

وَتَبْقَى بِبِقَاعِكَ لَا مُنْتَهَى لِهَادُونَ

اور باقی رہے ساتھ تیری بقا کے نہ ہوا انتہا اس کی سوائے

عَلَيْكَ صَلَوةٌ تَرْضِيكَ وَتَرْضِيهِ وَ

تیرے علم کے ایسا درود کہ خوش کرے تجھ کو اور خوش کرے انہ کو اور

تَرْضِي بِنَاهَا يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

راضی ہو دے تو اس کے سبب ہم سے اسے بروردگار تمام عالموں کے

فضیلت :- اس درود پاک کا ایک بار پڑھنا چودہ ہزار درود کے ہے اور جو کوئی اس درود شریف کو سوتے وقت

ستر بار پڑھے بے شک رویت مبارک اس کو حاصل ہو۔

امام سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے نزدیک اس درود کا ایک بار پڑھنا، چھ لاکھ درود کے برابر ہے۔

اور جو اس کو ہر روز ہزار بار پڑھے وہ دونوں جہاں میں سعادت مند ہوگا۔

(سعادت الدارین از یوسف بہانی صفحہ ۶۳۶، ۶۳۷)

مثل علمِ الہی رحمت ہو بے انتہا
درود ایسا ہو جو تجھے خوش کرے
وہ نبی مکرم ﷺ کو بھی خوش کرے
اور اس کے سبب ہم سے راضی ہو تو
میرے پروردگار ہم سے راضی ہو تو

۶۷۔ درود کرامت المزید

از دلائل الخیرات

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا

الہی رحمت نازل فرما اور سلام اور برکت نازل کر ہمارے سردار حضرت

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَكْرَمِ

محمد پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی جو بزرگ تر

الذِّكْرُ مَاءٍ مِنْ عِبَادِكَ وَأَشْرَفِ الْمَنَادِينَ

سب بزرگ ترین بندوں تیرے کے ہیں اور بزرگ ترین پکارنے والوں سے

لِطُرُقِ رَشَادِكَ وَسِرَاجِ أَقْطَارِكَ وَبِلَادِكَ

پتلی ہدایت کی راہوں پر اور چراغ تیرے کناروں زمین کے اور تیرے شہروں کے

صَلَاةٍ لَا تَقْنَعُنِي وَلَا تَبِيدُنِي تَبْلِغُنِي بِهَا

ایسا درود کہ فانی اور نیست نہ ہووے ایسا درود کہ پہنچاوے تو ہم کو بسبب اس کے

كَرَامَةِ الْمَزِيدِ *

زادتی بخشش پر

(بحوالہ: ورد چہار شنبہ (یعنی بروز بدھ) از دلائل الخیرات)

سلام و رحمت و برکت الہی نازل فرما دے
 محمد ﷺ اور ان ﷺ کی آل اطہر پر جو کہ سردار ہیں سب کے
 جو ہیں تکریم کے قابل وہ ﷺ ان میں سب سے اکرم ہیں
 تری راہ ہدایت پر جو ﷺ بندوں کو بلاتے ہیں
 جو دعوت دین کی دیتے رہے وہ ﷺ ان میں افضل ہیں
 ترا فرمانِ عالی ہے یہی ایماں ہمارا ہے
 کہ اُمت آپ ﷺ کی ہے خیر اُمت کل جہانوں میں
 سبب یہ ہے کہ افضل آپ ﷺ ہیں سارے رسولوں میں
 چراغِ روشن و تابندہ ہیں سارے زمانوں میں
 وہ رحمت ان ﷺ پہ نازل کر ہو دائم اور لافانی
 اسی رحمت کے باعث ہو کرم کی اور ازرائی

۶۸۔ درودِ وسیلہ دعا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

النبی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر اور

عَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ ۞ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

ان کی آل پر اور سلام بھیج خداوند! میں مانگتا ہوں تجھ سے

وَأَتُوجَّهُ إِلَيْكَ بِحَبِيبِكَ الْمُصْطَفَى

اور متوجہ ہوتا ہوں تیری طرف بوسیلہ تیرے حبیب کے جو برگزیدہ ہیں

عِنْدَكَ يَا حَبِيبَنَا يَا سَيِّدَنَا مُحَمَّدٍ

تیرے نزدیک اے حبیب ہمارے اے سردار ہمارے اے محمد

إِنَّا نَتَوَسَّلُ بِكَ إِلَى رَبِّكَ فَاشْفَعْ لَنَا

ہم وسیلہ کرتے ہیں آپ کو آپ کے پروردگار کی طرف سوشفاعت کیجئے

عِنْدَ الْمَوْلَى الْعَظِيمِ يَا نِعْمَ الرَّسُولُ

ہمارے مولے بزرگ کے پاس اے بہت ہی اچھے سے رسول

الطَّاهِرِ ۞ اللَّهُمَّ شَفِّعْهُ فِينَا بِجَاهِهِ

یاک خداوند! تمہوں کو شفاعت کو ان کی ہمارے لئے بواسطہ انکے مرتبہ کے

عِنْدَكَ

تیرے نزدیک ہے

فضیلت :- جو شخص اس درود کو بیٹھ کر پڑھے تو کھڑے ہونے سے پہلے بخشا جائے اور جو کھڑا ہو کے پڑھے تو

بیٹھنے سے پہلے بخشا جائے۔ (از حاشیہ دلائل الخیرات۔ درودِ روزِ شنبہ)

تو سیدنا محمد ﷺ کو الہی رحمتیں دے
 اور آل پاک نبی ﷺ کو سلامتی دیدے
 مرا تجھ سے الہی سوال ہے
 بوسیلہ تیرے حبیب ﷺ کے
 ہے توجہ میری تری طرف
 بوسیلہ تیرے حبیب ﷺ کے
 جو ﷺ تجھے عزیز ترین ہیں
 جو ﷺ چنیدہ اور قرین ہیں
 اے حبیب ﷺ سب کے اے سرورا
 ہم وسیلہ کرتے ہیں آپ ﷺ کا
 طرف اپنے پروردگار کے
 وہی کارساز ہے بر ملا
 وہی میرا رب ^{عظیم} ہے
 وہ نبی ﷺ، رسول کریم ﷺ ہے
 اے بہت ہی اچھے رسول پاک ﷺ
 اے بہت ہی پیارے رسول پاک ﷺ
 یا الہی قبول تو کر لے
 وہ شفاعت ان ﷺ کی مرے لئے
 دیا ان ﷺ کو تو نے جو مرتبہ
 اسی مرتبے کے وسیلے سے

۶۹۔ کلام از سلیمان الجزولی

يَا رَحْمَةً اللّٰهِ اِنِّي خَائِفٌ وَجِلٌ

اے رحمت خدا کی بے تکدی میں ڈرنے والا لرزنے والا ہوں

يَا نِعْمَةً اللّٰهِ اِنِّي مُقْلِسٌ عَابِدٌ

اے نعمت خدا کی بے شبہ میں محتاج عاجز ہوں

وَلَيْسَ لِيْ عَمَلٌ اِلَّا الْعَلِيْمُ بِهِ

اور نہیں کوئی میرا عمل کہ جس سے علول میں خدا کے

سِوَى مَحَبَّتِكَ الْعُظْمَى وَاِيْمَانِي

سوائے تیری محبت بزرگ اور اپنے ایمان کے

فَكُنْ اَمَانِيْ مِنْ شَرِّ الْحَيٰوةِ وَمِنْ

پھر نیا ہونے سے اور

شَرِّ الْمَمَاتِ وَمِنْ اِحْرَاقِ جُثْمَانِيْ

بران موت اور جلنے میرے بدن سے

وَكَنْ غِنَايَ الَّذِيْ مَا بَعْدَكَ اَقْلَسُ

اور بے پروا ہی میری ہو کہ نہ ہو بعد اس کے محتاجی

وَكَنْ فِكَاكِيْ مِنْ اَعْتِلَالِ عَصِيَانِيْ

اور رہائی میری ہو لہوٹوں گناہ میرے سے

تَحِيَّةِ الصَّمَدِ الْمَوْلَى وَرَحْمَتِهِ

تمغہ درود خدا بے نیاز مالک کا اور اس کی رحمت

مَا غَنَّتِ الْوُرُقُ فِيْ اَوْرَاقِ اَغْصَانِ

جب تک آواز کریں مرغ پتوں شاخوں پر

عَلَيْكَ يَا عُرْوَتِي الْوُثْقَى وَيَا سِنْدِي

تجھ پر اے بٹھے بسید منبھوط اور اے سند کابل

الْاَوْفَى وَمَنْ مَدَّ حُهُ رَوْحِيْ وَرِيْحَانِيْ

اور وہ کہ تعریف اس کی میری تازگی اور میرا پھول ہے

بلاشک میں ہوں خائف اور لرزاں رحمتِ عالم ﷺ
 بلاشک عاجز و مفلس ہوں میں اے نعمتِ عالم ﷺ
 نہیں کوئی عمل ایسا ملائے جو مجھے رب سے
 سوائے میرے ایماں اور آقا ﷺ کی محبت کے
 الہی دے پناہ مجھ کو حیات و موت کے شر سے
 بچا نار جہنم سے بچانا موت کے شر سے
 بچانا آگ سے مجھ کو عطا کر عافیت مولا
 غنی کر دے مجھے آقا بچا افلاس و غربت سے
 غنا کے بعد محتاجی سے نہ کر دو چار تو مولا
 سوا اپنے کسی کا تو نہ کر محتاج اے مولا
 رہائی کر عطا مجھ کو گناہگاری کے طوقوں سے
 تحییت اور رحمت ہو مری جانب سے جو قوں سے
 مرے مولا صمد، نازل تو فرما رحمت و برکت
 نبی محترم ﷺ، عروۃ الوثقیٰ پہ ہر ساعت
 بشاشت کا یہی ہے میری ساماں اے مرے آقا ﷺ
 ستائش آپ کی ہے میرا ایماں اے مرے آقا ﷺ

۷۰۔ قطعہ از سلیمان الجزولیؒ

نَبِيَّ الْهُدَىٰ صَافَتْ بِي الْكَالِ وَالْوَسْوَاسِ

اے نبی ہدایت کے تنگ ہوا حال میرا دنیا میں

وَأَنْتَ لِمَا أَمَلْتُ فِيكَ جَدِيرٌ

اور تو جو آرزو کروں میں تجھ سے لائق ہے تو

فَسَلْ خَالِقِي تَفَرِّجْ كَرْبِي فَإِنَّ

پھر طلب کر اپنے پروردگار سے کشادگی میری سختی کی بیشک خدا

عَلَىٰ فَرَجِي دُونَ الْأَنْامِ قَدِيرٌ

میری سختی کھولنے پر سوائے سب خلق کے تبار ہے

زندگی دشوار ہے حال میرا تنگ ہے
کروں جو آرزو آقا ﷺ تو بے شک آپ ہیں لائق
دعا جو آپ فرما دیں کہ آساں ہو میری سختی
سہل ہو جائے ہر مشکل کہ رب ہے قادر مطلق

۱۔ دعائے ختم دلائل الخیرات

یہ دعا شیخ احمد تجلی شیخ الشیخ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع خدا کے نام سے جو بخشنے والا بڑا مہربان ہے
اللّٰهُمَّ اشْرَحْ بِالصَّلٰوةِ عَلَیْهِ صَدُّوْرَنَا و

اپنی کھول دے اس درود کے وسیلہ سے جو تیرے حبیب پر پڑھی جا رہی ہے ہمارے اور
یَسِّرْ لَهَا اَمْوَرَنَا وَاَفْرِجْ لَهَا هُمُومَنَا وَاكْشِفْ

آسان کر اس کے وسیلہ سے ہمارے کام اور دور کر دے اس کے سبب ہمارے دکھ اور کھول دے
بِهَا غَمُّومَنَا وَاغْفِرْ لَهَا ذُنُوبَنَا وَاَقْضِ بِهَا

اس کے ذریعے سے ہمارے غم اور بخش دے اس کی حرمت کے سبب گناہ اور ادا کر دے اس کی
وَيُؤْنَسْنَا وَاَصْلِحْ لَهَا اَحْوَالَنَا وَاَبْلِغْ بِهَا اَمَالَئَنَا و

ہمارے زور کے لوگوں کے حق اور درست کر دے اس کے سبب ہمارے حال اور پہنچا دے اس کے ذریعے
تَقْبَلْ بِهَا تَوْبَتَنَا وَاغْسِلْ بِهَا حَوْبَتَنَا وَاَنْصُرْ بِهَا

ہم کو اپنی امیدوں کے پاس اور قبول کر اس کے سبب ہماری توبہ اور دھوئے اس کی حرمت کے سبب گناہ
حَسَنَاتَنَا وَاَطَهِّرْ بِهَا السِّنَاتَنَا وَاَنْسِ بِهَا وَحْشَتَنَا

ہماری نیکی اور پاک کر اس کے سبب ہماری زبانیں اور تسکین سے بدل دے اس کے سبب ہماری گھبراہٹ
وَارْحَمْ بِهَا غُرْبَتَنَا وَاَجْعَلْ لَنَا نُورًا بَيْنَ اَيْدِينَا و

اور رحم کر اس کی برکت سے ہماری غربت پر اور کر دے اس درود کو روشنی ہمارے آگے
وَمِنْ خَلْفِنَا وَاَعَنْ اَيْمَانَنَا وَاَعَنْ شَمَائِلَنَا وَاَمِنْ

اور ہمارے پیچھے اور ہمارے داہنے اور ہمارے بائیں اور ہمارے اسیرار

تری توفیق سے یا رب پڑھوں میں اتنی کثرت سے
کہ شرح صدر ہو جائے درودوں کی وساطت سے

سا جائے مرے قلب و نظر میں علم کا دریا
عطا کر تو مجھے وافر خزینہ علم و حکمت سے

گناہوں کو مرے تو بخش دے بس ان صلی اللہ علیہ وسلم کی حرمت سے
تو کر آسان ساری مشکلیں رکھ دور کلفت سے

مٹا تو ان صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے سے مرے غم اور پریشانی
مرے ذمے جو حق ہیں وہ ادا ہوں ان صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے

درودوں کے تصدق سے دعائیں میری پوری کر
میرے احوال کو بہتر بنادے کچھلی حالت سے

فَوْقَنَا وَمِنْ تَحْتِنَا وَفِي حَيَاتِنَا وَمَوْتِنَا وَفِي

ہمارے نیچے اور ہماری زندگی اور ہماری موت میں اور ہماری

قُبُورِنَا وَخَشْرِنَا وَنَشْرِنَا وَظِلَالِنَا فِي الْقِيَمَةِ عَلَيْنَا

قبروں میں اور ہمارے جمع ہونے کے وقت اور الگ الگ ہونے کے وقت اور کرے اور

رَعْوِنَا وَثِقَلِنَا بِهَا مَوَازِينُ حَسَنَاتِنَا وَإِثْمُنَا

ہمارے سہروں پر اور ہماری کراس کی برکت سے ترازو میں ہماری نیکیوں کی اور

بَرَكَاتِنَا عَلَيْنَا حَتَّى نَلْقَى نَبِيَّنَا وَسَيِّدَنَا مُحَمَّدًا

رکھ اس کی برکتیں ہم پر یہاں تک کہ ملاقات کریں ہم اپنے پیغمبر اور اپنے سردار محمد

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ آمِنُونَ

صلی اللہ علیہ وسلم سے اس حال میں کہ ہم پناہ میں ہوں

مَطْبِينُونَ فِرْحُونَ مُسْتَبْشِرُونَ وَلَا تَفْرِقْ

خاطر جمع ہوں بے غم ہوں خوشیاں کرنے والے اور نہ جدا کر

بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ حَتَّى تَدْخُلَنَا مَدْخَلَهُ وَتُورِوْنَا

ہم میں اور ان میں یہاں تک کہ داخل کرے تو ہم کو ان کے داخل ہونے کی جگہ اور جگہ

إِلَى جَوَارِهِ الْكَرِيمِ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

تو ہم کو ہمارے میں ان کے جو عزت والا ہے ان لوگوں کیساتھ جن پر انعام کیا تو نے

مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَ

یعنی پیغمبروں اور صدیقوں اور شہیدوں اور

الصَّالِحِينَ وَحَسِّنْ أَوْلِيَاءَكَ رَفِيقًا لِلَّهِمَّ

نیکی لوگوں سے اور خوب ہی یہ لوگ رفیق ہیں الہی

امیدیں ساری بر آئیں درودوں کی وساطت سے
مری توبہ بھی ہو مقبول مولا ان ﷺ کی برکت سے

سُرور جان حاصل ہو اولم کی حلاوت سے
زباں کو میری کر دے پاک تو ان ﷺ کی تراوٹ سے

گناہوں کی مرے کر مغفرت تو ان ﷺ کی حُجّت سے
بچانا قبر میں یارب مجھے ہر خوف و وحشت سے

ملے تسکینِ جان و دل اسی وردِ سعادت سے
اسی کی برکتوں سے تو پناہ دے مجھ کو غربت سے

سفرِ حرمین کا ہو ہر برس میرے مقدر میں
تو سرِ افراز کر مکّے مدینے میں اقامت سے

إِنَّا أُمَّتَابِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ نَرَهُ

ہم ایمان لائے ان پر رحمت نازل فرمائی اللہ اور سلام حالانکہ نہیں دیکھا جو ہم نے انکو

فَسْتَعِينَا اللَّهُ فِي الدَّارِ بَيْنَ بَرٍّ وَبَيْتِهِ وَنَبِيتٍ

سو نفع دے تو ہم کو اے اللہ دونوں جہان میں ان کی زیارت سے اور جائے رکھ

قُلُوبِنَا عَلَى مَحَبَّتِهِ وَاسْتَعْمِلْنَا عَلَى سُنَّتِهِ

ہمارے دل ان کی محبت پر اور عمل کرا ہے ان کی سنت پر

وَتَوَفَّنَا عَلَى مِلَّتِهِ وَأَحْشَرْنَا فِي زُمْرَتِهِ

اور ہم کو ان کے دین پر اور حشر کر ہمارا ان کے جتنے میں

النَّاجِيَةِ وَحِزْبِ الْفَاحِشِينَ وَأَنْفَعْنَا بِمَا

جو نجات دہنے والا ہے اور ان کے گروہ میں جو مرد کو پہنچنے والے میں اور فائدہ دے سکے

أَنْطَوْتُ عَلَيْهِ قُلُوبُنَا مِنْ مَحَبَّتِهِ صَلَّى

اس چیز سے جو بھری ہے ہمارے دلوں میں اس کی محبت سے درود بھیجے

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ لَا جَدَّ وَلَا مَالَ وَلَا

اللہ ان پر اور سلام جس دن نہ ہوگی تو نگری اور نہ مال اور نہ

بَنِينَ وَأُورِدْنَا حَوْضَهُ الْأَصْفَا وَاسْتَقْنَا

اولاد اور پہنچا ہم کو اس کے حوض پر جو نہایت صاف ہے اور پلا ہم کو

بِكَاسِهِ الْأَوْفَى وَيَسِّرْ عَلَيْنَا زِيَارَةَ

اس کے پیالہ سے جو پوری پیاس بجھانے والا ہے اور آسان کر ہم پر دیکھنا

حَرَمِكَ وَحَرَمِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَبِيَّتَنَا

کہ مغلطہ اور مدینہ منورہ کا پہلے اس کے موت دے تو ہم کو

ترے دربار عالی میں وسیلہ ان ﷺ کا ہو حاصل
کرم ہو مجھ پہ بھی یارب محمد ﷺ کی شفاعت سے

تو سن فریاد میری اور بچا مجھ کو شقاوت سے
پشیمان ہوں بہت اپنی گناہگاری کی کثرت سے

مجھے طاعت پہ رکھ مائل بچا لمبی امیدوں سے
مجھے شیطان سے اور نفس کی میرے شرارت سے

پلانا ان ﷺ کے پیالے سے مجھے تو آب کوثر بھی
تو کر افراز محشر میں مجھے ان کی رفاقت سے

فنا کر دین پر ان ﷺ کے، عمل ہو ان ﷺ کی سنت پر
تو داخل کر گروہ ناجیہ میں ان ﷺ کی الفت سے

وَأَدِمُّر عَلَيْنَا اَلدَّقَامَةَ بِحَرَمِكِ

اور ہمیشہ رکھ ہم کو ^{بسنے والا} ^{کہ منظم} اور

حَرَمِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَى اَنْ

مدینہ میں درود بھیجے اللہ ان پر اور سلام یہاں تک کہ

تَتَوَفَّى اِيَّاكَ اِنَّا نَسْتَشْفِعُ بِكَ اِلَيْكَ

وہیں مر جاویں الہی بیشک ہم سفارشی بناتے ہیں ان کو تیرے پاس

اِذْ هُوَ اَوْجُهُ الشَّفَعَاءِ اِلَيْكَ وَنَقِصِمُ

اسلئے کہ وہ بہت روادار سفارشی ہیں تیری درگاہ میں اور وسیلہ بکرتے ہیں

بِكَ اِلَيْكَ اِذْ هُوَ اَعْظَمُ مِنْ اَقْسَمِ

ان کو تیرے پاس اسلئے کہ وہ بڑے ہیں ان سے جکی بزرگی کا وسیلہ بکرتا جائے

بِحَقِّهِ اِلَيْكَ وَنَتَوَسَّلُ بِكَ اِذْ هُوَ

تیرے حضور میں اور ذریعہ پھیراتے ہیں ہم اس کو تیری طرف سے

اَقْرَبُ اِلَى اِلَيْكَ نَشْكُو اِلَيْكَ يَا

بہت نزدیک وسیلہ ہے تیرے پاس فریاد کرتے ہیں ہم تیرے پاس سے

رَبِّ قَسْوَةَ قُلُوبِنَا وَكَثْرَةَ ذُنُوبِنَا وَطُولِ

پروردگار اپنے دلوں کی سختی سے اور اپنے گناہوں کی کثرت سے اور اپنی لمبی

اَمَالِنَا وَفَسَادِ اَعْمَالِنَا وَتَكَاثُرِ اَعْمَالِنَا

امیدوں اور اپنے بڑے کاموں اور اپنی سختی سے

اَلطَّاعَاتِ وَهَجْمِ مَنَاعِلِ اَلْبُخَالِفَاتِ

تیری تابعداریوں میں اور اپنے جھک پڑنے سے تیرے مخالف کاموں پر

نہیں بہتر شفیع کوئی تیرے محبوب ﷺ سے آقا
تو بہرہ ور مجھے کرنا سدا ان ﷺ کی شفاعت سے

اجالے میں رہوں میں نور کے اس زندگانی میں
اجالا قبر میں بھی ساتھ ہو بارانِ رحمت سے

مرے دائیں، مرے بائیں، مرے آگے، مرے پیچھے
مری ہر سمت ہی اک نور ہو تیری عنایت سے

ترازو میں تو بھاری کر میرے حسنات کا پلڑا
سر محشر ہو سایہ سر پہ میرے ان ﷺ کی رحمت سے

ملا اپنے نبی ﷺ سے، جمعِ خاطر اور بے غم کر
ملے حصہ مجھے وافر خدایا ان ﷺ کی رافت سے

فَنِعْمَ الْمَشْتَكِي إِلَيْهِ أَنْتَ بِكَ نَسْتَنْصِرُ

تو بہت اچھا فریاد رس ہے تو ساتھ تیرے مدد مانگتے ہیں ہم

عَلَى أَعْدَائِنَا وَأَنْفُسِنَا فَانصُرْنَا وَعَلَى

اپنے دشمنوں پر اور اپنے نفسوں پر سو تو مدد کر ہماری اور

فَضْلِكَ نَتَوَكَّلُ فِي صَلَاحِنَا فَلَا تَكِلْنَا

تیرے ہی فضل پر بھروسہ کرتے ہیں ہم اپنی سہولائی میں سو تو نہ چھوڑ ہم کو

إِلَى غَيْرِكَ يَا رَبَّنَا وَإِلَى جَنَابِ رَسُولِكَ

اپنے غیر کی طرف اسے پروردگار ہمارے اور تیرے ہی رسول

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَنْتَسِبُ فَلَا تَبْعِدْنَا

صلی اللہ علیہ وسلم کی جناب سے لگاؤ رکھتے ہیں ہم سو تو نہ دور کر ہم کو

وَبِبَابِكَ نَقِفُ فَلَا تَطْرُدْنَا وَإِلَيْكَ نَسْأَلُ

اور تیرے ہی دروازے پر کھڑے ہیں ہم سو نہ کھدیڑ سکو اور تجھ سے ہی سوال کرتے ہیں

فَلَا تُخَيِّبْنَا اللَّهُمَّ أَرْحَمَ تَضَرَّعْنَا وَأَمِنْ خَوْفِنَا

سو نا امید نہ کر سکو الہی رحم کر ہمارے گڑگڑانے پر اور پناہ دے ہم کو ڈر سے

وَتَقَبَّلْ أَعْمَالَنَا وَأَصِلْ أَحْوَالَنَا وَاجْعَلْ بَطَاعَتَكَ

اور قبول کر عمل ہمارے اور درست کرے حال ہمارے اور کر دے اپنی بندگی میں

أَشْتَغَلْنَا وَإِلَى الْخَيْرِ مَالَنَا وَحَقِّقْ بِالزِّيَادَةِ

ہم کو مشغول اور سہولائی کی طرف ہمارا انجام اور ٹھیک کرے بڑھا کر

أَمَالَنَا وَاخْتَمِ بِالسَّعَادَةِ أَجَالَئَنَا هَذَا أَدْلُنَا ظَاهِرًا

ہماری امیدیں اور ختم کر نیک سنجی پر ہماری عمریں یہ ہماری خواری ظاہر ہے

إلهیا کر مجھے تو بہرہ ور ان صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے
مجھے کر معاف یا رب اور بچا قعرِ مذلت سے

ہوئے انعام جن بندوں پہ کر ان میں مجھے شامل
مجھے ہمسائیگی ان کی عطا کر اپنی رحمت سے

الہی کر تو رحمت ان صلی اللہ علیہ وسلم پہ اور شایانِ شان ان صلی اللہ علیہ وسلم کے
سدا پہنچے سلام عاجزانہ میرا چاہت سے

سلام لم یزل ان صلی اللہ علیہ وسلم کو مری جانب سے پہنچا دے
سلام عاجزانہ بندگیِ مشتاقِ رویت سے

بَيْنَ يَدَيْكَ وَحَالَنَا لَا يَخْفَى عَلَيْكَ أَمْرُنَا

تیرے سامنے اور حال ہمارا نہیں پوشیدہ ہے تجھ پر جو تو نے حکم کیا ہے

فَتَرَكْنَا وَهَيْتَنَا فَرَكِبْنَا وَلَا يَسْعُنَا إِلَّا عَفْوُكَ

سو اس کو ہم نے بھڑا اور جس سے تو نے منع کیا سو وہ ہم نے اختیار اور نہیں سکتی ہرگز تیری

فَاعْفُ عَنَّا يَا خَيْرَ مَأْمُولٍ وَإِذَا كَرَّمْ مَسْئَلِ انْتِكَ

سو تو معاف کر بھولے بہتر سب ان سب سے امید ہے بہت بخش والے ان سے جن سے سوال کیجئے بیشک

عَفْوُ عَفْوٍ رَسْرٍ وَفَ رَحِيمٍ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ

معافی والا بخشنے والا نہر بان رحم والا ہے اے بہت رحم والے بہت رحم والوں سے اور

صَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ

اور وہ بھیجے اللہ ہمارے سردار محمد پر اور ان کی آل پر اور ان کے پیروں پر اور

سَلَّمَ تَسْلِيمًا وَأَلْحَمَدًا لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

سلام بھیجے اچھی طرح اور شکر اللہ کا جو رب ہے سب عالموں کا

میرادل ہو تیرے محبوب ﷺ کی الفت سے یوں مملو
مطابق ہو مرا طرزِ عمل سیرت سے، سنت سے

قریں کر فائزہ احساں کو یارب اپنی رحمت سے
کہ یہ دنیا بھی بہتر ہو نہ رکھ محروم جنت سے

۷۲۔ از اوائل الخیرات

(بدھ کے ورد میں شامل درود)

رُوحِي فِدَاكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ

میری روح فدا ہے آپ پر اے نبی امی درود بھیجے اللہ آپ پر

قَلْبِي فِدَاكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ

میرا دل فدا ہے آپ پر اے نبی امی درود بھیجے اللہ آپ پر

عَيْنِي فِدَاكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ

میری آنکھ فدا ہے آپ پر اے نبی امی درود بھیجے اللہ آپ پر

جَسْمِي فِدَاكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ

میرا جسم فدا ہے آپ پر اے نبی امی درود بھیجے اللہ آپ پر

مَالِي فِدَاكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ

میرا مال فدا ہے آپ پر اے نبی امی درود بھیجے اللہ آپ پر

ابْنِي فِدَاكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ

میرا بیٹا فدا ہے آپ پر اے نبی امی درود بھیجے اللہ آپ پر

آلِي فِدَاكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ

میری آل فدا ہے آپ پر اے نبی امی درود بھیجے اللہ آپ پر

عِلْمِي فِدَاكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ

میرا علم فدا ہے آپ پر اے نبی امی درود بھیجے اللہ آپ پر

شُغْلِي فِدَاكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ

میرا عمل فدا ہے آپ پر اے نبی امی درود بھیجے اللہ آپ پر

فِكْرِي فِدَاكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ

میری فکر فدا ہے آپ پر اے نبی امی درود بھیجے اللہ آپ پر

ذِكْرِي فِدَاكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ

میرا ذکر فدا ہے آپ پر اے نبی امی درود بھیجے اللہ آپ پر

درود اتنے پڑھوں میں بھی

(ادائل الخیرات کے بدھ کے ورد کی درود سے متاثر ہو کر لکھی گئی)

نہیں کچھ شک ذرا اس میں کہ اللہ اور ملائک سب
صلوٰۃ ہر آن، ہر ساعت رسول اللہ ﷺ پر بھیجیں

فدا ہیں آپ ﷺ پر ماں باپ میرے یا رسول اللہ ﷺ
فدا میں آپ ﷺ پر، ہیں آپ میرے یا رسول اللہ ﷺ
درود اتنے پڑھوں میں بھی کہ گنتی ختم ہو جائے
صلوٰۃ دائمی اللہ، رسول اللہ ﷺ پر بھیجے

فدا ہے جان میری آپ ﷺ پر میرے رسول اللہ ﷺ
فدا ہے روح میری آپ ﷺ پر میرے رسول اللہ ﷺ
فدا ہے قلب میرا آپ ﷺ پر میرے رسول اللہ ﷺ
درود اتنے پڑھوں میں بھی کہ گنتی ختم ہو جائے
صلوٰۃ دائمی اللہ، رسول اللہ ﷺ پر بھیجے

فدا آنکھیں ہیں میری آپ ﷺ پر میرے رسول اللہ ﷺ
فدا ہے جسم میرا آپ ﷺ پر میرے رسول اللہ ﷺ
فدا ہے مال میرا آپ ﷺ پر میرے رسول اللہ ﷺ
درود اتنے پڑھوں میں بھی کہ گنتی ختم ہو جائے
صلوٰۃ دائمی اللہ، رسول اللہ ﷺ پر بھیجے

میرے ابا فدا ہیں آپ ﷺ پر میرے رسول اللہ ﷺ
میری امی فدا ہیں آپ ﷺ پر میرے رسول اللہ ﷺ

سَمِعِي فِدَاكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ

میری سماعت فدا ہے آپ پر اے نبی امی درود بھیجے اللہ آپ پر

بَصْرِي فِدَاكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ

میری بصرات (نظر) فدا ہے آپ پر اے نبی امی درود بھیجے اللہ آپ پر

عَزْمِي فِدَاكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ

میری کوششیں فدا ہیں آپ پر اے نبی امی درود بھیجے اللہ آپ پر

جَزْمِي فِدَاكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ

میری ہمتیں فدا ہیں آپ پر اے نبی امی درود بھیجے اللہ آپ پر

قَصْدِي فِدَاكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ

میرا یقین فدا ہے آپ پر اے نبی امی درود بھیجے اللہ آپ پر

سِرِّي فِدَاكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ

میرا باطن فدا ہے آپ پر اے نبی امی درود بھیجے اللہ آپ پر

وَجْهِي فِدَاكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ

میرا چہرہ فدا ہے آپ پر اے نبی امی درود بھیجے اللہ آپ پر

رَأْسِي فِدَاكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ

میرا سر فدا ہے آپ پر اے نبی امی درود بھیجے اللہ آپ پر

أَبِي فِدَاكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ

میرے والد فدا ہیں آپ پر اے نبی امی درود بھیجے اللہ آپ پر

أُمِّي فِدَاكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ

میری داندہ فدا ہیں آپ پر اے نبی امی درود بھیجے اللہ آپ پر

فدا فرزند میرا آپ ﷺ پر میرے رسول اللہ ﷺ
فدا یہ بیٹیاں ہیں آپ ﷺ پر میرے رسول اللہ ﷺ
فدا ہے زوج میرا آپ ﷺ پر میرے رسول اللہ ﷺ
فدا ہے آل میری آپ ﷺ پر میرے رسول اللہ ﷺ
درود اتنے پڑھوں میں بھی کہ گنتی ختم ہو جائے
صلوٰۃ دائمی اللہ، رسول اللہ ﷺ پر بھیجے

فدا ہے علم میرا آپ ﷺ پر میرے رسول اللہ ﷺ
فدا ہے شغل میرا آپ ﷺ پر میرے رسول اللہ ﷺ
فدا ہے فکر میری آپ ﷺ پر میرے رسول اللہ ﷺ
فدا ہے ذکر میرا آپ ﷺ پر میرے رسول اللہ ﷺ
درود اتنے پڑھوں میں بھی کہ گنتی ختم ہو جائے
صلوٰۃ دائمی اللہ، رسول اللہ ﷺ پر بھیجے

سماعت بھی فدا ہے آپ ﷺ پر میرے رسول اللہ ﷺ
بصارت بھی فدا ہے آپ ﷺ پر میرے رسول اللہ ﷺ
مرا یہ سرفدا ہے آپ ﷺ پر میرے رسول اللہ ﷺ
درود اتنے پڑھوں میں بھی کہ گنتی ختم ہو جائے
صلوٰۃ دائمی اللہ، رسول اللہ ﷺ پر بھیجے

مری کوشش فدا ہے آپ ﷺ پر میرے رسول اللہ ﷺ
مرا یہ عزم و ہمت بھی فدا ہے آپ ﷺ پر آقا ﷺ
یقین میرا فدا ہے آپ ﷺ پر میرے رسول اللہ ﷺ

لَيْلِي فِدَاكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ

میری راتیں فدا ہیں آپ پر اے نبی امی درود بھیجے اللہ آپ پر

يَوْمِي فِدَاكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ

میرے دن فدا ہیں آپ پر اے نبی امی درود بھیجے اللہ آپ پر

عُمْرِي فِدَاكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ

میری زندگی فدا ہے آپ پر اے نبی امی درود بھیجے اللہ آپ پر

عَامِي فِدَاكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ

میرے شب و روز فدا ہیں آپ پر اے نبی امی درود بھیجے اللہ آپ پر

نَامِي فِدَاكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ

نامی فدا ہے آپ پر اے نبی امی درود بھیجے اللہ آپ پر

فدا ہے قصد میرا آپ ﷺ پر میرے رسول اللہ ﷺ
 مرا ظاہر ، مرا باطن فدا ہے آپ ﷺ پر آقا
 درود اتنے پڑھوں میں بھی کہ گنتی ختم ہو جائے
 صلوة دائمی اللہ، رسول اللہ ﷺ پر بھیجے

میری راتیں فدا ہیں آپ ﷺ پر میرے رسول اللہ ﷺ
 مرے سب دن فدا ہیں آپ ﷺ پر میرے رسول اللہ ﷺ
 فدا سب روز و شب ہیں آپ ﷺ پر دائم مرے آقا ﷺ
 فدا ہے فائزہ بس آپ ﷺ پر میرے رسول اللہ ﷺ
 درود اتنے پڑھوں میں بھی کہ گنتی ختم ہو جائے
 صلوة دائمی اللہ، رسول اللہ ﷺ پر بھیجے

صحابی اور لقب صدیق میرے جدِ اعلیٰ تھے
 فدا اجداد تھے سو جان سے میرے رسول اللہ ﷺ
 محبت آپ ﷺ کی ورثے میں پائی اپنے آباء سے
 محبت کا کروں میں حق ادا، میرے رسول اللہ ﷺ
 درود اتنے پڑھوں میں بھی کہ گنتی ختم ہو جائے
 صلوة دائمی اللہ، رسول اللہ ﷺ پر بھیجے

محبت آپ ﷺ کی ہے زیست کا حاصل میرے آقا ﷺ
 محرک ہے محبت آپ ﷺ کی ہر پل میرے آقا ﷺ
 درود اتنے پڑھوں میں بھی کہ گنتی ختم ہو جائے
 صلوة دائمی اللہ، رسول اللہ ﷺ پر بھیجے

۷۳۔ از اوائل الخیرات

(بدھ کے ورد میں شامل درود)

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَاهُو الَّذِي تُرْجَى شَفَاعَتُهُ وَإِلَيْهِ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن سے شفاعت کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَاهُو الَّذِي تُرْجَى رَحْمَتُهُ وَإِلَيْهِ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن سے رحمت کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَاهُو الَّذِي تُرْجَى عِنَايَتُهُ وَإِلَيْهِ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن سے عنایت کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَاهُو الَّذِي تُرْجَى شَفَقَتُهُ وَإِلَيْهِ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن سے شفقت کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَاهُو الَّذِي تُرْجَى مَحَبَّتُهُ وَإِلَيْهِ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن سے محبت کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَاهُو الَّذِي تُرْجَى مَوَدَّتُهُ وَإِلَيْهِ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن سے لطف و کرم کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَاهُو الَّذِي تُرْجَى بَصِيرَتُهُ وَإِلَيْهِ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن سے باطنی عنایتوں کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

سبھی امیدوں کا آپ مرکز

(اداکل الخیرات کے بدھ کے ورد کی درود سے متاثر ہو کر لکھی گئی)

ضامن مرے وہ صلی اللہ علیہ وسلم بن گئے، امیدِ کفالت ان صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے
 بے چین قلب و روح کو، امیدِ ضمانت ان صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے
 ہیں شافعِ محشر وہی صلی اللہ علیہ وسلم، امیدِ شفاعت ان صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے
 ہیں رحمۃ للعلمین صلی اللہ علیہ وسلم، امیدِ رحمت ان صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے
 رب نے کہا قرآن میں ان صلی اللہ علیہ وسلم کو رؤف و رحیم
 امیدِ رافت ہے مجھے، امیدِ عنایت ان صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے
 ان صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت شرط ہے، ایمان کی تکمیل کی
 وہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں شفیق و مہرباں، امیدِ شفقت ان صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے
 مخلوق نے اللہ کی ان صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت پائی ہے
 میں بے کس و ناکس سہی، امیدِ محبت ان صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے
 ہے عام جو لطف و کرم ہر زندہ و بے جان پر
 یہ ان صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ خاص ہے، امیدِ مؤذت ان صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے
 میرے دل آلودہ کو وہ صلی اللہ علیہ وسلم پاک کرتے رہتے ہیں
 وہ صلی اللہ علیہ وسلم چشمِ دل کو وا کریں، امیدِ بصیرت ان صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے
 ان صلی اللہ علیہ وسلم کی عنایت ظاہری، ان صلی اللہ علیہ وسلم کی عنایت باطنی
 ہو ان صلی اللہ علیہ وسلم کی نگاہِ کرم، امیدِ بصارت ان صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے
 ہیں حامی و ناصر حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایمانِ اُمت ہے یہی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَاهُو الَّذِي تُرْجَى بَصَارَتُهُ وَآلِهِ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن کے نگاہ کرم کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَاهُو الَّذِي تُرْجَى تَبَاعَتُهُ وَآلِهِ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن کی پر زور حمایت کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَاهُو الَّذِي تُرْجَى شَهَادَتُهُ وَآلِهِ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن کی شہادت کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَاهُو الَّذِي تُرْجَى رُؤْيَتُهُ وَآلِهِ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن کے دیدار کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَاهُو الَّذِي تُرْجَى زِيَارَتُهُ وَآلِهِ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن سے ملاقات کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَاهُو الَّذِي تُرْجَى هِدَايَتُهُ وَآلِهِ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن کی رہبری کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَاهُو الَّذِي تُرْجَى كَرَامَتُهُ وَآلِهِ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن سے عیش کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَاهُو الَّذِي تُرْجَى ضَمَانَتُهُ وَآلِهِ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن سے کفالت کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَاهُو الَّذِي تُرْجَى رِفَاقَتُهُ وَآلِهِ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن سے مہربانی کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَاهُو الَّذِي تُرْجَى بَدَايَتُهُ وَآلِهِ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن سے فوری شفاعت کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

ہیں بلجا و ماویٰ وہی ﷺ، امیدِ حمایت ان ﷺ سے ہے
 شاہد ہیں وہ ﷺ ایمان کے، شاہد وہی ﷺ اعمال کے
 پیشِ نظر اعمال ہیں اُمت کے ان ﷺ کے دم بدم
 ہیں عاجزانہ کو ششیں، صالحِ عمل کی کس قدر
 ہیں صاحبِ ایمان تو، لیکن عمل میں کم ہیں ہم
 صالحِ عمل کی کوششیں، ہو جائیں اپنی معتبر
 روزِ جزا پیشِ خدا، امیدِ شہادت ان ﷺ سے ہے
 مشتاق ان ﷺ کی دید کے، اہلِ محبت ان ﷺ کے سب
 ہے آخری خواہش یہی، امیدِ رویت ان ﷺ سے ہے
 میرے دل بے تاب کو، آئے گا جی بھی تو قرار
 وہ قبر میں آئیں مری، امیدِ زیارت ان ﷺ سے ہے
 بھٹکوں نہ جاہ سے کبھی، ایمان پہ قائم رہوں
 رہبرِ مرے سرکار ﷺ ہیں، امیدِ ہدایت ان ﷺ سے ہے
 بخششِ مری کروائیں گے، معافی مجھے دلوائیں گے
 ہوں گے کرم فرما حضور ﷺ، امیدِ کرامت ان ﷺ سے ہے
 ان ﷺ کی حیاتِ پاک کا، ہے لمحہ لمحہ رہنما
 ہر سرد و گرم زیت میں، امیدِ رفاقت ان ﷺ سے ہے
 کیاب ہے حسنِ عمل، اس نامہٴ اعمال میں
 دامن کو میں تھامے رہوں، امیدِ شفاعت ان ﷺ سے ہے
 سارے جہاں پہ برکتیں، ان ﷺ کے ہی دم قدم سے ہیں

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَاهُو الَّذِي تُرْجَى سَعَادَتُهُ وَآلِهِ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن سے بڑے برکتوں کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَاهُو الَّذِي تُرْجَى مَنَاطِقُهُ وَآلِهِ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن سے شرف تکلم کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَاهُو الَّذِي تُرْجَى إِطَاعَتُهُ وَآلِهِ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن سے خوش دلی کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَاهُو الَّذِي تُرْجَى شَرَاغَتُهُ وَآلِهِ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن سے مہربانی کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَاهُو الَّذِي تُرْجَى عَلَيْهِتُهُ وَآلِهِ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن سے فیض علم کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَاهُو الَّذِي تُرْجَى حِكْمَتُهُ وَآلِهِ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن سے عطاء حکمت کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَاهُو الَّذِي تُرْجَى بَلَاغَتُهُ وَآلِهِ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن سے خوش بیانی کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَاهُو الَّذِي تُرْجَى فَصَاحَتُهُ وَآلِهِ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن سے فصیح بیانی کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَاهُو الَّذِي تُرْجَى صِدْقَتُهُ وَآلِهِ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن سے راست معاملے کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَاهُو الَّذِي تُرْجَى نَطَافَتُهُ وَآلِهِ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن سے ہم کو پاک کرنے کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

ہو گی عطا ناچیز کو امید سعادت ان ﷺ سے ہے
 لہجہ ہے نرم، شیریں سخن، ان ﷺ کا کلام دلنشین
 مجھ سے ہوں آقا ﷺ ہمکلام، امید مناسقت ان ﷺ سے ہے
 ہو ان ﷺ کا فیضانِ کرم، توفیق طاعت ہو مجھے
 ان ﷺ کا کروں میں اتباع، امید اطاعت ان ﷺ کی ہے
 اُمت کے اک اک فرد پر، ہر لمحہ ہے ان ﷺ کا کرم
 اولیٰ وہ مومنوں سے ہیں، امید شرافت ان ﷺ سے ہے
 وہ ﷺ علم کا شہر ہیں، عطا علم ان ﷺ سے ہے
 بکثرت عطاءئے علم کی، امید عنایت ان ﷺ سے ہے
 حکمت عطا ہوئی جسے، خیر کثیر مل گئی
 حصہ ملے وافر مجھے، امید حکمت ان ﷺ سے ہے
 بلغ ہے ان ﷺ کا کلام، وہ ﷺ بلغ سب سے جہان میں
 بیان سکھایا ہے رب نے ان ﷺ کو، امید بلاغت ان ﷺ سے ہے
 وہی ﷺ تو خطیب الوفود ہیں، فصاحت ان ﷺ پہ تمام ہے
 ٹھہرے وہ ﷺ فصیح العرب، امید فصاحت ان ﷺ سے ہے
 ہیں متفق اس سے سبھی، کہ وہ ﷺ ہیں صادق و امین
 ہر معاملے ہر طور میں، امید صداقت ان ﷺ سے ہے
 ظاہر کی بھی باطن کی بھی، تطہیر کرتے ہیں وہی ﷺ
 ہو ظاہری یا باطنی، امید نظافت ان ﷺ سے ہے
 ہوں گے مصروف شفاعت، اپنی اُمت کو بخشوانے تک

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَاهُو الَّذِي تُرْجَى بَرَاعَتُهُ وَآلِهِ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن سے کامل شفاعت کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَاهُو الَّذِي تُرْجَى شَجَاعَتُهُ وَآلِهِ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن سے (ہماری حمایت میں) کویری کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَاهُو الَّذِي تُرْجَى جَلَالَتُهُ وَآلِهِ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن سے (قیامت کے دن) اقتدار کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَاهُو الَّذِي تُرْجَى جَمَالَتُهُ وَآلِهِ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن سے شفقت کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَاهُو الَّذِي تُرْجَى سَخَاوَتُهُ وَآلِهِ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن سے سخاوت کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

بارِ شفاعت اٹھائیں گے وہ صلی اللہ علیہ وسلم، امیدِ شفاعت ان صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے
 شمشیر وہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کی، وہی سب سے زیادہ دلیر ہیں
 وہ صلی اللہ علیہ وسلم شجاع ترین بلاشبہ، امیدِ شجاعت ان صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے
 محشر میں شانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم، ہو گی سرِ بامِ عروج
 اقتدار و شکوہ بے مثال، امیدِ جلالت ان صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے
 سرِ محشر جمالِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم، بس دیدنی ہو گا
 مہربانی و رافت کی حد ہی نہیں، امیدِ شفقت ان صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے
 ہر گز نہیں ان صلی اللہ علیہ وسلم سا سخی، ہو گا کوئی دارین میں
 دنیا میں بھی محشر میں بھی، امیدِ سخاوت ان صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے

بنے یہ عالم انہی کی خاطر، سبھی جہانوں کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سرور
 ہے قائم امید پہ یہ دنیا، سبھی امیدوں کا آپ صلی اللہ علیہ وسلم محور
 امیدیں بر آئیں ان صلی اللہ علیہ وسلم کے دم سے سبھی امیدوں کا وہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں مرکز
 غلامانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پھر بھلا مایوس ہوں کیوں کر
 محبت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مایوسیوں سے دور رکھتی ہے
 مرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم، مرے سرور صلی اللہ علیہ وسلم، سلام ان صلی اللہ علیہ وسلم پر درود ان صلی اللہ علیہ وسلم پر
 نہیں نوامید ہوتے وہ صلی اللہ علیہ وسلم جو رکھیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے الفت
 اگر مایوسیاں گھیریں، درودوں کی کریں کثرت
 ملیں گی رحمتیں ان صلی اللہ علیہ وسلم سے وہ ہونگے باعثِ رحمت
 کرم فرما سدا آقا صلی اللہ علیہ وسلم سراپا ہیں وہی رحمت

۷۴۔ از اوائل الخیرات

(جمعرات کے ورد سے ماخوذ درود)

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِهِ وَجَمَالِهِ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر حضور کے حسن و جمال کے مطابق

وَعَلَى آلِهِ

اور آپ کی آل پر بھی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ عَلَيْهِ وَكَمَالِهِ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر حضور کے علم و کمال کے مطابق

وَعَلَى آلِهِ

اور آپ کی آل پر بھی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ رُغْبِهِ وَجَلَالِهِ وَعَلَى آلِهِ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر حضور کے رعب و جلال کے مطابق اور آپ کی آل پر بھی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ قُرْبِهِ وَوَصَالِهِ وَعَلَى آلِهِ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر حضور کے قرب و وصال کے مطابق اور آپ کی آل پر بھی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ شَوْقِهِ وَخَيَالِهِ وَعَلَى آلِهِ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر حضور کے شوق و خیال کے مطابق اور آپ کی آل پر بھی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ أَوْلَادِهِ وَآلِهِ وَعَلَى آلِهِ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر حضور کی اولاد اور آل کی تعداد کے برابر اور آپ کی آل پر بھی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ نُطْقِهِ وَزَلَالِهِ وَعَلَى آلِهِ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر حضور کی گویائی اور شیریں بیانی کے مطابق اور آپ کی آل پر بھی

صلوٰ علیہ وآلہ

(ادائل الخیرات کے جمعرات کے ورد میں شامل درود سے متاثر ہو کر لکھی گئی)

ہر اک حسن ظاہری باطنی، جو ملا ہے ان صلی اللہ علیہ وسلم کو کمال کا
ہر اک حسن ذات و صفات کا، ہیں وہ صلی اللہ علیہ وسلم شاہکار بلاشبہ
ہے نزول رحمت کی التجا، بقدر حسنہ و جمالہ
صلوٰ علیہ وآلہ، صلوا علیہ وآلہ

کہ قرآن جن صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا ہوا، جنہیں رب نے علم سکھا دیا
کوئی کیا کرے گا اُسے بیاں، وہ صلی اللہ علیہ وسلم کمال علم کا معجزہ
ہے نزول رحمت کی التجا، بقدر علمہ و کمالہ
صلوٰ علیہ وآلہ، صلوا علیہ وآلہ

ملا اتنا رعب و جلال ہے کہ مسافت اس کی ہے ایک ماہ
جدھر رخ کیا ہو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے، وہاں رعب پہلے پہنچ گیا
ہے نزول رحمت کی التجا، بقدر رعبہ و جلالہ
صلوٰ علیہ وآلہ، صلوا علیہ وآلہ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ لُطْفِهِ وَمَلَأْ لَهُ وَعَلَى آلِهِ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر حضور کے سکون اور بیقراری کے مطابق اور آپ کی آل پر بھی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ هَجْرَةِ وَوَصَالِهِ وَعَلَى آلِهِ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر حضور کے فراق اور وصال کے مطابق اور آپ کی آل پر بھی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ بَدْءِهَا وَمَالِهَا وَعَلَى آلِهِ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر حضور کے آغاز اور حضور کے انجام کے مطابق اور آپ کی آل پر بھی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ صَلَاحِهِ وَجِدَالِهِ وَعَلَى آلِهِ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر حضور کے غزوے اور صلح کے مطابق اور آپ کی آل پر بھی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ عَفْوِهِ وَقِتَالِهِ وَعَلَى آلِهِ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر حضور کے درگزر کرنے اور (اللہ کیلئے) جہاد کرنے کے مطابق اور آپ کی آل پر بھی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حَالِهِ وَقَالِهِ وَعَلَى آلِهِ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر حضور کے مطابق اور آپ کی آل پر بھی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ خَطِّهِ وَخَالِهِ وَعَلَى آلِهِ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر حضور کے چہرہ مبارک کے نقوش اور نگوں کے مطابق اور آپ کی آل پر بھی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ عِزِّهِ وَفِضَالِهِ وَعَلَى آلِهِ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر حضور کے غلبہ اور فضیلت کے مطابق اور آپ کی آل پر بھی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ تَقْدِيرِهَا وَمَالِهَا وَعَلَى آلِهِ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار حضور پر آپ کے موجود اور عام مال کی تعداد کے برابر اور آپ کی آل پر بھی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ مِيبِهِ وَدَالِهِ وَعَلَى آلِهِ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر آپ کے نام مبارک کے میم اور دال کے مطابق اور آپ کی آل پر بھی

انہیں ﷺ قرب ایسا عطا ہوا
جو ہے قاب قوسین او ادنیٰ
ہے نزولِ رحمت کی التجا، بقدرِ قریہ و وصالہ
صلوا علیہ وآلہ، صلوا علیہ وآلہ

ہے سبھی کو شوق نیاز بھی
ہمہ وقت ان ﷺ کا خیال بھی
ہے نزولِ رحمت کی التجا، بقدرِ شوقہ و خیالہ
صلوا علیہ وآلہ، صلوا علیہ وآلہ

ہے انہیں کی آل کے واسطے یہ دعائے رحمت بیکراں
وہی آل ابراہیم ہے، وہی آل مصطفیٰ ﷺ بے گماں
ہے نزولِ رحمت کی التجا، بقدرِ اولادہ و آلہ
صلوا علیہ وآلہ، صلوا علیہ وآلہ

ہاں فصاحت ان ﷺ پہ تمام ہے، کہ سکھایا حق نے کلام ہے
وہی سب سے شیریں بیان ہیں نہیں نطق ان ﷺ کا بجز وحی

ہے نزولِ رحمت کی التجا، بقدرِ نطقہ و زلالہ
صلوا علیہ وآلہ، صلوا علیہ وآلہ

وہی ﷺ منبجِ لطفِ عمیم ہیں، مرجحِ لطف و کرم بھی ہیں
انہیں ﷺ اپنی اُمت کی فکر ہے، انہیں عاصیوں کا ملال ہے
ہے نزولِ رحمت کی التجا، بقدرِ لطفہ و ملالہ
صلوا علیہ وآلہ، صلوا علیہ وآلہ

سبھی ہجر نبی سے نڈھال ہیں ہمہ وقت ان ﷺ کا خیال ہے
وہی واصلِ حق ہوئے برملاء، انہیں حق کی دید ہوئی عطا
ہے نزولِ رحمت کی التجا، بقدرِ ہجرہ و وصالہ
صلوا علیہ وآلہ، صلوا علیہ وآلہ

وہی ﷺ اطاعتِ حق میں ہیں اولین
وہ ﷺ عبودیت کا ہیں مآخصل
ہے نزولِ رحمت کی التجا، بقدرِ بدہ و مالہ
صلوا علیہ وآلہ، صلوا علیہ وآلہ

ہوا خَلقِ نورِ محمدی ﷺ، تھی یہ آفرینش کی ابتدا
 ہیں وہی ﷺ تو احسن العمل، ہیں مآل ہستی بلاشبہ
 ہے نزولِ رحمت کی التجا، بقدرِ بدۂ و آلہ
 صلوا علیہ وآلہ، صلوا علیہ وآلہ

وہ کہ مصلحت کا کمال تھی، وہ صلح ان ﷺ کی حدیبیہ
 ہوئے معرکے جو بھی رونما تو جدال ان ﷺ کی تھی مرحبا
 ہے نزولِ رحمت کی التجا، بقدرِ صلحِ و جدالہ
 صلوا علیہ وآلہ، صلوا علیہ وآلہ

وہ عفو کی اعلیٰ مثال ہے، وہی فتحِ مکہ کا معاملہ
 ہر اک کام گویا ہے معجزہ، وہ جدال ہو کہ قتال ہو
 ہے نزولِ رحمت کی التجا، بقدرِ عفوہ و قتالہ
 صلوا علیہ وآلہ، صلوا علیہ وآلہ

وہی حال و قتال مثال ہے
 وہی اسوہ، اسوہ کاملہ

ہے نزولِ رحمت کی التجا، بقدرِ حالہ وقالہ
صلوا علیہ وآلہ، صلوا علیہ وآلہ

وہی ﷺ حسنِ خلق کا شاہکار

وہی ﷺ نقش و خال حسین ترین

ہے نزولِ رحمت کی التجا، بقدرِ خطہ وخالہ
صلوا علیہ وآلہ، صلوا علیہ وآلہ

وہی ﷺ سب سے عزت مآب ہیں

ہیں انہیں ﷺ پہ ختم فضیلتیں

ہے نزولِ رحمت کی التجا، بقدرِ عزمہ وفضالہ
صلوا علیہ وآلہ، صلوا علیہ وآلہ

وہی ﷺ نقد ہیں، وہی مال ہیں

وہی ﷺ سب جہانوں کی جان ہیں

ہے نزولِ رحمت کی التجا، بقدرِ نقدہ ومالہ
صلوا علیہ وآلہ، صلوا علیہ وآلہ

وہ محمد ﷺ، وہ احمد ﷺ، وہ محمود ﷺ ہیں
حاء، میم اور دال ان سب میں موجود ہیں
ہے نزول رحمت کی التجا، بقدر میم و دالہ
صلوا علیہ وآلہ، صلوا علیہ وآلہ

۷۵۔ از اوائل الخیرات

(جمہرات کے ورد سے ماخوذ)

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى الَّذِي فِيهِ قَوْلُكَ سُحَّانَ الَّذِي

اے اللہ درود و سلام بھیجئے اس ہستی پر جن کے بارے میں آپ کا ارشاد ہے، پاک ہے وہ ذات ہے جو اپنے

أَسْرَى بَعْدَهُ لَيْلًا وَعَلَى آلِهِ دَائِمًا

بعدہ کورات کے وقت (معراج کے لئے) لے گئی اور آپ کی آل پر بھی ہمیشہ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى الَّذِي فِيهِ قَوْلُكَ وَمَا كَانَ اللَّهُ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے اس ہستی پر جن کے بارے میں آپ کا ارشاد ہے "اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو عذاب نہیں

لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ وَعَلَى آلِهِ دَائِمًا

دے گا جب تک آپ ان میں موجود ہیں" اور آپ کی آل پر بھی ہمیشہ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى الَّذِي فِيهِ قَوْلُكَ وَمَا رَمَيْتَ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے اس ہستی پر جن کے بارے میں آپ کا ارشاد ہے "جس وقت

أَذْرَمَيْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ رَهْمِي وَعَلَى آلِهِ دَائِمًا

آپ نے نکریاں پھینکیں، آپ نے نہیں پھینکیں، بلکہ اللہ نے پھینکیں" اور آپ کی آل پر بھی ہمیشہ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى الَّذِي فِيهِ قَوْلُكَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے اس ہستی پر جن کے بارے میں آپ کا ارشاد ہے "اے نبی ہم نے آپ کو

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا وَدَاعِيًا

گواہ، خوشخبری سنانے والا اور اللہ کی اجازت سے اللہ کی طرف بلائے والا

ہو ان پہ درود و سلام

اللہ ہے رب العالمین، وہ رحمۃ للعالمین
ہے پاک وہ ذات الہ، معراج کی جس نے عطا
بندے کو اپنے فضل سے اسریٰ کی شب بلوایا
کیا قرب ایسا انہیں عطا ہوئے قابہ قوسین اواذنی

ہو ان صلی اللہ علیہ وسلم پہ درود و سلام، ارشاد ہے جن صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے
واللہ ہر گز بھی کبھی، ہو گا نہیں کوئی عذاب
ہے آپ کی ہستی پاک صلی اللہ علیہ وسلم، موجود ان کے درمیاں
یعنی وہ آل اسمعیل جن میں ہوئے مبعوث آپ صلی اللہ علیہ وسلم

شاہد کیا حق نے جنہیں صلی اللہ علیہ وسلم، ہیں وہ بشر و نذیر
داعی ہیں وہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے اور سراجاً منیر
ہو ان صلی اللہ علیہ وسلم پہ درود و سلام حق نے کہا جن کے لئے
پھینکے جو کنکر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھینکے تھے وہ اللہ نے

إِلَى اللَّهِ بِأَذْنِهِ وَسِرِّ جَامِنِينَ أَوْ عَلَى آلِهِ دَائِمًا

اور چراغ روشن بنا کر بھیجا ہے۔ اور آپ کی آل پر بھی ہمیشہ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى الَّذِي فِيهِ قَوْلُكَ إِنَّ الَّذِينَ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے اس ہستی پر جن کے بارے میں آپ کا ارشاد ہے ”جو لوگ آپ سے بیعت

يُيَايَعُونَكَ إِنَّمَا يُيَايَعُونَ اللَّهَ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ

کر رہے ہیں وہ حقیقت میں اللہ سے بیعت کر رہے ہیں اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے“

وَعَلَى آلِهِ دَائِمًا وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى

اور آپ کی آل پر بھی (درود و سلام بھیجئے) اور برکت نازل فرمائیے آپ پر اور آپ کی آل پر بھی ہمیشہ جس طرح برکت نازل

سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ

فرمائی آپ نے ہمارے سردار ابراہیم پر اور ہمارے سردار ابراہیم کی آل پر

بیعت کریں جو آپ ﷺ سے، اللہ سے بیعت کریں
ہاتھوں پہ ان ﷺ کے اصل میں اللہ ہی کا ہاتھ ہے
ان ﷺ کا کرے انکار جو اللہ کو کیا وہ پائے گا
اللہ کے محبوب وہ ﷺ، اللہ ان ﷺ کے ساتھ ہے

۷۶۔ از اوراد الجلیلة اور سیہ

از قطب الاقطاب سید ابوالحسن شاذلی علیہ الرحمہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۙ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

شروع اللہ کے پاک نام سے جو مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔ اے میرے اللہ رحمت

مَفَاتِحِ غَیْبٍ هُوَ سَوِّیَّةُ الدَّاتِ بِحَرِّ حَبِطِ الْاَسْمَاءِ

کاملہ نازل فرما اپنے ذاتی بھید پر اور اپنے صفات کلی کی پاکی پر اور اپنے

وَالصِّفَاتِ مَدِیْنَةِ عِلْمِ اَنَانِیَّةِ الْاِحْدِیَّةِ تَعْدَادِ

اسماء کلی کے نور پر اور اپنی کبریائی تجلیوں کی چادر پر اور، الیہ عظمت کی ازار ذاتیہ

وَجَوْهٍ صِفَاتِ الْوَاحِدِ یَّتَرَفُّةً بِحَرِّ الْعَمَاءِ

احاطہ کے عین پر غیب کلی اور شہادت کلی کی تجلیات کلیہ ایسے انسان نامی پر

الدَّائِمِ وَحُسْنِ وَجْهِ السَّعْنِ الصِّفَاتِ

کہ جو حق اور حقہ خلق کا عین محمد ﷺ نامی آسمان و زمین و مافیہما سے تعریف

غَیْبِ هُوَ سَوِّیَّةُ الْهُوِّیَّاتِ وَشَهَادَةِ اَنْبِیَّۃِ الْاَنْبِیَّاتِ

کرایا گیا ہے۔ ہر قسم کے پانی کی زندگی اور روح الہی اور انمول نور ہے وہ، وجود کی

بِحَرِّ سُلْطَانِ مِیْرَاسِیَّاتِ الْاَعْظَمِ مُحَمَّدٍ قِبْلَةِ

رحمت اور شہود کا کھلا ہوا نشان ہے وہ، اے میرے اللہ وہ رحمت کاملہ اور اسی کے مثل

تری ذات کے راز
 صفاتِ گل کی پاکیزگی پر
 اسمائے حسنیٰ کے انوار پر
 کبریائی تجلیات کی چادر پر
 الہائے عظمت کی آزار پر
 احاطہ ذات کے اصل پر
 یعنی محلِ سر ذات کی
 تجلیاتِ باطنی اور تجلیاتِ ظاہری پر
 ایسے نامی انسان پر جو حق کا ہے اصل
 اور مخلوق کا بھی اصل یعنی محمد ﷺ
 جن کی تعریف ساری خدائی نے کی
 ثناء ان ﷺ کی کرتے ہیں زمین و آسمان
 اور جو کچھ ہے ان کے درمیان
 سب کرتے ہیں اور کرتے رہیں گے
 وہ ﷺ روحِ الہی، وہ ﷺ انمول نور

وَجُودَ بَحِيلَاتِكَ الْمَعْتَمِرَةَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

سلامتی تائمه نازل فرما ان ﷺ پہ اور ان ﷺ کی آل پر جو رحمت کاملہ اور

وَسَلَمَهُ فِي كُلِّ لَحِيَةٍ وَتَقْنِي عَدَدَمَا

سلامتی تائمه ذاتی ہو ازلی ہو ابدی ہو تیرے

ذَسِيعَةَ عِلْمِ اللَّهِ

علم کی وسعت کے اعداد بھر ہر لمحہ و نفس میں۔

ہیں رحمتِ وجود وہ ﷺ
 وہ ﷺ ذات باری کے واحد ہیں شاہد
 میرے اللہ ان ﷺ پر رحمت کامل ہونازل
 اور سلامتی تمامہ اسی کے مثل
 تو نازل ان ﷺ پر اور ان ﷺ کی آل پر کر
 جو رحمت تیری ذاتی ہے
 ازل سے ہے ابد تک ہے
 تری وسعتِ علم کی تعداد برابر
 ہر ایک لمحے میں اور ایک اک سانس کے اندر
 متجلی بنائیں اہلِ ایماں اپنے ایماں کو
 سر تسلیم خم رکھیں
 وہ ﷺ مطلق عظمتوں والے بشر ہیں
 بشر ہو کر بھی مافوق البشر ہیں

۷۷۔ از شاذلیؒ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْكُنْهِ الذَّالِي وَالْقُدْسِ الصُّفَايِ

اے میرے اللہ رحمت کاملہ نازل فرما اپنے ذات کی ہویت یعنی اپنے ذات کی کلیت

نُورِ الْأَسْمَاءِ وَرِدَائِ الْكَلْبِيَاءِ إِزَارِ الْعُظْمَةِ الْأُ

کے قفلوں کی ساری چابیوں پر، اور اے میرے اللہ رحمت کاملہ نازل فرما اپنے تمامی

لِهَيْئَةِ عَيْنِ الْأَحَاطَةِ الذَّالِيَّةِ مَجْلِيَّاتِ الْغَيْبِ

انام اور اپنے تمامی صفات کے بحر محیط پر اپنی احدیت کی انانیت کے علم کی بستی پر اپنی

وَالشَّهَادَةِ الْإِنْسَانِ عَيْنِ الْحَقِيقَةِ الْحَقِيقَةِ وَالْخَلْقِيَةِ

واجدیت کے تمامی صفات کے چہروں کی تعداد پر، اپنے بحر عماء ذات کے نقطہ پر

مُحَمَّدٍ فَحَمُودِ أَهْلِ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَرُوحِ حَيَاةِ

اور اپنے صفات کے باطن کے چہروں کے حُسن پر، اپنی ہویت کی ہویات کے غیب پر

السَّمَاءِ السُّورِ الْإِلَهِيِّ وَالنُّورِ الْبَهَاءِ رَحْمَةِ الْوَجُودِ

اور اپنی انانیت کے انیات کی شہادت پر، اپنے اسم اعظم محمد ﷺ کے بھید کے

یا الہی رحمت کامل کا ہو ان ﷺ پر نزول
 یا الہی برکت بے پایاں کا کر دے نزول
 تو ہی تو ہے اللہ جدہر دیکھئے
 ذات باری کے سوا ہر گز نہیں ہے کوئی شے
 تری معرفت کی سبھی چابیاں
 محمد ﷺ کے ذریعے کیں تو نے عیاں
 واسطے اسماء الحسنیٰ اور صفات جلیل
 مصطفیٰ ﷺ کی ذات کو حق نے بنایا دلیل
 توحید ہے کائنات کی حقیقت
 علم توحید کے عرفان کی بدولت
 وہ ﷺ شہر علم ہیں اور عارف حقیقت
 صفات و ذات میں یکتا ہیں بے شک

وَعَلِمَ الشُّهُودِ صَلَاةَ ذَاتِيهِ أَزَلِيَّةً أَبَدِيَّةً اللَّهُمَّ

سلطان کی تجلی گاہ پر تیری طرف سے اُن تجلیوں کی تجلی گاہ پر کہ جو تجلی قبلہ مانی گئی ہے

وَسَلِمَ عَلَيْهِ مِثْلَ ذَلِكَ هُ فِي كُلِّ لَحْظَةٍ وَنَفْسٍ

'تیری عظمت والی تجلیوں کی اے اللہ میرے رحمت کاملہ نازل فرما اپنی اُن پر اور اُن

عَبَادَ مَا وَسِعَهُ عِلْمُ اللَّهِ هُ

کی آل پر اور سلامتی تامہ تیرے علم کی وسعت کے اعداد بھر ہر لمحہ و نفس میں۔

ہے ذات باری وہ ﷺ بحر عمیق و بے ہمتا
 تری صفات کے باطن کا حسن، ذات طہ ﷺ
 تری صفات کے باطن اور مخفی حسن مطلق سے
 نہ آگاہ ہے نہ ہو سکتا بجز حبیب ﷺ کے تیرے
 تیرے ہونے سے سارے عالم ہیں

ہستی لافانی کے شاہد وہ ﷺ جانِ عالم ہیں
 معراج میں کی تو نے عطا خاص تجلی
 اس تجلی کی کیفیت و ماہیت رکھی مخفی
 وہی ﷺ ہیں راز الہی کی جلوہ گاہ
 تری تجلیات اعلیٰ کا ہیں وہی ﷺ قبلہ
 بلاشک محمد ﷺ ہی ہے اسمِ اعظم
 رحمتِ کاملہ ان ﷺ پر کر نازل
 بقدر وسعتِ علم الہی
 لمحہ، لمحہ، نفس، نفس دائم

۷۸۔ از شاذلیؒ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْكَمَالِ الْمَطْلُوقِ وَالْجَمَالِ

اے میرے اللہ رحمتِ کاملہ نازل فرما اپنے کمالِ مطلق اور جمالِ مطلق اس ہستی

الْمُحَقِّقِ عَيْنِ أَعْيَانِ الْخَلْقِ وَنُورِ مَجَلِيَّاتِ الْحَقِيقِ

پہ کہ جو عین ہے تیری تمامی مخلوقات کے تعینات کی اور تیری تمامی تجلیاتِ شہود یہ و

فَصِّلْ اللَّهُمَّ بِكَ مِنْكَ فِيهِ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ

غمچہ کی، پس رحمتِ تائہ نازل فرما اے میرے اللہ تجھ کو تجھی سے اُس میں اسی پر

فِي كُلِّ لَبْحَةٍ وَنَفْسٍ عَدَدًا وَسِعَتْهُ عِلْمُ اللَّهِ

اور بھر پور سلامتی بھی تیرے علم کی وسعت کے اعداد بھر ہر لمحہ و نفس میں۔

یا الہی رحمتِ کامل کا ہو ان ﷺ پر نزول
 یا الہی برکتِ بے پایاں کا ہو ان ﷺ پر نزول
 ان ﷺ کی ہستی ہے تیری تخلیق کا مطلق کمال
 ظاہر و باطن محقق ہو گیا ان ﷺ کا جمال
 اصل ہے ذات محمد ﷺ ساری موجودات کی
 اصل ہے ذات محمد ﷺ حق کی تجلیات کی
 جس پہ جو رحمت ہوئی اور جو نعمت ملی
 ان ﷺ کے صدقے میں ملی ان ﷺ کے وسیلے سے ملی
 تری صفات کا پر تو جو ہے ذات محمد ﷺ پر
 تری رحمت ہو اس پر اور رحمت ہو محمد ﷺ پر
 تو ہی خود آگاہ ہے اپنی ذات عالی سے
 لا نہایت تیری قدرت، جمال و کمال ہے
 لامتناہی ہوں ان ﷺ پر رحمتیں
 اور بے پایاں عطا کر برکتیں
 ہو رحمتوں کا ان ﷺ پر نزول اور ہو مُدام
 ان ﷺ پر سلام ہو اور ہمیشہ ہو سلام

۷۹۔ از شاہ ولیؒ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ

اے میرے اللہ رحمتِ کاملہ اور سلامتی تانہ نازل فرما ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور

إِلَىٰ عَدَدِ الْأَعْدَاءِ كُلِّهِمَا مِنْ حَيْثُ انْتَهَاءِ هَاتِي

اُن کی آل پر اعداد کے کل عددوں بھر باں حیثیت اعداد بھر جس قدر اعدادی

عَلَيْكَ وَمِنْ حَيْثُ لَا أَعْدَاءَ مِنْ حَيْثُ

حیثیت کا تیرا وصف خبردار ہے اور باں حیثیت کہ، اعتبار حقیقت کے باعث حیثیت

إِحَاطَتِكَ بِمَا تَعْلَمُ لِنَفْسِكَ مِنْ غَيْرِ انْتِهَاءِ

اعداد مطلقاً معدوم ہے اور تجھ کو اپنی کلّیتِ نفسیہ کا اتم و اکمل علم قطعی و یقینی ہے تحقیق

إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

تو تعیناتِ شئیہ کی کلّیت کا قادر مطلق ہے۔

ہو نزولِ رحمتِ کاملہ اور تائمہ سلام
 ہمارے آقا محمد ﷺ اور ان علیہ کی آل پر مُدام
 ممکنہ تعداد گنتی جو تجھے معلوم ہے
 ایک حد آتی ہے وہ گنتی جہاں معدوم ہے
 الہی تجھ کو اپنی ذات اور صفات کے ساتھ
 ہے علمِ لا متناہی، یقینی اور قطعی
 بلاشک تو ہے مخلوقاتِ کل کا قادرِ مطلق
 بلاشک تو ہے موجوداتِ کل کا قادرِ مطلق
 تو ہی خود آگاہ ہے اپنی ذات سے
 ہے قدرتِ تیری بے پایاں فقط تو قادرِ مطلق
 محیط ہر شے کے تیرا علم غالب تر تری رحمت
 تو نازل کر میرے آقا علیہ پر بے حد رحمت و برکت

۸۰۔ صلوٰۃ العظیم۔۔۔ از شاذلیؒ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِ اللَّهِ الْعَظِيمِ الَّذِي

اے اللہ تحقیق میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ظلیل میں تیری وجہ اللہ کے نور کے جو ایسا نور ہے کہ جو تیرے عرش کے چپے چپے، ریشہ

مَلَائِكَةٍ أَرْكَانَ عَرْشِ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَقَامَتْ بِهِ عَوَالِمُ

ریشہ اور کونہ کونہ میں بھرا ہوا ہے، جس نور کے بدولت اے عظمت والے اللہ، تیرے جتنے بھی کہ عالمیان ہیں وہ کُل کے کُل اسی نور

اللَّهُ الْعَظِيمِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

سے قائم ہیں۔ یہ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے کہ تو رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے آقا محمد صلعم عظمت والی قدر کے صاحب پر اور اپنے

ذِي الْقَدْرِ الْعَظِيمِ وَعَلَى آلِ نَبِيِّ اللَّهِ الْعَظِيمِ

عظمت والے نبی کی آل پر اپنی ذات کی عظمت بھر ہر چہن بھر میں یعنی اُس قلیل بھر زمانے میں جس سے زیادہ قلیل زمانہ تیرے

بِقَدْرِ عَظَمَةِ ذَاتِ اللَّهِ الْعَظِيمِ فِي كُلِّ لَمْحَةٍ

نزدیک نہ ہو یعنی ہر لمحے بھر کے زمانے میں اور ہر سانس لینے بھر کے زمانے میں اتنے اعداد کے برابر جس قدر اعداد کہ تیرے علم میں

وَنَفْسٍ عَدَدَ مَا وَسِعَتْهُ فِي عِلْمِ اللَّهِ الْعَظِيمِ صَلَوَاتُكَ

ہیں ایسی بیشکی والی رحمت کاملہ جو تیری دوامیت کے برابر ہی کی مدت کے ہم پلہ ہو تعظیم کرنے کہ تیرے حق کے لئے اے محمد ﷺ

دَائِمَةً بَدَا وَإِمَامِ اللَّهِ الْعَظِيمِ تَعَطُّبًا لِحَقِّكَ

اے آقا ﷺ ہمارے اے محمد ﷺ عظمت والی قدر کے صاحب اور اسی قدر اُن پر سلام بھی ہو جو، اور اسی قدر صلوٰۃ و سلام ہو جو

يَا مَوْلَانَا يَا مُحَمَّدُ يَا ذِي الْخُلُقِ الْعَظِيمِ وَسَلَامٌ

ان کی آل پر اے عظمت والے اللہ اور ایک ہی خیز اور ایک ہی مکان اور ایک ہی جائے میں اے عظمت والے اللہ مجھے اور اپنے

عَلَيْهِ وَعَلَى الْإِلَهِ مِثْلَ ذَلِكَ وَاجْمَعْ بَيْنِي

ایسے محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو میرے ادراک و ہوش کے ساتھ اس طرح جمع کر دے کہ جس طرح تو نے ایک خیز اور ایک ہی مکان

مرے اللہ میری التجا ہے
 تری ہی ذات سے مری دعا ہے
 بہ طفیل تیرے ہی نور ذات کے
 وہ نور ایسا نور ہے
 جو ہر جگہ موجود ہے
 چپے چپے میں عرش کے تیرے
 ذرے ذرے میں عرش کے تیرے
 گوشے گوشے میں عرش کے تیرے

کل عوالم ہیں صاحبِ قدرت
 قائم اس نور کی بدولت
 رحمت کاملہ تو نازل کر
 آقائے عالی قدر صلی اللہ علیہ وسلم پر
 اور آل نبیؐ عظمت پر
 اپنی ذاتِ عظیم کے لائق
 ہر گھڑی بے شمار اور فائق

وَبَيْنَهُ كَمَا جَمَعْتَ بَيْنَ الرُّوحِ وَالنَّفْسِ ۝

اور ایک ہی جائے میں ہستی کی میرے اندر میری روح اور میرے نفس کو جمع کیا ہے۔ یہی حس و ادراک میرا عالم ظاہر کے لئے ہو اور

ظَاهِرًا وَبَاطِنًا ۝ يَقْظَةٌ وَمَنَامَةٌ ۝ وَاجْعَلْهُ

یہی حس و ادراک میرا عالم باطن کے لئے ہو اور یہی حس و ادراک میرا میری بیداری کے لئے ہو اور یہی حس و ادراک میرا میری نیند

يَا رَبِّ سُورًا لِّذَاتِنَا مِنْ جَمِيعِ الرُّجُودِ فِي

کے لئے ہو اور اے عظمت والے اللہ گردان دے تو محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو میری ذات کے لئے روح ہر چہرہ جہان سے خواہ وہ

الدُّنْيَا قَبْلَ الْآخِرَةِ ۝ يَا عَظِيمُ ۝

چہرہ چہرہ شہادت ہو یا غیر شہادت اور عامی کلی چہروں سے عالم دنیا ہی میں عالم آخرت آنے کے قبل قبل اے عظمت والے اللہ۔

ایک لمحہ ایک ساعت میں
سانس لینے بھر کی مدت میں
یعنی پلک جھپکنے کی مدت میں
اور اتنی تعداد کے برابر
ہیں جتنے اعداد ترے علم میں

ہو دوائی وہ کاملہ رحمت
ترے دوام کے ہم پلہ مدت
برائے تعظیم ذاتِ آقا ﷺ
وہ محمد ﷺ وہ صاحبِ عظمت
ہو اسی قدر ہی سلام ان ﷺ پر
اور بے حد سلام ان ﷺ کی آل پر

یا الہی تو ہو کرم فرما
مجھے اور اپنے محمد ﷺ کو کر دے تو یکجا
کہ جیسے روح و نفس کو مری کیا یکجا

تو حاضری و حضوری مجھے عطا فرما
اور ہمہ وقت دے کیف حضوری و حاضری
ہو یہ احساس اور ادراک
عالم ظاہر میں بھی اور باطنی
یہ احساس و ادراک ہو بیداری میں
یہ احساس و ادراک ہو نیند میں

یا الہی اے قادرِ مطلق
روحِ محمد ﷺ کو کر متوجہ میری طرف
یہ توجہ ہو ہر ایک لمحہ
اس توجہ کو استوار بھی رکھ

عطا کر الہی تو قرب ان ﷺ کا مجھ کو
بنا دے مری ذات کی روح ان ﷺ کو
محمد ﷺ کی الفت بھرے میرے من میں
ہاں روحِ محمد ﷺ سما جائے تن میں

مری ذات کی روح ان ﷺ کو بنا
یہی تو ہر اک، اک کو باور کرا
اسے بھی جسے فیضِ صحبت ملا
اسے بھی جو یہ فیض، نہ پاسکا



۸۱۔ درود اکسیر اعظم

از سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانیؒ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بخشنے والا مہربان ہے

نَحْمَدُكَ وَنُصَلِّيْ عَلَى رَسُوْلِكَ الْكَرِيْمِ اللّٰهُمَّ

تعریف کرتے ہیں تم اللہ کی اور درود بھیجتے ہیں اس کے رسول بزرگ پر، اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوٰةً

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد پر ایسا درود جس سے

تَقْبَلُ بِهَا دَعَاؤَنَا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا

قبول کرتے ہو دعا ہماری، اے اللہ رحمت بھیج اوپر سردار ہمارے

وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوٰةً تُسَلِّمُ بِهَا اِسْتِغَاثَتَنَا

اور نبی ہمارے محمد پر ایسی رحمت کہنے تو اس سے زیاد

وَيُنْذِرُنَا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اور پکار ہماری، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوٰةً تُسَلِّمُ بِهَا اِيْمَانَنَا اللّٰهُمَّ صَلِّ

محمد کے وہ درود کہ سلامت رکھے تو اس سے ایمان ہمارا، اے اللہ درود بھیج

عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوٰةً تُقْوِيْ بِهَا

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ قوی کر دے تو اس سے

اِيْمَانَنَا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

یقین ہمارا، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلَوٰةً تَغْفِرُ بِهَا ذُنُوْبَنَا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

وہ درود کہ بخش دے اس سے گناہ ہمارے اے اللہ درود بھیج

ہے حمد فقط زیبا اس باری تعالیٰ کو
نذرانے درودوں کے اس ذات محمد ﷺ کو

سیدنا محمد ﷺ کو نذرانے ہوں رحمت کے
بے مثل وہ رحمت ہو فیض اس کا ہمیں پہنچے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
اس رحمت کی برکت سے پوری تو دعا کر دے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
اس رحمت کی برکت سے فریاد رسی کر دے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ایمان سلامت رکھ تو اس کی ہی برکت سے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ایقان قوی کر دے تو اس کی وساطت سے

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ چھپا دے تو اس سے عیب ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اے اللہ درود بھیج تو اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود

تَحْفَظُنَا بِهَا مِنْ اِكْتِسَابِ السَّيِّئَاتِ اللَّهُمَّ

حفاظت کرے تو ہماری اس سے گناہ کرنے سے اے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

درود بھیج تو اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَوْفِقُنَا بِهَا لِعَمَلِ الصَّالِحَاتِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

توفیق دے تو ہمیں اس سے نیک کام کرنے کی اے اللہ درود بھیج تو اوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ خلاصی دے تو ہمیں اس کے ذریعہ اس چیز

يُرِدُّنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

سے جو ہلاک کرے ہم کو اے اللہ درود بھیج تو اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلَاةً تَكْسِبُ بِهَا مَا يَنْجِينَا اللَّهُمَّ صَلِّ

وہ درود کہ نصیب کرے تو ہم وہ جو نجات دے ہم کو اے اللہ درود بھیج تو

عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ دور کرے تو

بِهَاعْتَابِ الشُّرَكَاءِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

اس سے ہم سے شر تمام کو اے اللہ درود بھیج تو اوپر سردار

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
اور معاف گناہ کر دے تو اس کی کرامت سے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
عیبوں کو چھپا دینا اس رحمت کے صدقے سے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ہماری تو حفاظت کر سِیَّات کے کرنے سے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ہر نیکی کے کرنے کی توفیق ہمیں دے دے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
تو ہم کو خلاصی دے ہر طرزِ ہلاکت سے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
اعمال کریں ایسے دوزخ سے برأت دے

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَهْنِئَتُنَا بِهَا الْخَيْرُ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ نصیب کرے تو ہم کو اس سے تمام

كَلِمَةُ اللَّهِ صَلَّى عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

بھلائیوں، اے اللہ درود بھیج تو اُوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلَوَةٌ تُحَسِّنُ بِهَا اخْلَاقَنَا اللَّهُمَّ صَلَّى

وہ درود کہ اچھے کرے تو اس سے اخلاق ہمارے، اے اللہ درود بھیج تو

عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تُصْلِحُ

اُوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ نیک کرے تو

بِهَا أَحْوَالَنَا اللَّهُمَّ صَلَّى عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اس سے احوال ہمارے، اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَقْصِمُنَا بِهَا عَنِ الْبَعْصِيَّةِ

محمد کے وہ درود کہ بچائے تو ہم کو بےبندگی اس کے گناہ

وَالْعَوَايِةِ اللَّهُمَّ صَلَّى عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اور گمراہی سے، اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَرْزُقُنَا بِهَا إِبْتِغَاءَ السُّنَّةِ وَ

محمد کے وہ درود کہ نصیب کرے تو اس سے اتباع سنت اور

الْجَمَاعَةِ اللَّهُمَّ صَلَّى عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

جماعت کی، اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تُبَعِّدُنَا بِهَا مِنْ إِقْتِرَانِ

محمد کے وہ درود کہ دور کرے تو ہم کو اس سے نزدیک ہونے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
جو باعث ہو بھلائی کا ہر خیر عطا کر دے
کردار سدا جائے اخلاق کی رفعت دے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
احوال کو بہتر کر اور راہ ہدایت دے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
بے راہ نہ کر ہم کو محفوظ گناہ کر دے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
اہل سنت والجماعت کی توفیق طاعت دے
اور اسوۂ حسنہ کی اس درجہ محبت دے
ہو پیروی سنت کی اور اس میں حلاوت دے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
آفت سے بچا ہم کو تو اس کی ہی برکت سے

الْأَقَاتِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

آفتوں سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَكْثُرُ بِهَا عَنِ الزَّلَّاتِ وَ

محمد کے وہ درود کہ بجاوے تو ہم کو اس کے سبب لغزشوں سے اور

الْهَفُواتِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

خطاؤں سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُحْصِلُ بِهَا أَمَانَنَا اللَّهُمَّ

محمد کے وہ درود کہ میسر کرے تو اس سے آرزوئیں ہماری، اے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُخْلِصُ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ خالص کرے

بِهَالِكَ أَعْمَالِنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ

تو اس سے اپنے لیے عمل ہمارے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَجْعَلُ بِهَا التَّقْوَى زَادِنَا

نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ کرے تو بسبب اس کے تقویٰ کو زیادہ ہمارا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَزِيدُ بِهَا فِي دِينِكَ اجْتِهَادِنَا اللَّهُمَّ صَلِّ

زیادہ کرے تو اس سے اپنے دین میں کوشش ہماری اے اللہ درود بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَرْمُقِنَا

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ نصیب کرے تو

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
خطا سے اور لغزش سے بچانا اس کی برکت سے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
کر آرزوئیں پوری تو اس کی ہی برکت سے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ہمیں اخلاصِ نیت تو عطا کر اس کی برکت سے
حاصل ہو رضا تیری خالص ہوں عمل سارے
توفیقِ خلوصِ نیت تو عطا کر اس کی برکت سے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
تقویٰ کو زادِ راہ بنا اس کے سبب سے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ہماری کوششیں تو دین میں مولا سوا کر دے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
تو دے توفیقِ طاعت اور اس میں استقامت دے

بِهَا إِسْتِقَامَةٌ فِي طَاعَتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ

میں اس سے استقامت اپنی عبادت میں۔ اے اللہ درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَنْحُنَّا بِهَا

سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ تمہیں کرے تو اس سے

الْإِنْسُ بِعِبَادَتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ سَيِّدِنَا

انسان کے ساتھ اپنی عبادت کے۔ اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَحْسِنُ بِهَا نِيَّتَنَا

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ اچھا کرے اس سے نیت ہماری

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے، وہ درود کہ

تَمْتَنَّا بِهَا أُمْنِيَّتَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ سَيِّدِنَا

پوری کرے تو اس سے آرزوئیں ہماری، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تُجِيرُنَا بِهَا مِنْ شَرِّ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ بچائے تو اس کے سبب ہم کو انسانوں

الْإِنْسِ وَالْجَانِّ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ سَيِّدِنَا

اور جنوں کے شر سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تُعِيدُنَا بِهَا مِنْ شَرِّ

نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ پناہ دے تو ہم بسبب اس کے نفس

النَّفْسِ وَالشَّيْطَانِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ سَيِّدِنَا

اور شیطان کے شر سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

تو آقا علیہ السلام کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ہمیں رب کی عبادت سے بہت اُنس و محبت دے

تو آقا علیہ السلام کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
تو خالص کر ہماری نیتیں اور حسن نیت دے

تو آقا علیہ السلام کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ہماری آرزوئیں پوری کر تو اس کی برکت سے

تو آقا علیہ السلام کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
بچا مولا ہمیں جنات اور انسان کے شر سے

تو آقا علیہ السلام کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
بچا اس کے سبب تو نفس اور شیطان کے شر سے

تو آقا علیہ السلام کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ہمیں محفوظ رکھ مالک سداخواری سے ذلت سے

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَحْفَظُنَا بِهَا مِنَ الذَّلَّةِ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ حفاظت کرے تو ہماری اس کے سبب ذلت

وَالْقَلَّةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اور خواری سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُعِيذُنَا بِهَا مِنَ الْقَسْوَةِ وَ

محمد کے وہ درود کہ پناہ دے تو ہمیں اس کے سبب سختی دل اور

الْغَفْلَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

غفلت سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَحْفَظُنَا بِهَا عَمَّا يَشْغَلُنَا عَنْكَ

محمد کے وہ درود کہ حفاظت کرے تو اس کے سبب اس چیز سے جو بازرگھے بچھے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تُوفِّقُنَا بِهَا لِمَا تُقَرِّبُنَا مِنْكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

توفیق دے تو ہمیں اس سے اس چیز کی جو تیرے قریب کرے، اے اللہ درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَجْعَلُ بِهَا سَعِينَا

سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ کرے تو اس کے سبب کوشش

مَشْكُورًا وَعَمَلَنَا مَقْبُولًا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

ہماری مشکور اور عمل ہمارا مقبول، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَمْنَحُنَا بِهَا عِزًّا وَقَبُولًا

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ دے ہم کو اس سے عزت و قبولیت

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
بچا لینا شقاوت سے، بچا لینا تو غفلت سے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
کرے جو دور تجھ سے، تو بچالے ایسی ہر شے سے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ہمیں نہ دور کر خود سے ہمیں تو اپنی قربت دے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
سعی مشکور ہو اپنی، عمل مقبول ہو جائے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
قبول عام دے ہم کو سدا دنیا میں عزت دے

تو آقا ﷺ کو نوازے ایسی رحمت سے مرے مولا
سوا اپنے کسی کا تو ہمیں محتاج نہ کرنا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَقْطَعُ بِهَا عَيْنٌ سِوَاكَ اِحْتِيَاجَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ

قطع کرے اس سے اپنے سوا سے محتاجی ہماری اے اللہ درود بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَدَايِمٌ

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ ہمیشہ کرے تو

بِهَا بِنِعْمَتِكَ اَيْتِهَاجَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

اس سے اپنی نعمتیں وافر ہم پر اے اللہ درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَكُونُ بِهَا فِئ

سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ ہو تو بسبب اس کے ہمارے

جَمِيْعِ اَمْوَرِنَا وَكَيْلًا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

تمام امور میں کارساز ہمارا اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَكُونُ بِهَا لِقْضَا

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ ہو تو بسبب اس کے واسطے پورا کرنے حاجتوں

حَوَائِجِنَا كَفَيْلًا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ

ہماری کے ضامن اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُعِيدُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ

نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ پناہ دے تو ہم کو اس سے تمام

الْبَلَايَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

بلاؤں سے اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ملے حصہ ہمیں وافر الٰہی تیری نعمت سے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ہمارے کارساز اللہ ہمارے کام بنوا دے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ہماری حاجتوں کے پورا ہونے کی ضمانت دے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
بچا ارضی سماوی تو بلاؤں سے، حفاظت دے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
عطا کر تو ہمیں اس کے سبب اعلیٰ عطائیں دے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
تو اس کے صدقے میں مولا ہمیں تازہ غذائیں دے

صَلَوَةٌ تَنْحُنَّا بِهَا جَزِيلَ الْعَطَايَا اللَّهُمَّ

وہ درود کہ عطا کرے تو ہم کو اس کے سبب بڑی عطا میں لے لے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَرْزُقْنَا بِهَا عَيْشَ الرَّغَدَاءِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

لہیب کرے تو ہم کو اس سے تازہ رزق لے لے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنْحُنَّا بِهَا

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ دے تو ہم کو اس سے

عَيْشَ السُّعَدَاءِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ

روزی نیک بختوں کی لے لے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا عَلَيْنَا جِيبَةً

نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ آسان کرے تو اس سے ہم پر تمام

الْأُمُورِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

کام لے لے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلَوَةٌ تَدِيمُ بِهَا بَرْدَ الْعَيْشِ وَالسُّرُورِ اللَّهُمَّ

وہ درود کہ ہمیشہ رکھے تو میں تہنک عیش اور خوشی کی لے لے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَارَكَ

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ برکت دے تو

بِهَا فِيمَا أَعْطَيْتَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ

اس کے سبب اس میں جو تو نے ہم کو دیا لے لے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ہمیں نیک بختوں کی سی تو روزی عطا کر دے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ہمارے کام تو آسان کر دے اس کی برکت سے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
سرور و عیش کی ٹھنڈک عطا کر اس کی برکت سے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
عطا جو نعمتیں کی ہیں نہ کرنا تو کمی ان میں
دیا جو کچھ ہے تو نے یا الہی اس میں برکت دے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
دیا جو کچھ ہے تو نے اس پہ راضی بھی ہمیں کر دے

تو آقا ﷺ کو نوازے ایسی رحمت سے مرے مولا
بچا لینا ہوئے نفس سے مولیٰ بچا لینا

نَبِينَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَمْنَحُنَا بِهَا الرِّضَاءَ بِهَا

نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ نصیب کرے تو اس سے ہم کو رضا اس میں جو دیا

اٰتِنَا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

تو لے ہم کو لے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلَوَةٌ تَزْكِيْ بِهَا عَنِ الْهَوٰى نَفُوْسَنَا اللّٰهُمَّ

وہ درود کہ پاک کرے تو اس سے خواہشات نفسانی ہماری ، لے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَطْهِّرُ

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ پاک کرے تو

بِهَاعَيْنِ سِوَاكَ قُلُوْبَنَا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا

اس کے سب اپنے سوا سے دل ہمارے لے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تُصَغِّرُ بِهَا الدُّنْيَا فِي

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ حقیر کر دے تو اس سے دنیا کو ہماری

عِيُوْنِنَا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

آنکھوں میں لے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلَوَةٌ تُعْظِمُ بِهَا جَلَالَكَ فِي قُلُوْبِنَا اللّٰهُمَّ صَلِّ

وہ درود کہ بڑی کرے تو اس سے عظمت اپنی ہمارے دلوں میں لے اللہ درود بھیج

عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تُرْضِيْنَا

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ راضی کرے تو

بِهَآ بِقَضَائِكَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اس سے ہم کو ساتھ تمنا اپنی کے لے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ہمارے دل کو رکھنا پاک تو بس غیر سے اپنے

تو آقا ﷺ کو نوازے ایسی رحمت سے مرے مولیٰ
سدا رکھنا تو دنیا کو ہماری آنکھ میں ادنیٰ

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ہمارے قلب کو بھر اپنی عظمت و جلالت سے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
قضاء و قدر مرقومہ پر راضی تو ہمیں کر دے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
سدا رکھ بہرہ ور ہم کو ادائے شکرِ نعمت سے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
بھروسہ ہم کریں تجھ پر نواز ہم کو تو تکل سے

مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تُوَزَعْنَا بِهَا شُكْرَ نِعْمَاتِكَ

محمد کے وہ درود کہ شکر اپنی نعمتوں کا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تُصَحِّحَ بِهَا تَوَكُّلَنَا وَاعْتِمَادَنَا عَلَيْكَ اللَّهُمَّ

صحیح کرے تو اس سے توکل اور اعتماد ہمارا اپنے پر اے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تُحَقِّقَ بِهَا وَتُؤَقِّنَا وَالتَّجَانُّنَا إِلَيْكَ اللَّهُمَّ

ثابت کرے تو اس سے ہمارا اعمد اور التجا ہماری اپنی طرف اے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تُرَضِّقَ وَتُرَضِّقُنِيهِ وَتُرَضِّقُنِي بِهَا عَنَّا اللَّهُمَّ

راہنی کرے تجھ کو اور حضور کو اور راہنی ہو تو اس کے سبب ہم سے اے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ بِحَيْرٍ

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ پورا دے

بِهَامَافَاتٍ مِنَّا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ

تو اس کے سبب جو فوت ہوا ہے اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَعِيدُنَا بِهَا مِنَ الْعَجَبِ

نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ بچائے تو ہم کو اس کے سبب تکبر اور

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ہمارے عہد سارے، التجائیں ہوں فقط تجھ سے
یہی ثابت عمل سے قول سے ہر آن ہو اپنے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ہوں راضی مرے آقا ﷺ بھی اور راضی جو تجھے کر دے
اور راضی ہم سے بھی ہو جائے مولا اس کی برکت سے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
اوامر اور فرائض جن میں کوتاہی ہوئی ہم سے
جزا دے پوری ہم کو یا الہی اس کی برکت سے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
بچا ہم کو تکبر سے بچا لے تو دکھا وے سے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
نہ ہو پیدا غرور ہم میں بچا حسد اور کینہ سے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
بچا تو بے جا خواہشات سے شہوات نفسی سے

وَالرِّيَاءِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

دُھلاوے سے ، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَحْفَظُنَا بِهَا مِنَ الْحَسَدِ وَ

محمد کے وہ درود کہ حفاظت کرے تو ہماری ان کے بسبب سے اور

الْكِبْرِيَاءِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

بمبارے ، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَكْسِرُ بِهَا شَهْوَاتِنَا اللَّهُمَّ صَلِّ

محمد کے وہ درود کہ ختم کر دے تو اس سے خواہشیں ہماری اے اللہ درود بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَجْزِي بِهَا

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ عمدہ کرے تو بسبب

عَادَاتِنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

عادتیں ہماری ، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلَوَةٌ تَصْرِفُ بِهَا عَنِ الدُّنْيَا وَلِذَلِكَ أَتَاهَا قُلُوبُنَا

وہ درود کہ پھیر دے تو اس کے بسبب دنیا اور اس کی لذتوں سے دل ہمارے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَجْمَعُ بِهَا فِي الْإِشْتِيَاقِ إِلَيْكَ هَمُّوْنَا اللَّهُمَّ

جمع ہو جائیں اس کے بسبب تیرے اشتیاق میں قصد ہمارے ، اے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ ٹورائے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ہماری عادتیں بہتر بنا دے جس کی برکت سے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
دلوں کو پھیر دے دنیا سے اور لذات دنیا سے

تو آقا ﷺ کو نوازے ایسی رحمت سے مرے مولا
ہمارے شوق کی ہو انتہا دیدار بس تیرا
رضا تیری ہو ہر شوق و عمل کا مقصدِ اعلیٰ

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ہمیں اپنے سوا ہر غیر سے دوری دے وحشت دے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ہمیں بھی انعطاف فیض سے یوں بہرہ ور کر دے
کہ جس کے دل میں ہو جتنی محبت ذات والا سے
بقدر حُبِ سیدنا ﷺ اسے محبوب تو کر لے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ہماری آنکھیں ٹھنڈی ہوں مناجات و دعاؤں سے

تَوْحِشْنَا بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ

ترجمہ تو اس کے سبب اپنے غیر کے لئے اللہ درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُوْنِسْنَا بِهَا

سرور اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ اُنس پیدا کرے تو ہمارے ساتھ

بِقُرْبٍ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ صَلِّ عَلَيَّ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اس سے اپنی محبت کے قریب کے لئے اللہ درود بھیج اوپر سرور اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَقْرُبُنِي فِي مَنَاجَاتِكَ عِيُونَنَا

محمد کے وہ درود کہ ٹھنڈی ہوں اس سے تیری مناجات میں آنکھیں ہماری

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً

اے اللہ درود بھیج اوپر سرور اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تُحَسِّنُ بِهَا بِكَ ظُنُونَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ سَيِّدِنَا

اچھا کرے تو اس سے اپنے ساتھ گمان ہمارے لئے اللہ درود بھیج اوپر سرور

وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَشْرَحُ بِهَا بِمَعْرِفَتِكَ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ کھول دے اس سے تو اپنی معرفت میں

صُدُورَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا

دل ہمارے ، اے اللہ درود بھیج اوپر سرور اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُدِيمُ بِهَا فِي ذِكْرِكَ وَفِكَرِكَ

محمد کے وہ درود کہ ہمیشہ کرے تو بسبب اس کے اپنے ذکر و فکر میں

سُرُورَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا

سرور ہمارا ، اے اللہ درود بھیج اوپر سرور اور نبی ہمارے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
بہت ہو حسنِ ظن ہم کو گماں اچھے رکھیں تجھ سے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ہو شرحِ صدر عطا، اپنی معرفت دے دے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
کہ ذکر و فکر میں اپنے ہمیں سرور و لذت دے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
اٹھا مولا دلوں سے تو حجاب و غفلت کے پردے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
سبب سے اس کے سب آثار میں کینہِ حضوری دے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
قطع کر نفس کی باتوں کو ساتھ اپنے نشانوں کے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
بدل جائیں دلوں کی خواہشیں الہام سے تیرے

مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَرْفَعُ بِهَا عَن قُلُوبِنَا الْحُجُبَ

محمد کے وہ درود کہ انٹھاؤں سے تو اس کے سبب ہمارے دلوں سے حجاب

وَالْأَسْتَارَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اور پردے ، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَمْنَحُنَا بِهَا شَهَادَةَكَ فِي

محمد کے وہ درود کہ نصیب کرے تو ہم کو اس کے سبب حضوری بین

جَمِيعِ الْأَثَارِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

تمام آثار میں اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَقْطَعُ بِهَا حَدِيثَ نَفْسِنَا

محمد کے وہ درود کہ قطع کرے اس سے بات نفسوں ہمارے کہ سناؤ

بِأَعْلَامِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اپنے نشانوں کے اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُبَدِّلُ بِهَا هَوَا جَسَدِنَا

محمد کے وہ درود کہ بدل لے تو اس سے خواہشات ہمارے دلوں کے

بِالْهُامِكِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اپنے الہام سے اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُقَيِّضُ بِهَا عَلَيْنَا جَذَابَاتِكَ

محمد کے وہ درود کہ شروع کرے تو اس سے ہم پر عقوبات اپنے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا صَلَوةً

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
تو ہم پر ابتداء فیضان کی ہو تیرے جذبوں کے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
رضا تیری ہمارے شاملِ احوال ہو جائے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
مراتب اپنے ہمزادوں کے تو ہم پہ عیاں کر دے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
بلند ہو جائیں ترے نزدیک ہمارے رتبے اور درجے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ہماری آرزوئیں اپنے ارادوں میں گم کر دے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ہمارے کام مٹ جائیں الٰہی کاموں میں تیرے

تَشْمِلُنَا بِهَا بِنَفْحَاتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

شامل کرے تو ہم کو اس سے دینا اپنی کر لے اللہ درود بھیج اُوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ نُحِلُّنَا بِهَا مَنَازِلَ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ کھول دے تو ہمارے لیے اس سے

السَّائِرِينَ إِلَيْكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ

مراتب اپنے ہمرازوں کی لے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَرْفَعُ بِهَا مَنَزَلَتَنَا وَ

نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ بلند کرے تو اس سے منازل اور

مَكَانَتَنَا لَدَيْكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

مرتبے ہمارے اپنے نزدیک لے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَسْحَقُ بِهَا فِي إِرَادَتِكَ أَمَانَنَا

محمد کے وہ درود کہ گم ہو جاویں اس سے ارادے تیرے میں آرزو میں ہماری

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ

لے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَسْحَقُ بِهَا فِي أَفْعَالِكَ أَفْعَالَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ

مٹ جائیں اس سے تیرے کاموں میں کام ہمارے لے اللہ درود بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَقْنِي بِهَا

اُوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ فنا ہو جائیں

فِي صِفَاتِكَ صِفَاتِنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

اس سے صفات تیری میں صفات ہماری لے اللہ درود بھیج اُوپر سردار

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ہماری صفتیں اوصاف میں اپنے فنا کر دے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ہماری ذات کو تو اپنی ہستی میں مٹا دیجئے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ترا دیدار حاصل ہو الہی اس کی برکت سے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
صفائے قلب حاصل ہو ہمیں انوار سے تیرے

تو آقا ﷺ کو نوازے ایسی رحمت سے مرے مولا
جو مسلک اولیاء کا ہے ہمیں اس پر چلا دینا

تو آقا ﷺ کو نوازے ایسی رحمت سے مرے مولا
شراب اصفیاء سے ہم کو بھی سیراب کر دینا

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَهْتَجُوا بِهَا فِي ذَاتِكَ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ مٹ جائیں اس سے ذات تیری میں

ذَوَاتِنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

ذاتیں ہماری اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلَوَةٌ تَحْقِيقُ بِهَا إِلَيْكَ لِقَاءَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ

وہ درود کہ ثابت کرے تو اس سے اپنی طرف ملنا ہمارا اے اللہ درود بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَدَايِمُ بِهَا

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ ہمیشہ تیرے

بِنَوَاتِرِ أَنْوَارِكَ صَفَائِنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

ساتھ بے درپے انوار اپنے کے صفائی ہماری کو اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَسْلُكُنَا بِهَا مَسْلِكَ أَوْلِيَائِكَ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ چلائے تو ہم کو اس سے مسلک اپنے اولیاء

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تُرْوِينَا بِهَا مِنْ شَرَابِ أَصْفِيَائِكَ اللَّهُمَّ

سیراب کرے تو ہم کو اس سے اپنے اصفیاء کی شراب سے اے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَوْصِلُنَا

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ پہنچائے تو ہم

بِهَا إِلَيْكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

کو اس سے اپنی طرف اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

تو آقا ﷺ کو نوازے ایسی رحمت سے مرے مولا
عطا کر وصل اپنا اور ہمیں اپنی طرف بلوا

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
حضورِ حاضرِ دائم رہے دربار میں تیرے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ہماری موت کی سختی و تنگی دور ہو اس سے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
پناہ دیدے ہمیں تو قبر کی وحشت سے سختی سے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
تو نازل کر ہماری قبروں پہ انوار رحمت کے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
بنا قبریں ہماری باغِ توجنت کے باغوں سے

مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَدِيمُ بِهَا حُضُورَنَا إِلَيْكَ

محمد کے وہ درود کہ ہمیشہ کرے تو اس سے ہماری حاضری اپنی طرف

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدَانَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

نے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلَوَةٌ تُهَوِّنُ بِهَا عَلَيْنَا سَكَرَاتِ الْمَوْتِ وَ

وہ درود کہ آسان کرے تو اس سے ہم پر سختی موت کی اور

غَمْرَاتِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

تنگی اس کے اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلَوَةٌ تُجِيرُنَا بِهَا مِنْ وَحْشَةِ الْقَبْرِ وَكَرْبَتِهِ

وہ درود کہ پناہ دے تو ہمیں اس کے سبب قبر کے خوف اور سختی اس کی سے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَهْدِي بِهَا قُبُورَنَا بِأَنْوَارِ الرَّحْمَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ

بھردے تو اس کے سبب قبریں ہماری انوار رحمت سے اے اللہ درود بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَجْعَلُ بِهَا

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ کر دے تو اس سے

قُبُورَنَا رَوْضَةً مِّنْ رِّيَاضِ الْجَنَّةِ اللَّهُمَّ صَلِّ

قبروں ہماری کو باغ جنت کے باغوں سے اے اللہ درود بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَحْشُرُنَا بِهَا

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ حشر کرے تو ہمارا اس

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ہمارا حشر کرنا ساتھ صدیقوں کے نبیوں کے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
اٹھانا حشر میں ہمراہ شہیدوں اور نیکوں کے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
تو باعث اس کے ان کا قرب دے ان کی شفاعت دے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
سبب سے اس کے اپنی برکتوں سے فیض پہنچا دے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
بچا یوم قیامت اس کے باعث ہر مصیبت سے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
جزا کے دن تیری رحمت، کرامت بس ہمیں گھیرے

مَعَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

سے ساتھ نبیوں اور صدیقوں کے ، اے اللہ درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَبَعْتَنَا بِهَا مَعَ

سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود اٹھائے تو ہم کو اس کے سبب

الشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

ساتھ شہیدوں اور نیکوں کے ، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَنْحُنَّا بِهَا قَرِيبًا وَ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ نصیب کرے تو ہم کو اس کے سبب قرب اور

شَفَاعَتَهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا

شفاعت ان کی ، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَقِيصُ بِهَا عَلَيْنَا بَرَكَاتِهِ

محمد کے وہ درود کہ چلے تو اس کے سبب ہم پر برکتیں اپنی

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَحْفَظُنَا بِهَا مِنْ كُلِّ سُوءٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حفاظت کرے تو ہماری اس کے سبب ہر برائی سے قیامت کے دن ،

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَشْمَلُنَا يَوْمَ الْجَزَاءِ بِالرَّحْمَةِ وَالْكَرَامَةِ

گھیرے ہم کو قیامت کے دن ساتھ رحمت اور بزرگی کے

تو آقا ﷺ کو نوازے ایسی رحمت سے مرے مولا
درود ایسا کہ بھاری کر دے جو حسنت کا پلڑا

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
پہل صراط پہ اس کے سبب ثابت قدم رکھئے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
بغیر حساب تو جنت میں ہم کو داخل فرما دے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
تو اپنی ذات کی جانب نظر کرنا مباح کر دے
ترے احباب کی جانب نظر کرنا مباح کر دے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
محبت موجزن دل میں سبب سے اس کے ہو جائے
محبت آل اطہر سے، محبت کُل صحابہ سے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
الہی ذات محمد ﷺ کا وسیلہ ہم پکڑتے ہیں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلَاةٌ تُثَقِّلُ بِهَا مِيزَانَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

وہ درود کہ بھاری کرے تو اس کے سبب میزان ہمازی اے اللہ درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةٌ تُثَبِّتُ بِهَا

سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ ثابت رکھے تو اس سے

عَلَى الصِّرَاطِ أَقْدَامَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

پصراط پر قدم ہمارے ، اے اللہ درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةٌ تُدْخِلُنَا بِهَا جَنَّةَ

سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ داخل کرے تو ہم کو اس سے بہشت

التَّعِيمِ بِأَحْسَابِ اللَّهِ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

میں بغیر حساب کے ، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَاةٌ تُبَيِّحُ لَنَا بِهَا النَّظَرَ إِلَى وَجْهِكَ

محمد کے وہ درود کہ مباح کرے تو واسطے ہمارے نظر کرنی طرف ذات اپنی

الْكَرِيمِ مَعَ الْأَحْبَابِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ

بزرگ کے ساتھ دوستوں کے ، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةٌ تَنْحَلُنَا بِهَا حُبَّ آلِهِ وَ

نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ اس سے محبت آل اور

أَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ إِنَّا نَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ

اصحاب اس کے سب کی اے اللہ ہم رسید پکڑتے ہیں تیری طرف

شفیع المذنبین، سردار ہیں وہ سب رسولوں کے
نبی ﷺ رحمت کے اور شفیع ہیں ساری اُمت کے
تو آقا ﷺ کو نوازے ایسی رحمت سے مرے مولا
جو حرمت ذات احمد کی ترے نزدیک ہے اللہ

جو ذات والا ﷺ کی قدر و منزلت نزدیک ہے تیرے
اسی عزت، قدر و منزلت کے واسطے صدقے

ہم روز جزا کی فوز و کامیابی ہیں مانگتے تجھ سے
مدد دینا ہمیں اعداء پر اپنے تو مدد دینا

رفاقت تیرے نبیوں کی چنیدہ جو تیرے بندے
ہم کمزور و بے مایہ اور بے بس ترے بندے

عبادت کرتے ہیں تیری مدد ہیں مانگتے تجھ سے
ضرر کوئی، کوئی تکلیف جب بھی ہم کو پیش آئے

بِسَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَشَفِيعِ الْمَذْنُبِينَ نَبِيِّ

سرور رسولوں کا اور شفیع گناہگاروں کا جو نبی

الرَّحْمَةِ وَشَفِيعِ الْأُمَّةِ اللَّهُمَّ بِحُرْمَتِهِ عِنْدَكَ

رحمت کے اور شفاعت کرنے والے امت کے، اے اللہ ساتھ اس عزت کے جو آپ کے کئی ہے

وَيَقْدِرُ لَدَيْكَ نَسْأَلُكَ الْفَوْزَ عِنْدَ الْقَضَاءِ

نزدیک، اور آپ کی اس قدر کہ جو تیرے نزدیک ہے ہم مانگتے ہیں کامیابی وقت فیصلہ کے

وَنُزُولِ الشُّهَدَاءِ وَعَيْشِ السُّعَدَاءِ وَالنَّصْرَ

اور اتنا شہیدوں کا اور زندگی نیکوں والی اور مدد

عَلَى الْأَعْدَاءِ وَمُرَافَقَةَ الْأَنْبِيَاءِ وَخُنْ عِبَادَكَ

اوپر دشمنوں کے اور رفاقت نبیوں کی اور ہم بدست تیرے ہیں

الضُّعْفَاءُ لَا نَعْبُدُ سِوَاكَ وَلَا نَطْلُبُ إِذَا مَسَّنَا

کمزور نہیں عبادت کرتے ہم سوائے اور نہیں مانگتے ہم جب چھوئے ہم کو

الضَّرَّ إِلَّا بِإِذْنِكَ فَا مِنْ رَوْعَاتِنَا وَاجِبُ دَعْوَاتِنَا

تکلیف مگر تجھ سے پس امن دے ہماری گھبراہٹ کو اور قبول کر دعائیں ہماری

وَاقْضِ حَاجَاتِنَا فَاعْفُ رُذُنُوبَنَا وَاسْتَرْعِيوْنَا

اور پوری کر حاجتیں ہماری پس بخش دے گناہ ہمارے اور چھپا لے عیب ہمارے

يَا رَحِيمُ يَا كَرِيمُ يَا حَلِيمُ وَارْحَمْنَا إِنَّكَ عَلَى

اے رحم والے اے بزرگ اے بردبار اور رحم کر ہم پر بے شک تو اوپر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَإِلَّا جَابَةٌ جَدِيرَةٌ نَعْمَ

ہر شے کے قادر ہے اور ساتھ قبول کرنے کے لائق ہے بہتر ہے

رحمتیں بھیج تو اپنے محبوب پر مولا

وہ محمد ﷺ کہ جو محبوب ہے تیرا، سب کا

آل و اصحاب پر بھی رحمتیں ان ﷺ کے فرما

۸۳۔ بشار الخیرات۔۔۔ از سیدنا غوث اعظم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

سب تعریف اللہ کی ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُؤْمِنِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ

درود سلام بھیج جو مومنوں کے لئے بشر و مبشر (خوشخبری بخشنے اور پہنچانے والے) ہیں، جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد

وَلَيُّبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

ہے "اور مومنوں کو خوشخبری سناؤ۔ اور بیشک اللہ ایمان والوں کا ثواب ضائع نہیں کرتا"

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود سلام بھیج جو ذکر کرنے والوں کے لئے بشر و مبشر ہیں جیسا

لِلَّذٰكِرِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ فَاذْكُرُوْنِيْ اذْكُرْكُمْ ۝

کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے "تو تم مجھے یاد کرو میں تمہارا اجر چا کروں گا۔ اللہ کو بہت زیادہ یاد

اَذْكُرُوْا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ۝ وَسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝

کیا کرو اور صبح و شام اس کی پاکی بیان کرتے رہو وہی ہے جو تم درود بھیجتا ہے۔ اور اس

هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُم مِّنَ

کے زشتے بھی تاکہ تم کو انہماجوں سے نکال کر اچالے کی طرف لے جائے

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۝ وَطَقٰنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ۝

اور وہ مومنوں پر مہربان ہے۔

مَتِيْنَتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۝ وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ۝

وہ جس دن اس سے ملاقات کریں گے ان کا تحفہ سلام ہوگا اور ان کے لئے بڑا ثواب تیار

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

لکھا ہے۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود سلام بھیج جو عمل کرنے والوں کیلئے بشر و مبشر

نیت کرتی ہوں اللہ تیرے حکم کی تعمیل کی
 خلوصِ دل سے نبی ﷺ پر صلوة و سلام کی ترسیل کی
 بھیجو صلوة و سلام حکم ہے قرآن کا
 ان ﷺ کی تصدیق رسالت جزو ہے ایمان کا
 ان ﷺ سے بے پایاں محبت شرط ہے ایمان کی
 ان ﷺ کی تعظیم و کرامت شرط ہے ایمان کی
 مرتبہ ہے ان ﷺ کا اعلیٰ، ہیں وہی ﷺ اس کے اہل
 تو قبول کر لے تو ہو گا یہ ترا احسان و فضل
 تو ہٹا غفلت کے پردے مرے قلب و ذہن سے
 صالحین بندوں میں کر شامل تو اپنی دین سے

ابتداء نام سے اللہ کے جو بہت مہربان ہے رحمت والا
 تعریف ساری اس کی، رب ہے جو سارے جہانوں کا

الہی بھیج درود و سلام سیدنا محمد ﷺ پر
 مومنین کے لئے ہیں جو بشر و مبشر
 یہ فرمایا ہے اللہ عزوجل نے
 اہل ایمان کو خوشخبری اور بشارت دیجئے

لِلْعَامِلِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ آتَىٰ لَا أُضِيْعُ

جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ "یہ کہ میں تم میں سے مرد ہو کہ عورت کسی عامل کا

عَمَلٍ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَ مَنْ عَمِلَ

عمل صنائع نہیں کروں گا" اور مرد ہو کہ عورت جو بھی نیک کام کرے اور

صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ

مومن ہو تو یہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے وہاں بے حساب

يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ •

رزق دیئے جائیں گے۔"

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْبَشِيرِ

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیج جو رجوع کرنے والوں

لِلْأَوَّابِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ فَإِنَّهُ كَانَ لِلْأَوَّابِينَ

کے لئے بشیر و مبشر میں جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے "تو بے شک وہ رجوع کرنے

غَفُورًا • لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذَلِكَ

والوں کو بخشنے والا ہے اپنے پروردگار کے پاس جو چاہے ان کے لئے ہے۔

جَزَاؤُا الْحَسِنِينَ • اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ

حسنوں کا یہی صلہ ہے" اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْبَشِيرِ لِلتَّوَّابِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ

سلام بھیج جو بہت توبہ کرنے والوں کیلئے بشیر و مبشر میں جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ •

ہے "بے شک اللہ بہت توبہ کرنے والوں کو اور پاکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے!

وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ

اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور برائیوں کو معاف کرتا ہے۔ اے اللہ ہمارے

نہیں کچھ شک ذرا اس میں کہ اللہ
کبھی ضائع نہیں کرتا اجر ایمان والوں کا

الہی بھیج درود و سلام سیدنا محمد ﷺ پر
ذاکرین کے لئے ہیں جو بشر و مبشر
یہ فرمایا ہے اللہ عزوجل نے
کرو تم ذکر میرا تو چرچا کروں گا میں تمہارا
ہو ذکر الہی کثرت سے اور یاد کرو اس کو زیادہ
پاکی کا بیاں بکثرت ہو یعنی ہر اک صبح و مسا
حقیقت ہے کہ اللہ اور اس کے فرشتے
تسلسل سے درودیں بھیجتے ہیں اور تواتر سے
اندھیروں سے نکالے اور اجالے میں وہ لے آئے
بلاشک مہرباں وہ ہے خصوصاً اہل ایمان پر
نوازے گا انہیں اللہ جب دیدار سے اپنے
تحفے سلاموں کے انہیں رب رحیم دے گا
اور ان ﷺ کے واسطے تیار ہے اجر کریمانہ

الہی بھیج درود و سلام سیدنا محمد ﷺ پر
صاحبان عمل کے لئے ہیں جو بشر و مبشر ﷺ

السَّيِّئَاتِ • اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیج جو مخلصوں کے لئے بشیر و مبشر ہیں۔ جیسا کہ

الْبَشِيرِ الْبَشِيرِ لِلْمُخْلِصِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ فَمَنْ

عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے، پس جو کوئی اپنے پروردگار سے ملاقات کی امید رکھتا

كَانَ يَرْجُو الْفَقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ

تو اسے چاہیے کہ نیک کام کرے اور پروردگار کی عبادت میں کسی کو بھی شریک

بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا • مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ • اللَّهُمَّ

نہ کرے۔ اس کے دین کے لئے خالص بن کر،

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُصَلِّينَ بِمَا

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیج جو نماز پڑھنے والوں کیلئے بشیر و مبشر ہیں

قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَى عَنِ

جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ "اور نماز قائم کر۔ بے شک نماز بے حیائی اور بری بات سے

الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ • أَقِمِ الصَّلَاةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ

منع کرتی ہے۔ نماز قائم کر اور بھلائی کا حکم دے اور برائی سے منع کر اور تجھ پر جو افتاد پڑے اس پر صبر

عَنِ الْمُنْكَرِ وَأَصْبِرْ عَلَى مَا أَصَابَكَ • إِنَّ ذَلِكَ مِنْ

کر بے شک یہ بہت کے کام ہیں" اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود

عَنْ الْأُمُورِ • اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

و سلام بھیج جو عاجزی کرنے والوں کے لئے بشیر و مبشر ہیں جیسا کہ عظمت والے اللہ کا

مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْبَشِيرِ لِلْمُخْلِصِينَ • بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ

ارشاد ہے " اور صبر و نماز کے ساتھ مدد چاہو اور بے شک

وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى

وہ ضرور بھکاری ہے (مگر) ان پر بھکاری نہیں جو عاجزی کرنے والے ہیں۔

یہ فرمایا ہے اللہ عزوجل نے
 ہو کوئی عمل بھی کسی مرد و زن کا
 نہ ہو گا وہ ضائع اور رہے گا نہ بے نتیجہ
 اعمال صالح ہوں گے جن مرد و زن کے
 ہوئے جو صاحبِ ایمان تو داخلِ جنت ہوں گے
 رزق بے حساب سے وہ نوازے جائیں گے

الہی بھیج درود و سلام سیدنا محمد ﷺ پر
 اوابین کے لئے ہیں جو بشر و مبشر
 اور اوابین ہیں وہ نیک بندے
 رجوع اللہ سے کرتے ہیں اپنے
 یہ فرمایا ہے اللہ عزوجل نے
 رجوع کرنے والوں کو بخشے گا مولا
 جو چاہیں گے وہی پائیں گے رب سے
 یہی مغفرت محسنوں کا صلہ ہے

الہی بھیج درود و سلام سیدنا محمد ﷺ پر
 تو ابین کے لئے ہیں جو بشر و مبشر
 یہ فرمایا ہے اللہ عزوجل نے

الْحَشِيصِينَ ۝ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلْقُوا رَبَّهُمْ

وہ لوگ جانتے ہیں کہ انھیں اپنے پروردگار سے ملنا ہے اور یہ کہ وہ اسی کی طرف لوٹنے

وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ۝ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيمًا

والے ہیں۔ وہ لوگ جو کھڑے ہوئے، بیٹھے ہوئے اور اپنے کردہوں پر بیٹھے ہوئے اللہ

وَقَعُودًا وَعَلَىٰ جُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ

کی یاد کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش پر غور کرتے ہیں۔ اے ہمارے

وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا

پروردگار! تو نے یہ بیکار نہیں پیدا کیا۔ تو پاک ہے تو ہمیں دوزخ کے عذاب

عَذَابِ النَّارِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا

سے بچالے۔ " اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم بھیج جو صبر کرنے والوں

مُحَمَّدَ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلصَّابِرِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ إِنَّمَا

کیلئے بشیر و مبشر ہیں جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ " صبر کرنے والوں کو ہی ان کا

يُوفَى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ أُولَٰئِكَ

بھر پور ثواب بے حساب دیا جائے گا۔ یہ وہی

الَّذِينَ هَدَىٰ اللَّهُ لَهُمُ اللَّهُ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْأُولَاءُ ۝

لوگ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت فرمائی اور یہ لوگ وہی ہیں جن کو عقل ہے۔ "

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیج جو ڈرنے والوں کیلئے بشیر و

الْمُبَشِّرِ لِلْخَائِفِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ وَلَيْنَ خَافَ

مبشر ہیں جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ " اور جو اپنے پروردگار کے حضور

مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتِينَ ۝ وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ

کھڑے ہونے سے ڈرا اور نفس کو خواہش سے رد کا تو بے شک

کہ توبہ کرنے والے اور طہارت رکھنے والے بہت پیارے ہیں اللہ کو وہ ان کو دوست رکھتا ہے قبول توبہ کرتا ہے، خطائیں معاف کرتا ہے

الہی بھیج درود و سلام سیدنا محمد ﷺ پر مخلصین کے لئے ہیں جو بشر و مبشر یہ فرمایا ہے اللہ عزوجل نے جسے امید ہو دیدار ذات باری کی عمل وہ صالح کرے اور کرے عبادت بھی بچے وہ شرک سے ظاہر ہو یا کہ ہو مخفی خلوص دل سے عبادت کرے فقط رب کی خلوص دل سے وہ چاہے رضا فقط رب کی

الہی بھیج درود و سلام سیدنا محمد ﷺ پر نمازیوں کے لئے ہیں جو بشر و مبشر یہ فرمایا ہے اللہ عزوجل نے نماز قائم کرو مومنو کہ بے شک نماز نمازی کو بچاتی ہے فحاشی اور برائی سے نماز قائم کرو حکم دو بھلائی کا

وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَىٰ ۗ فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَىٰ ۖ

جنت ہی ٹھکانہ ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیج جو پرہیزگار لوگوں کیلئے بشیر و مبشر

لِلْمُتَّقِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ

ہیں جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ ”اور میری رحمت نے ہر چیز کو سمایا تو عنقریب میں

شَيْءٍ ۖ فَسَاكِبُهَا الَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ

ان کے لئے لکھ دوں گا جو پرہیزگاری کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں۔ اور جو ہماری آیتوں

هُمْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ ۗ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ

پر ایمان لاتے ہیں، وہ لوگ جو رسول نبی امی کی پیروی کرتے ہیں۔ ان کے لئے

الْأُمِّيَّ ۗ لَهُمْ جَزَاءُ الصَّغْفِ بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِي الْغُرُفَاتِ

ان کے عمل کا بدلہ دوگنا صلہ ہے اور وہ بالاغزوں میں امن دامن سے ہیں“ اے اللہ

أَمِينُونَ ۗ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیج جو عاجزی کرنیوالوں کے لئے بشیر

الْمُبَشِّرِ الْمُخْبِتِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ وَبَشِيرِ الْمُخْبِتِينَ ۗ

و مبشر ہیں جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے اور عاجزی کرنیوالوں کو خوشخبری

الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ ۗ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا

سنا دے جب اللہ کی یاد کی جاتی ہے تو ان کے دل ڈرنے لگتے ہیں۔ اور وہ

أَنفُسًا وَأَقْلَابُهُمْ وَجِلَةً ۗ أَنَّهُمْ إِلَى رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ ۗ

لوگ جنہیں کچھ دیا گیا ہے وہ دیتے ہیں اور ان کے دل اس سے ڈرتے ہیں کہ انہیں اپنے پروردگار کی طرف

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ

لوٹ کر مانا ہے۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیج جو صبر کرنیوالوں کیلئے بشیر و مبشر

برائیوں سے بچو اور بچاؤ اوروں کو
 اگر ہوں مشکلیں درپیش کام صبر سے لو
 یہ کام گو کہ بڑے عزم کا ہے ہمت کا

الہی بھیج درود و سلام سیدنا محمد ﷺ پر
 خاشعین کے لئے ہیں جو بشر و مبشر
 ہیں خاشعین وہ جو عاجزی سے پیش آئیں
 خشوع و خضوع سے نمازیں ادا جو کرتے ہیں
 سر نیاز جھکاتے ہیں اپنے رب کے حضور
 تو دل بھی ان کے جھکے رہتے ہیں اسی کے حضور
 یہ فرمایا ہے اللہ عزوجل نے
 کہ صبر و ضبط سے اور نماز سے مدد چاہو
 نماز بھاری ہے بے شک مگر نہیں ان پر
 جو دل سے جھکتے ہیں اللہ عزوجل کی طرف
 وہ جانتے ہیں کہ ایک روز رب کو دیکھیں گے
 ہے لوٹ جانا بالآخر کو اپنے رب کی طرف
 وہ ذکر و یاد میں مصروف رہتے ہیں رب کی
 کھڑے ہوں بیٹھے ہوئے یا کروٹوں پہ لیٹے ہوں
 وہ غور کرتے ہیں ارض و سما کی خلقت پر

لِلصَّابِرِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ ۝

ہیں جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے " اور ان صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو کہ جب

الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمُ مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ

ان پر کوئی مصیبت پڑے تو کہیں بیشک ہم اللہ کے لئے ہیں اور بے شک ہمیں اللہ کی طرف

رُجِعُونَ ۝ أُولَئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۝

لوٹ کر جانا ہے یہی وہ لوگ ہیں جن پر ان کے پروردگار کے درودیں اور رحمت ہے۔ اور یہی

وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ ۝ إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا

لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔ بے شک آج میں نے ان کے صبر کا انھیں یہ بدلہ دیا کہ وہی

صَبَرُوا وَأَنَّهُمْ الْفَائِزُونَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

مراد پانے والے ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلْكُظُمِينَ بِمَا قَالَ

پر درود و سلام بھیج جو غصہ کو بی جانے والوں کے لئے بشیر و مبشر ہیں جیسا کہ عظمت والے اللہ

اللَّهُ الْعَظِيمُ وَالْكُظُمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ

کا ارشاد ہے " اور غصہ کو بی جانے والے اور لوگوں کو معاف کرنے والے کہ اللہ احسان کرنے والوں

النَّاسِ ۝ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝ فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ

کو دوست رکھتا ہے، جس نے معاف کیا اور صلح کی تو اس کا ثواب اللہ پر ہے۔

فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ

بے شک وہ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا " اے اللہ! ہمارے

وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُحْسِنِينَ بِمَا

سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیج جو نیکی کرنے والوں کے لئے بشیر و مبشر ہیں جیسے

قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ وَأَسْأَلُكَ أَنْ اللَّهُ يُجِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝

کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ اور نیکی کر دے اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے

وہ برملا یہی کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب
یہ کائنات نہ بے کار تو نے پیدا کی
عذابِ نار سے ہم کو بچائے ذات پاک تری

الہی بھیج درود و سلام سیدنا محمد ﷺ پر
صابروں کے لئے ہیں جو بشیر و مبشر
یہ فرمایا ہے اللہ عزوجل نے
کہ صابرین کو عطا ہو گا اجر بے حد و حساب
کہ صابرین ہیں وہ جو ہوئے ہدایت یاب
وہی ہیں صاحب عقل و فہم اولوالالباب

الہی بھیج درود و سلام سیدنا محمد ﷺ پر
خائفین کے لئے ہیں جو بشیر و مبشر
اور خائفین وہ اللہ سے جو ڈرتے ہیں
جو دل میں خوف الہی، خشیت رکھتے ہیں
سبھی ایمان والوں کو محبت اشد ہے اس سے
بچاتا ہے خدا کا خوف ہی سب کو گناہوں سے
یہ فرمایا ہے اللہ عزوجل نے
ڈرے گا جو کھڑا ہونے سے رب کے بالمقابل

مَنْ جَاءَ بِالْحُسْنَةِ فَلَهُ عَشْرَ مِثَالِهَا وَمَنْ جَاءَ

جو ایک نیکی لے آئے تو اس کے لئے اس جیسی دس (نیکیاں) ہیں اور جو برائی

بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى إِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝

لے آئے تو اس کو صرف اس کے برابر ہی بدلہ دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَا حَمَلِ الْبَشِيرِ الْبَشِيرِ

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیج جو صدقہ دینے والوں کیلئے بشیر و مبشر

لِلْمُتَّصِدِّقِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ وَأَنْ تَصَدَّقُوا خَيْرٌ

ہیں جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ "اور یہ کہ صدقہ دینا تمہارے لئے بہتر

لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ إِنَّ اللَّهَ يُجْزِي الْمُتَّصِدِّقِينَ ۝

ہے اگر تم جانو۔ بے شک اللہ صدقہ دینے والوں کو صلہ دیتا ہے" اے اللہ! ہمارے

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَا حَمَلِ الْبَشِيرِ الْبَشِيرِ

سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیج جو خرچ کرنے والوں کے لئے بشیر و مبشر ہیں جیسا کہ

بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ وَهَذَا رِزْقُهُمْ يَفْقَهُونَ ۝ وَمَا

عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے "اور ہماری دی ہوئی ریزی میں سے وہ خرچ کرتے ہیں۔ اور جو

أَنْفَقْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

چیز کہ تم خرچ کرتے ہو اس کے بدلے وہ اور دینا گا" اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَا حَمَلِ الْبَشِيرِ الْبَشِيرِ لِّلشَّاكِرِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ

پر درود و سلام بھیج جو شکر کرنے والوں کیلئے بشیر و مبشر ہیں جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔

الْعَظِيمُ وَاشْكُرُوا لِعِمَّتِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ آيَاكَ تَعْبُدُونَ ۝

اور اللہ کی نعمت کا شکر کرو، اگر تم اس کی عبادت کرتے ہو۔ اگر تم شکر کرو گے تو میں تمہیں

لِيَنْ شُكْرَتُمْ لَا زَيْدًا تَكْمُرُ وَلَيْسَ كَفْرًا لَكُمْ إِنْ عَذَابِي لَشَدِيدٌ ۝

اور زیادہ دوں گا اور اگر تم ناشکری کرو گے تو بے شک میرا عذاب سخت ہے"۔

یوم حساب دو جنتیں بلاشک ہوں گی اسے حاصل
 رب سے سامنا ہو گا، کیا جواب میں دوں گا
 ہر عمل کے کرنے میں وہ ڈرے گا اللہ سے
 جس نے نفس کو روکا خواہشات بے جا سے
 پھر یقیناً جنت ہی اس کا تو ٹھکانہ ہے

الہی بھیج درود و سلام سیدنا محمد ﷺ پر
 متقین کے لئے ہیں جو بشیر و مبشر
 یہ فرمایا ہے اللہ عزوجل نے
 کہ میری رحمت نے ہر اک شے کو گھیرا ہے
 عنقریب لکھ دوں گا صاحبانِ تقویٰ کو
 سب آیتوں پہ رب کی جن کا پختہ ایماں ہے
 جو زکوٰۃ دیتے ہیں، حکم پورے کرتے ہیں
 رسول النبی الامی ﷺ کی اتباع جو کرتے ہیں
 ان کے نیک عملوں کا دوگنا صلہ ہو گا
 وہ رہیں گے جنت میں تا ابد وہیں ہوں گے
 اور بالاخانوں میں خوب امن و اماں سے

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیج جو مانگنے والوں کیلئے بشیر و مبشر ہیں

لِلْمَسْأَلِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ فَإِنِّي قَرِيبٌ مُّجِيبٌ

جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ تو بیشک میں نزدیک ہوں جب وہ پکارے تو یکار ہوا لے

دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ • اُدْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ • اللَّهُمَّ

کی دعا کو میں قبول کرتا ہوں۔ مجھ سے دعا کرو میں تمہارے لئے قبول کروں گا۔ اے اللہ!

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلصَّالِحِينَ

ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیج جو نیک لوگوں کے لیے بشیر و مبشر ہیں جیسا کہ

بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ إِنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ •

عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے "یکر اس زمین کے وارث میرے نیک بندے

أُولَئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ • الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ

ہوں گے۔ یہی لوگ ہیں کہ فردوس کی میراث پائیں گے۔ وہ ہمیشہ اسی میں

فِيهَا خَالِدُونَ • اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

رہنے والے ہیں۔ اے اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیج جو نیک

الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ الْخَمْسِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ إِنَّ اللَّهَ وَ

کرنے والوں کے لیے بشیر و مبشر ہیں جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے بیشک اللہ اور اسکے فرشتے نبی پر

مَلَائِكَتُهُ يُهَيِّئُونَ عَلَى النَّبِيِّ يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا

درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! ان پر درود اور نوب سلام بھیجو

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلِيمًا • يُؤْتِكُمْ كَفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ وَ

وہ تمہیں رحمت کے دو حصے عطا فرمائے گا اور تمہارے لئے روشنی

يُجَبِّلُ لَكُمْ نُورًا تَنشُرُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ

کردے گا۔ جس میں تم چلو گے اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ

الہی بھیج درود و سلام سیدنا محمد ﷺ پر
 محبتیں کے لئے ہیں جو بشر و مبشر
 غلاموں کی طرح جو عاجزانہ پیش آتے ہیں
 سر تسلیم خم کرتے ہیں اپنے دل جھکاتے ہیں
 یہ فرمایا ہے اللہ عزوجل نے
 عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دیجئے
 ہو جب ذکر الہی تو ڈرا کرتے ہیں دل ان کے
 انہیں جو کچھ دیا حق نے وہ راہ حق میں دیتے ہیں
 وہ رب کے سامنے ہو کر کھڑا ہونے سے ڈرتے ہیں
 پلٹ کر لوٹ جانے سے کبھی غافل نہیں ہوتے

الہی بھیج درود و سلام سیدنا محمد ﷺ پر
 صابریں کے لئے ہیں جو بشر و مبشر
 یہ فرمایا ہے اللہ عزوجل نے
 کہ بشارت دیجئے یہ صبر کرنے والوں کو
 پڑے ان پر مصیبت جب تو وہ کہیں بے شک
 ہم اللہ ہی کے ہیں اور لوٹنا ہے اس کی جانب ہی
 یہی بندے ہیں وہ جن پہ درود و رحمت ہے رب کی
 ہدایت یافتہ ہیں یہ ہدایت ہی تو دولت ہے

رَحِيمٌ • اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُبَشِّرِ

بخشنے والا ہر بن ہے " اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود

الْمُبَشِّرِ لِلْمُبَشِّرِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ وَكَبِيرِ الَّذِينَ آمَنُوا

وسلام بھیج جو خوشخبری پہنچانے والوں کے لیے بشیر و مبشر ہیں جیسا کہ عنقت والے اللہ کا ارشاد ہے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ • لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي

اور جو ایمان لائے اور نیک کام کئے ان کو خوشخبری دے، دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں ان

الْآخِرَةِ • لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ •

کے لیے خوشخبری ہے اللہ کی باتیں بدل نہیں سکتیں، یہی بڑی کامیابی ہے۔ اے اللہ ہمارے سردار

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُبَشِّرِ الْمُبَشِّرِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیج جو مراد پانے والوں کے لیے بشیر و مبشر ہیں جیسا کہ عنقت والے

لِلْقَائِرِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

اللہ کا ارشاد ہے " اور جو اللہ کی اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے اس

فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا • اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

نے بڑی کامیابی پائی۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام

مُحَمَّدٍ الْمُبَشِّرِ الْمُبَشِّرِ لِلزَّاهِدِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ الْمَالِ

بھیج جو پرہیزگاروں کے لیے بشیر و مبشر ہیں جیسا کہ عنقت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ " مال

وَالْبُنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَالْبِقِيَّتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ

اور بیٹے دنیاوی زندگی کی زینت ہیں اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں۔

عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرًا مَلًّا • اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

وہ ثواب میں تمہارے پروردگار کے یہاں بہتر ہیں اور امید میں بس سے

مُحَمَّدٍ الْمُبَشِّرِ الْمُبَشِّرِ لِلْأُمِّيِّينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ

بھل ہیں " اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیج جو بے پڑھے

بلاشک آج اللہ نے دیا ہے صبر کا بدلہ
مرادیں پانے والے اور حقیقی کامراں وہ ہیں

الہی بھیج درود و سلام سیدنا محمد ﷺ پر
کاظمین کے لئے ہیں جو بشیر و مبشر
ہیں کاظمین وہ بندے جو نہ طیش میں آئیں
کسی کی تلخ باتیں اور عمل برداشت جو کر لیں
تخل جن کا ہو شیوا جو قابو رکھیں غصے میں
خدا کا خوف غالب تر رکھیں ہر طعن و تشنع میں
یہ فرمایا ہے اللہ عزوجل نے
جو پی جاتے ہیں غصہ معاف کرتے ہیں قصوروں کو
اللہ دوست رکھتا ہے احسان کرنے والوں کو
معافی دے جو لوگوں کو، صلح کر لے جو لوگوں سے
ثواب و اجر کا ذمہ لیا ہے اس کا اللہ نے
بلاشک ظالموں کو دوست اللہ تو نہیں رکھتا

الہی بھیج درود و سلام سیدنا محمد ﷺ پر
محسنین کے لئے ہیں جو بشیر و مبشر
یہ فرمایا ہے اللہ عزوجل نے

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ

کئے لوگوں کے لئے بے شر و مبشر ہیں جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے " لوگوں میں ظاہر میں

وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۗ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

سب امتوں میں تم بہتر ہو بھلاؤں کا حکم دیتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو " اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدَ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُصْطَفِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ

پر درود و سلام بھیج جو برگزیدہ لوگوں کے لئے بشیر و مبشر ہیں جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد

ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا

ہے " پھر ہم نے کتاب کا وارث ان لوگوں کو کیا جنہیں ہم نے اپنے بندوں میں برگزیدہ بنایا تو ان

فِيهِمْ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ ۗ وَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ

میں سے کسی نے اپنی جان پر ظلم کیا اور ان میں کوئی میاندہی پر ہے اور ان میں

بِالْخَيْرَاتِ يَازُنِ اللَّهُ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ۗ

کوئی اللہ کے حکم سے بھلائیوں پر سبقت لے گیا - یہی بڑا فضل ہے " اے اللہ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیج جو گناہ گاروں کے بے لبے بشیر و مبشر ہیں

لِلْمُذْنِبِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ قُلْ يُعْبَادِيَ الَّذِينَ

جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے " تم کہو اس میرے وہ بندو جنہوں نے اپنی جانوں

أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ

پر زیادتی کی اللہ کی رحمت سے ناامید مت ہو۔ بے شک اللہ سارے گناہوں کو

يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۗ اللَّهُمَّ

بخشتا ہے۔ بے شک وہی بخشنے والا مہربان ہے " اے اللہ ہمارے سردار

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُسْتَغْفِرِينَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیج جو بخشش مانگنے والوں کے لئے بشیر و مبشر ہیں جیسا کہ عظمت والے

کرو نیکی کہ اللہ محسنین کو دوست رکھتا ہے
 کرے جو ایک نیکی لکھیں گے دس نیکیاں اس کی
 برائی گر کرے واحد تو بدلہ ملے گا اک برائی کا
 نہ ہو گا ظلم کچھ ان پر کہ مولا ہے کرم فرما

الہی بھیج درود و سلام سیدنا محمد ﷺ پر
 صدقہ دینے والوں کے لئے ہیں جو بشیر و مبشر
 یہ فرمایا ہے اللہ عزوجل نے
 تمہیں معلوم ہو، صدقہ دینا ہے بہت بہتر
 جزا دیتا ہے اللہ صدقہ دینے والوں کو برتر

الہی بھیج درود و سلام سیدنا محمد ﷺ پر
 منفقین کے لئے ہیں جو بشیر و مبشر
 ہیں منفقین وہ جو راہ خدا میں خرچ کریں
 بچیں جو بخل سے، تبذیر نہ اسراف کریں
 یہ فرمایا ہے اللہ عزوجل نے
 ہماری دی ہوئی روزی سے خرچ کرتے ہیں
 کرو گے خرچ تو بدلے میں اس کے دوں گا اور
 بلاشک یہ تجارت نفع بخشے گی بہر طور

بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ

اللہ کا ارشاد ہے " اور جو کوئی برائی کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشش پہلے

تو تہمتیں لگائیں گی اللہ عَزَّوَجَلَّ غَفُورًا رَحِيمًا • اللَّهُمَّ

تو وہ اللہ کو بخشنے والا جہد بن پاتے ۴۔ " اے اللہ! ہمارے سردار محمد

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَي سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْمُبَشِّرِ لِلْمُقَرَّبِينَ

صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیج جو قرب حاصل کرنے کے لیے بشر و مبشر ہیں جیسا کہ

بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنَىٰ

عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے " بیشک وہ لوگ جن کے لیے بھلائی کا ہمارا وعدہ

أُولَئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ • لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا

پہلے ہو چکا وہ لوگ اس (جہنم) سے دور رکھے گئے ہیں۔ اس کا کھٹکا نہیں سنیں گے اور وہ

وَهُمْ فِي مَا اشْتَهَتْ أَنفُسُهُمْ خَالِدُونَ • لَا يَجْزِيهِمْ

اپنی من مانی خواہشوں میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ سب سے بڑی گنہگار

الْفَزَعُ إِلَّا كَبُرُوا تَلَاقَهُمُ الْمَلَائِكَةُ هَذَا يَوْمُكُمْ الَّذِي

انہیں نمکین زکرے گ اور فرشتے ان کے استقبال کو آئیں گے یہ دن تمہارا ہے جس کا

كُنْتُمْ تُوعَدُونَ • اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَي سَيِّدِنَا

تمہارے وعدہ کیا گیا تھا " اے اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود

مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْمُبَشِّرِ لِلْمُؤْمِنِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ

و سلام بھیج جو مومنوں کے لیے بشر و مبشر ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ بیشک

إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَ

مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں

الْقَانِتِينَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ

سچ بولنے والے اور سچ بولنے والیوں اور صبر کرنے والے اور صبر کرنے

والیوں اور صبر کرنے والیوں اور صبر کرنے والے اور صبر کرنے

الہی بھیج درود و سلام سیدنا محمد ﷺ پر
 شاکرین کے لئے ہیں جو بشر و مبشر
 یہ فرمایا ہے اللہ عزوجل نے
 عبادت کرتے ہو رب کی ادا ہو شکرِ نعمت بھی
 کرو گے شکر تو دوں گا میں تم کو نعمتیں زیادہ
 جو ناشکری کرو گے تم، عذاب شدت کا ہے میرا

الہی بھیج درود و سلام سیدنا محمد ﷺ پر
 سالکین کے لئے ہیں جو بشر و مبشر
 یہ فرمایا ہے اللہ عزوجل نے
 قریب اتنا ہے اللہ کہ جب بندہ پکارے ہے
 دعائیں سنتا ہے وہ، اور قبول کرتا ہے
 دعائیں مانگے جو دل سے دعائیں ہوں گی قبول

الہی بھیج درود و سلام سیدنا محمد ﷺ پر
 صالحین کے لئے ہیں جو بشر و مبشر
 یہ فرمایا ہے اللہ عزوجل نے
 کہ صالحین ہی وہ نیک بندے ہیں میرے

وَالصَّابِرِينَ وَالصَّادِقِينَ وَالْحَشِيصِينَ وَالْحَشِيصَاتِ وَ

والسَّابِقِينَ اور عاجزی کرنے والے اور عاجزی کرنے والیاں اور صدقہ دینے

الْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّامِعِينَ وَالصَّامِعَاتِ

والے اور صدقہ دینے والیاں اور روزہ رکھنے والے اور روزہ رکھنے والیاں

وَالْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ

اور اپنی شرم گاہوں کی نگہبانی کرنے والے اور نگہبانی کرنے والیاں اور اللہ کو بہت

كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا •

یاد کرنے والے اور یاد کرنے والیاں کہ ان سب کے لیے اللہ نے بخشش اور بڑا ثواب تیار کر رکھا ہے۔

وَأَنَّ لَيْسَ لِلإِنسَانِ إِلَّا مَا سَعَى • وَأَنَّ سَعْيَهُ سَوْفَ

اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جسکی وہ کوشش کرتا ہے اور یہ کہ اس کی کوشش غمگین

يُرَى • ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوْفَى • اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ

دیکھی جائیگی۔ پھر اس کا بھر پور بدلہ دیا جائے گا۔ اے اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر

صَلَاةً تُسْرِّحُ بِهَا الصُّدُورَ وَتَهْوُونَ بِهَا الْأُمُورَ وَ

ایسا درود بھیج جس سے سینے کشادہ ہو جائیں اور جس سے کام آسان ہو جائیں اور جس سے

تَنكشِفُ بِهَا السُّورَ وَسَلِّمْ سَلِيمًا كَثِيرًا دَائِمًا إِلَى يَوْمِ

پوشیدہ باتیں کھل جائیں اور قیامت میں ہمیشہ کثرت سے خوب سلام بھیج

الدِّينِ • دَعْوُهُمْ فِيهَا سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ

اس میں ان کی دعائیں ہوگی کہ اے اللہ! تو پاک ہے اور ان کے ملنے وقت کی

فِيهَا سَلَامٌ وَأُخِرْ دَعْوَاهُمْ أَنْ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

دعائیں سلام ہوگی اور ان کی دعائیں خاتمہ یہ ہیں کہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار

الْعَالَمِينَ •

- ۴ -

وہ نیک بندے ہی تو اس زمیں کے مالک ہیں
یہی فردوس کی میراث پانے والے ہیں
وہ جنتوں میں ہمیشہ کو رہنے والے ہیں

الہی بھیج درود و سلام سیدنا محمد ﷺ پر
محسنین کے لئے ہیں جو بشر و مبشر
نیکو کار ہیں احسان مانتے ہیں وہ
بجز احسان کے احسان کا بدلہ کیا ہو
محمد ﷺ محسن اعظم کا کیسے ادا حق ہو؟
یہ فرمایا ہے اللہ عزوجل نے
بلاشک اللہ اور اس کے سب ملائک
درودیں بھیجتے ہیں اس نبی ﷺ پر
تو اے ایمان والو میرے بندو
درود ان ﷺ پہ بھیجو، سلام خوب بھیجو
عطا فرمائے گا رحمت وہ دونی
عطا فرمائے گا وہ نور تم کو
چلو گے جس میں تم بھی راہ سیدھی
وہ بخشے گا تمہاری سب خطائیں
ہے غفور وہ اور رحیم بھی

الہی بھیج درود و سلام سیدنا محمد ﷺ پر
 مبشرین کے لئے ہیں جو بشر و مبشر
 یہ فرمایا ہے اللہ عزوجل نے
 کہ جو ایمان لائے اور صالح عمل کرتے رہے
 انہیں خوشخبری دے دیجئے حیاتِ دنیوی کی بھی
 انہیں خوشخبری دے دیجئے حیاتِ اُخروی کی بھی
 مرے اللہ کی باتیں کبھی بدلہ نہیں کرتیں
 مرے اللہ کا وعدہ ہمیشہ سچا ہوتا ہے
 نویدِ کامرانی ہو جسے دارین کی حاصل
 یہی تو کامیابی ہے حقیقی کامرانی ہے

الہی بھیج درود و سلام سیدنا محمد ﷺ پر
 فائزین کے لئے ہیں جو بشر و مبشر
 یہ فرمایا ہے اللہ عزوجل نے
 کہ جو ایمان لائے اللہ اور اس کے محمد ﷺ پر
 کرے اللہ و رسول اللہ ﷺ کی جو فرمانبرداری
 ملے اس کو ہی سچی کامیابی، کامرانی بھی

الہی بھیج درود و سلام سیدنا محمد ﷺ پر
 زاہدین کے لئے ہیں جو بشیر و مبشر
 یہ فرمایا ہے اللہ عزوجل نے
 زینت ہیں مال و بیٹے دنیاوی زندگی کی
 صالح عمل و نیکی باقی ہیں رہنے والی
 اجرو ثواب بہتر پاؤ گے اپنے رب سے
 اور زہد میں ہے مخفی امید خیر سب سے

الہی بھیج درود و سلام سیدنا محمد ﷺ پر
 امتیہ کے لئے ہیں جو بشیر و مبشر
 یہ فرمایا ہے اللہ عزوجل نے
 نبی الامی کی بعثت، نعمت اعظم جہانوں میں
 اور امت آپ کی ہے خیر امت کل جہانوں میں
 بھلائی کا اوامر کا حکم دیتی ہے یہ امت
 برائی سے نواہی سے منع کرتی ہے یہ امت

الہی بھیج درود و سلام سیدنا محمد ﷺ پر
 مصطفین کے لئے ہیں جو بشیر و مبشر
 مصطفین وہ بندے جو کہ برگزیدہ ہیں

یہ فرمایا ہے اللہ عزوجل نے بنایا ہے کتاب حق کا وارث انہی بندوں کو چنیدہ بندے ہیں جو کہ بہت ہی برگزیدہ ہیں اگر ان میں سے کوئی اپنی جاں پر ظلم کر بیٹھے کئی تو ان میں میانہ روی سے ہیں چلتے تو سبقت لے گئے ان میں سے کچھ اذن الہی سے بھلائی میں جن بندوں کو حاصل ہوئی سبقت یہی تو فضل اکبر ہے یہی تو ہے بڑی رحمت

الہی بھیج درود و سلام سیدنا محمد ﷺ پر مذنبین کے لئے ہیں جو بشر و مبشر ہیں مذنبین وہ بندے، گناہ جن سے ہوئے گناہ چند ہیں دانستہ، چند بھولے سے یہ فرمایا ہے اللہ عزوجل نے مرے ان بندوں سے کہہ دیجئے جنہوں نے گناہ کر لئے اور اپنی جان پر ظلم کر بیٹھے کہ ہوں مایوس نہ ہرگز وہ اپنے رب کی رحمت سے یقیناً رب بڑا ہی بخشنے والا مہرباں ہے

الہی بھیج درود و سلام سیدنا محمد ﷺ پر
 مستغفرین کے لئے ہیں جو بشر و مبشر
 وہی ہیں طالبِ بخشش اور استغفار کرتے ہیں
 یہ فرمایا ہے اللہ عزوجل نے
 ظلم کرتا ہے اپنی جاں پر گر کوئی غلط کام کرے
 کرے احساسِ گناہ اور وہ بخشش چاہے
 پائے گا بخشنے والا مہربان وہ رب کو اپنے

الہی بھیج درود و سلام سیدنا محمد ﷺ پر
 مقربین کے لئے ہیں جو بشر و مبشر
 یہ فرمایا ہے اللہ عزوجل نے
 مقرب خاص ہیں جو میرے بندے
 بھلائی کا میرا وعدہ ہے ان سے
 جہنم سے رہے گی ان کو دوری
 نہ وہ چنگھاڑ ہی اس کی سنیں گے
 وہ من چاہے تعیش میں رہیں گے
 ہمیشہ تا ابد اس میں رہیں گے
 قیامت کی گھڑی مشکل گھڑی ہے
 مگر ان کے لئے آسان ہو گی

انہیں غمگین نہ ہر گز کرے گی
فرشتے استقبال کو آئیں گے ان کے
یہ دن ہو گا تمہارا اس کا وعدہ
تمہارے رب نے تم سے ہی کیا تھا

الہی بھیج درود و سلام سیدنا محمد ﷺ پر
مومنین کے لئے ہیں جو بشیر و مبشر
ہوں یہ اوصاف مومن میں کہ ایماں کا تقاضہ ہے
اجاگر اپنے اندر وہ کرے کوشش شعوری سے
یہی اوصاف پیدا ہوں گے ایماں کی حلاوت سے
یہ فرمایا ہے اللہ عزوجل نے
کہ مسلمان مرد اور ہوں مسلمان عورتیں
ایماں والے مرد اور ہوں ایماں والی عورتیں
فرمانبردار مرد اور ہوں فرمانبردار عورتیں
سچ بولنے والے اور سچ بولنے والیاں
صبر کرنے والے اور صبر کرنے والیاں
عاجزی کرنے والے اور عاجزی کرنے والیاں
صدقہ دینے والے اور صدقہ دینے والیاں
روزہ رکھنے والے اور روزہ رکھنے والیاں

عفت کی حفاظت کرنے والے اور حفاظت کرنے والیاں
اللہ کو بہت یاد کرنے والے اور یاد کرنے والیاں
ہے بخشش کا وعدہ ان کے لئے اور اجر بڑا تیار رکھا
انسان کا بس کیا چلتا ہے انسان تو کوشش کرتا ہے
ہو گا تو وہی جو رب چاہے انسان تو کوشش کرتا ہے
جب کوشش دیکھی جائے گی آخر کو وہ دن آئے گا
اخلاص نیت سے کوشش ہو بھرپور ملے گی اس کی جزا

الہی بھیج ایسا درود سیدنا محمد ﷺ پر
ہو شرح صدر ہماری، قلب و نظر کشادہ ہو جائیں
کہ جس سے کام بنیں، آساں امور ہو جائیں
ہو کشف ہم کو بھی احوال کی حقیقت کھلے
سلام پہنچے بکثرت ہماری جانب سے
سلام کا یہ عمل تا قیامت جاری رہے
دعا یہ ہو گی جناب حبیب باری کی
گل حمد تیرے لئے ذات پاک ہے تیری
دعا کا خاتمہ یہ ہے کہ جملہ حمد و ثناء
ہے عالمین کے رب کے لئے فقط زیبا

بشار الخیرات سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کا تالیف کردہ درود مبارک ہے قرآن حکیم کی آیات میں جو بشارتیں دی گئی ہیں ان کے حوالے سے یہ درود مبارک کہ جو حضرت محمد ﷺ کو جو بشیر ہیں یعنی بشارتیں دینے والے اور مبشر ہیں یعنی جن کو بشارت دی گئی ہے ان ذات والا اور رحمت و برکت و تحیت پہنچانے کی التجا ہے۔

اس درود بشار الخیرات کا مطالعہ کریں تو مندرجہ ذیل صفات و موصوف کی فہرست ہمارے سامنے آتی ہے۔ ان کو ضابطہ تحریر میں لانے کا یہ سوچ باعث بنی کہ بحیثیت مسلمان میں اور آپ غور کریں کہ ان میں سے کیا کیا اور کون کون سی صفات ہمارے اندر ہیں یا ہم ان صفات کو اپنے اندر جاگر کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں۔

صفات

موصوف

ایمان	ایمان لانے والے	مومنین	۱۔
ذکر	اللہ کا ذکر کرنے والے	ذاکرین	۲۔
عمل صالح	عمل کرنے والے	عالمین	۳۔
رجوع الی اللہ	رجوع کرنے والے	اوابین	۴۔
توبہ	توبہ کرنے والے	توابین	۵۔
پاکی	طہارت رکھنے والے	متطہرین	۶۔
اخلاص	اخلاص والے	مخلصین	۷۔
نماز کی پابندی	نماز قائم کرنے والے	مضللین	۸۔
عجز و انکساری	عجز و انکساری کرنے والے	خاشعین	۹۔
صبر و برداشت	صبر کرنے والے	صابرین	۱۰۔
خوف الہی	خوف الہی رکھنے والے	خائفین	۱۱۔
پرہیزگاری	صاحبان تقویٰ	متقین	۱۲۔

عاجزی	غلاموں کی طرح عاجزی کر نیوالے	مُحِبِّين	۱۳-
ضبط و تحمل	غصہ پی جانے والے	كَاطْمِيْنَ	۱۴-
قصور، معاف کرنا	معاف کرنے والے	عَافِيْنَ	۱۵-
نیکی کرنا	نیکیاں کرنے والے	مُحْسِنِيْنَ	۱۶-
صدقہ دینا	صدقہ دینے والے	مُصَدِّقِيْنَ	۱۷-
انفاق	راہ خدا میں خرچ کرنے والے	مُنْفِقِيْنَ	۱۸-
ادائے شکر	شکر کرنے والے، شکر گزار	شَاكِرِيْنَ	۱۹-
دُعا کرنا	اللہ سے مانگنے والے	سَالِكِيْنَ	۲۰-
نیکی کرنا	صالح عمل کر نیوالے، نیک بندے	صَالِحِيْنَ	۲۱-
احسان کا بدلہ دینا	احسان کا بدلہ دینے والے	مُحْسِنِيْنَ	۲۲-
	جنہیں خوشخبری دی جائے	مُبَشَّرِيْنَ	۲۳-
حقیقی کامیابی	حقیقی معنوں میں کامیاب	فَائِزِيْنَ	۲۴-
زُہد کرنا	دنیا سے بے رغبتی رکھنے والے	زَاهِدِيْنَ	۲۵-
امتی ہونا	امت محمدی ﷺ کے افراد	أُمَّتِيْنَ	۲۶-
برگزیدہ	برگزیدہ اور چنیدہ لوگ	مُصْطَفِيْنَ	۲۷-
گناہ گاری	گناہگار بندے	ذُنُوبِيْنَ	۲۸-
طالبِ بخشش، استغفار	استغفار کرنے والے	مُسْتَغْفِرِيْنَ	۲۹-
تقرب الہی	قُرب الہی رکھنے والے	مُقْرَبِيْنَ	۳۰-

یہ وہ صفات عالیہ ہیں جن صفات سے سرفراز افراد کے لئے اللہ تعالیٰ نے خوشخبریاں دیں ہیں اور آپ ﷺ کو ان خوشخبریوں یعنی بشارت کا پہنچانے والا بھی اللہ نے بنایا اور اللہ نے آپ کو ”بشیر“ بنایا اور مُبَشِّر بھی بنایا یعنی یہ خوشخبریاں اور بشارت خود آنحضرت ﷺ کو بھی دی گئی ہیں۔

۸۴۔ درودِ مستغاث

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ زَیَّنَ النَّبِیِّیْنَ بِحَبِیْبِهِ

تمام تعریفیں ثابت ہیں واسطے اللہ کے جس نے زینت دی نبیوں کو ساتھ حبیب اپنے

الْبَصِطِطْفِیْ وَمَنْ عَلٰی الْمُؤْمِنِیْنَ بِنَبِیِّهِ

پینمبرِ چیدہ کے اور احسان کیا اوپر مؤمنوں کے ساتھ نبی کریم اپنے

الْبِرِّجَنْبِیِّ الصَّلٰوۃِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهِ مُحَمَّدٍ

برگزیدہ کے درود اور سلام اوپر رسول کریم کے جو نام مبارک ان

خَیْرِ الْوَرٰیءِ الْمَسِیْرِ بِهٖ مِنْ فَوْقِ الْعَرْشِ

کا نمونہ ہے بہتر خلق کے وہ نبی کہ سیر کرایا گیا ان کو عرشِ مجید سے زمین کے

اِلٰی تَحْتِ الثُّرٰیءِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی مَا مَضٰی

نیچے تک تمام صفات ثابت ہیں واسطے اللہ کے اوپر اس چیز کے جو گزری

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی مَا بَقِیَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

اور تمام صفتیں ثابت ہیں اللہ کی اوپر گنتی اس چیز کے جو باقی ہے درود اور سلام

عَلٰی رَسُوْلِهِ مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰیءِ مَدْحُكَ

اوپر رسول اللہ کے جو محمد ہیں بہتر خلق کے تعریف کی میں نے

یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلِّ اللّٰهُ عَلٰی النَّبِیِّ الْاَرْحَمِ اَنْتَ

تیرے لیے اے رسول اللہ درود بھیجے اللہ تعالیٰ اوپر نبی کریم امی کے نہیں

خَیْبَارُ اللّٰہِ الْمَسْتَخَاتِ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی

یا نبی برگزیدہ اللہ کے جو مسریاد پر نہیں گئے طروت درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اللہ مہرباں ہے بے حد اور ہے وہ نہایت رحم والا
اللہ کے نام نامی سے اس کام کی کروں میں ابتدا

تجہی کو تو زیبا ہے مولا بے شک ہر اک حمد و ثنا
اس بزمِ رسولوں کو تو نے ہی سجایا ہے مولا
اور اپنے حبیب مکرم ﷺ کو اس کا بنایا ہے دولہا
مبعوث جو ان ﷺ کو فرمایا، اہل ایمان پہ احسان کیا

تو بھیج الہی درود و سلام اور لا محدود کرم فرما
اسم ان ﷺ کا محمد ﷺ ہے بیشک مخلوق میں وہ ﷺ سب سے اعلیٰ

فضیلت: درود مستغاث اور ادور وظائف کا سرتاج اور افضل ترین درود وظیفہ ہے۔ اس کا ورد صحابہ کرام، تبع تابعین، تمام اولیائے کاملین، متقدمین و متاخرین سے چلا آتا ہے۔ مستغاث کا مطلب التجا اور فریادری ہے کیونکہ اس درود پاک میں حضور ﷺ کی جملہ صفات کی بناء پر اللہ کی بارگاہ میں حضور ﷺ پر نزول رحمت کی بار بار فریاد اور التجا کی گئی ہے اس لئے اسے درود مستغاث کہا جاتا ہے۔ درود مستغاث کا ہر لفظ حضور ﷺ کی صفات سے بھرا ہوا ہے۔ اس لئے حضور ﷺ کو چاہنے والوں کے لئے یہ نہایت ہی اعلیٰ وظیفہ ہے۔ درود مستغاث اگر کسی گھر میں ہفتہ میں ایک بار پڑھا جائے تو اس گھر میں اتفاق اور آپس میں محبت رہتی ہے اور ہر کام میں خیر و برکت قائم رہتی ہے۔ اگر اولاد نافرمان ہو تو پانی پر سات دن تک درود مستغاث پڑھ کر پلا دیں۔ انشاء اللہ اولاد فرمانبردار ہو جائے گی۔

کاروبار کے مقام پر بیٹھ کر اسے روزانہ ایک مرتبہ پڑھنا اضافہ رزق کا باعث بنتا ہے۔ کسی مصیبت، دکھ، غم یا آفت میں پھنسا ہو تو اسے ۴۱ دن تک بعد نماز فجر پڑھے، انشاء اللہ مصیبت و غم سے نجات ملے گی۔ درود مستغاث سیدہ عائشہ صدیقہ سے منسوب ہے۔ اس کے فضائل و برکات احاطہ تحریر میں نہیں آسکتے۔ جناب ام المومنین نے حضور ﷺ کی ۲۳۸ صفات عالیہ کا حوالہ دے کر اللہ سے فریاد کی ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَارْتِئِ

درود اور سلام اوپر آپ کے لئے رسول اللہ کے جو وارث ہیں

الْأَنْبِيَاءِ رَسُولُ صَاحِبِ الْوَعْدِ أَحْمَدُ الشَّيْبَانِيُّ

انبیاء کے لئے رسول جو صاحب وعہ ہیں نام آپ کا احمد ہے جو شفاعت

اللَّهُ الْمَسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ

کرنے والے ہیں خدا کی درگاہ میں فریاد! طرف درگاہ خدا تعالیٰ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا سَيِّدُ

اور سلام آپ پر اے رسول اللہ کے ایسے رسول جو سردار ہیں

الْكُونَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ وَإِمَامُ الْقِبْلَتَيْنِ شَفِيعُ

دو جہان کے اور دونوں گروہوں جن و انس کے اور امام ہیں دو قبلوں کے شفاعت کرنے والے

الْأُمَّمِ فِي الدَّارَيْنِ فَتَاخُ فَاتِحُ اللَّهِ الْمَسْتَغَاثُ

ہیں امتوں کے دونوں جہان میں کھولنے والے مشکلوں کے چھاری کرنے والے امر اللہ کے

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

يَا رَسُولَ اللَّهِ النَّبِيُّ الْبَصِطِيُّ رَسُولُ سِرَاجِ

اے رسول اللہ کے ایسے نبی جو برگزیدہ ہیں رسول چراغ تمام

الْعَالَمِينَ مَحْمُودٌ مُطِيبُ اللَّهِ الْمَسْتَغَاثُ

جہانوں کے تعریف کئے گئے پاک کئے گئے اللہ کے فریاد!

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

از تحت العزى تا عرش على تو نے ان ﷺ کو بلوا بھیجا
 حقدار ہے تو تعریفوں کا جو کچھ بھی ہوا اور جو ہوگا
 رسول محمد ﷺ ہیں تیرے مخلوق میں برتر اور اعلیٰ

تو بھیج الہی درود و سلام اور لامحدود کرم فرما
 تیرے ہی حکم سے کرتے ہیں بے شک سب ان ﷺ کی حمد و ثنا
 تو بھیج درود و سلام، اور لامحدود کرم فرما
 وہ نبی کریم ﷺ امی ہے لقب، مخلوق میں ہیں سب سے اعلیٰ
 میں یہ فریاد کرتی ہوں حضور باری تعالیٰ
 سلام ہو دائماً ان ﷺ پر، تو بے حد رحمتیں فرما

اس رسول مکرم ﷺ پر اپنے جو وارث ہے سب نبیوں کا
 ہے صرف وحی کلام ان ﷺ کا اور منصب شفاعت ہے ان ﷺ کا
 میں یہ فریاد کرتی ہوں حضور باری تعالیٰ
 سلام ہو دائماً ان ﷺ پر، تو بے حد رحمتیں فرما

سرور دونوں جہانوں کے، جن و انس کے ہیں آقا ﷺ
 امام وہ ﷺ دونوں قبلوں کے شفیع بنایا دو عالم کا
 ابواب خیر کو کھولتے ہیں اور امر الہی جاری کیا

يَا رَسُولَ اللَّهِ السَّيِّدِ الْبَهِيِّ رَسُولِ نَبِيِّ

اے رسول اللہ کے سردار بلند رتبہ والے رسول نبی

الْخَافِقِينَ قَائِمٌ خَيْرٌ خَلِقُ اللَّهِ الْمُسْتَعَاتِ

اہل مشرق اور مغرب کے بنائے والے بہتر خلق اللہ کے فریاد!

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْكَ

طرف درگاہ خدا تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَاتِ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط

اے رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے

الْمُسْتَعَانَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الشَّفَاعَاتِ يَا

مدد! اے رسول اللہ کے شفاعتیں فرمائیے اے

رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَاصِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُولَى مِنْ

رسول اللہ کے رہاں اے رسول اللہ کے بہتر تمام اللہ

عِبَادِ اللَّهِ أَفْضَلُنَا رَسُولِ نَبِيِّ صَاحِبِ الدَّارَيْنِ

کے بندوں سے افضل ہمارے رسول نبی ساتھی دونوں جہان کے

خَادِمٌ طَيِّبُ اللَّهِ الْمُسْتَعَاتِ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

خادم پاکیزہ اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالَى الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

النَّبِيِّ الْمُرْتَابِ رَسُولِ تَاجِ الْحَرَمَيْنِ أَمْرَتَاهِ

نبی پاک کیسے گئے ایسے رسول جو تاج ہیں مکہ معظمہ مدینہ منورہ کے علم دینے والے نبی

میں یہ فریاد کرتی ہوں حضور باری تعالیٰ
سلام ہو دائماً ان ﷺ پر، تو بے حد رحمتیں فرما

برگزیدہ نبی ﷺ تیرے، دو عالم میں پھیلی ان ﷺ کی ضیاء
چراغ وہ ﷺ سب رسولوں کے، سب سے زیادہ ان ﷺ کی ثناء
پاکیزہ ترین ہستی ان ﷺ کی اللہ نے ان ﷺ کو پاک کیا
میں یہ فریاد کرتی ہوں، حضور باری تعالیٰ
سلام ہو دائماً ان ﷺ پر، تو بے حد رحمتیں فرما

سردار بلند رتبے والے، رسول وہ ﷺ مشرق و مغرب کا
تقسیم نعمت کرتے ہیں، قاسم کا منصب ان ﷺ کو ملا
میں یہ فریاد کرتی ہوں، حضور باری تعالیٰ
سلام ہو دائماً ان ﷺ پر، تو بے حد رحمتیں فرما
میری فریاد سن لیجئے، مدد کیجئے رسول اللہ ﷺ
سفارش کیجئے میری، رہائی غم سے ہو آقا ﷺ

عباد اللہ میں جو سب سے بہتر اور ہیں اولیٰ
وہ ﷺ ساتھی دو جہانوں کے وہ ﷺ افضل اور ہیں اعلیٰ
عبودیت الہی میں نہیں ہے دوسرا ان ﷺ سا

تَاَجِرُ طَاهِرُ اللَّهِ طَهُرْتُ إِلَيْهِ حَضْرَةَ اللَّهِ

کاموں کے منع کرنے والے بدی سے پاکیزہ اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

تے درود اور سلام اوپر آپ کے لئے رسول اللہ کے

هَذَا نَارُ رَسُولٍ جَدُّ الطَّيِّبِينَ الْعُسَيْنِ وَالْحُسَيْنِ

ہدایت کیا ہم کو رسول نے جو نانا میں دو پاکوں حسن اور حسین کے

دَاعٍ مُطَهَّرُ اللَّهِ طَهُرْتُ إِلَيْهِ حَضْرَةَ اللَّهِ

بلانے والے خدا کی طرف پاکیزہ اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

کے درود اور سلام اوپر آپ کے لئے رسول اللہ کے

إِلَيْهِ حَضْرَةَ اللَّهِ طَهُرْتُ إِلَيْهِ حَضْرَةَ اللَّهِ

فریاد! لئے رسول اللہ کے مدد کیجئے لئے رسول

اللَّهُ طَهُرْتُ إِلَيْهِ حَضْرَةَ اللَّهِ طَهُرْتُ إِلَيْهِ حَضْرَةَ اللَّهِ

اللہ کے مدد کیجئے لئے رسول اللہ کے رہائی!

يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهُرْتُ إِلَيْهِ حَضْرَةَ اللَّهِ طَهُرْتُ إِلَيْهِ حَضْرَةَ اللَّهِ

لئے رسول اللہ کے نبی منتخب مرتضیٰ امام

رَسُولٌ مُقْتَدَى الْأَئِمَّةِ الْمُهْدِيِّينَ هَادٍ

رسول اقتدا کئے گئے اماموں کے جو ہدایت یافتہ ہیں ہدایت دینے والے

مُهْدِيْنُ إِلَيْهِ حَضْرَةَ اللَّهِ طَهُرْتُ إِلَيْهِ حَضْرَةَ اللَّهِ

ظاہر کرنے والے اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ

میں یہ فریاد کرتی ہوں حضور باری تعالیٰ
سلام ہو دائماً ان علیہ السلام پر، تو بے حد رحمتیں فرما

رسول ﷺ اللہ کے وہ، جن کو مُصفاً اور کیا ازکی
وہی ﷺ تو تاج والے ہیں حرم مکے کا ہو یا مدینے کا
حکم کرتے ہیں نیکی کا، گناہ گاری سے بچنے کا
وہی ﷺ تو ہیں نبی طاہر، طہارت ان علیہ السلام کا ہے اُسوہ
میں یہ فریاد کرتی ہوں حضور باری تعالیٰ
سلام ہو دائماً ان علیہ السلام پر، تو بے حد رحمتیں فرما

ہدایت ہم کو دیتے ہیں جو ہیں حسنینؑ کے نانا
بتاتے ہیں وہ ﷺ سیدھا راستہ رب تک پہنچنے کا
میں یہ فریاد کرتی ہوں، حضور باری تعالیٰ
سلام ہو دائماً ان علیہ السلام پر، تو بے حد رحمتیں فرما
میری فریاد سن لیجئے، مدد کیجئے رسول ﷺ اللہ
سفارش کیجئے میری، رہائی غم سے ہو آقا ﷺ

رسول ﷺ اللہ کے وہ علیہ السلام ہیں، پسندیدہ پسندیدہ
امام سارے رسولوں کے، اماموں کے وہ مقتدا

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

هَذَا أَنَا رَسُولُ اللَّهِ تَعَالَى مُهْدِي

میں سیدھا دکھایا ہم کو رسول نے مطابق ہدایت اللہ تعالیٰ کے راہ راست پر لانے

الْأُمَّةِ مِنَ الضَّلَالَةِ مُهْتَدٍ مُطِيعٌ لِلَّهِ

وہ امت کے گمراہی سے ہدایت یافتہ فرماں بردار اللہ کے

الْمُسْتَفَاتُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَبِيبِنَا رَسُولُ

اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے محبوب ہمارے اے رسول

مُهْدِي الْأُمَّةِ مِنْ حَبِيبِنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَفِيٌّ حَبِيبٌ

جو ہدایت کرنے والے ہیں امت کو ہمارا اور رسول ہرگزیدہ دلیل

اللَّهُ الْمُسْتَفَاتُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ

اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَفَاتُ يَا

اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد! اے

رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَفَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الشَّفَاعَاتُ

رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے

يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مُحَمَّدًا

اے رسول اللہ کے رزاقی! اے رسول اللہ کے کہ نام آپ کا محمد ہے

ہادی وہ ﷺ راہ ہدایت کے ظاہر کیا ہدایت کا رستہ
میں یہ فریاد کرتی ہوں، حضور باری تعالیٰ
سلام ہو دائماً ان ﷺ پر، تو بے حد رحمتیں فرما

رسول اللہ ﷺ کے، رستہ دکھاتے ہیں وہی سیدھا
بچاتے گمراہی سے اور دکھاتے ہیں وہی اللہ کا رستہ
اطاعت رب کی کرتے، سبق دیتے ہیں طاعت کا
میں یہ فریاد کرتی ہوں، حضور باری تعالیٰ
سلام ہو دائماً ان ﷺ پر، تو بے حد رحمتیں فرما

ہمیں محبوب ہیں، اُمت کی ہدایت کا وہ ﷺ ہیں ذریعہ
دلیل اللہ کی اور جو رسول ﷺ ہیں نہایت برگزیدہ
میں یہ فریاد کرتی ہوں، حضور باری تعالیٰ
سلام ہو دائماً ان ﷺ پر، تو بے حد رحمتیں فرما
میری فریاد سن لیجئے، مدد کیجئے رسول اللہ ﷺ
سفارش کیجئے میری، رہائی غم سے ہو آقا ﷺ

رسول ﷺ اللہ کے بیشک محمد ﷺ، احمد و حامد
وہی ﷺ محمود ہیں، اللہ ان ﷺ کو دوست ہے رکھتا

اَحْمَدُ بْنُ حَامِدٍ مَلِكًا مَحْمُودًا مَحَبُّوْبًا مَرْحُوْبًا اللهُ وَ

احمد بن حامد سے محمود سے محبوب سے خدا کے دوست رکھنے والے اور

مَرْحُوْبًا رَسُوْلًا كَرِيْمًا اللهُ مَرْضِيًّا حَبِيْبًا رَسُوْلًا

ہم سے محبت کرنے والے رسول کریم اللہ کے مرضی حبیب رسول

كَرِيْمًا مَرْضِيًّا تَرْضَى سَعِيْدِيْنَ اللهُ الْمَسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَتِ

صاحب کرم مقبول غلیفہ اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے لئے رسول اللہ کے

رَسُوْلِنَا رَسُوْلًا عَلَيَّ اللهُ وَاُمِّ نَبِيِّ طَاهِرِيْسٍ قَائِمٍ

رسول ہمارے رسول اور ہمیشگی کے نبی طہریس قائم

حَامِدُ اللهُ الْمَسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالَى

عبادت میں تعریف کرنے والے اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَمِيْرِنَا

درود اور سلام اوپر آپ کے لئے رسول اللہ کے امیر ہمارے

رَسُوْلٍ وَنَبِيِّ كَرِيْمٍ مُحَمَّدٍ رَسُوْلَ اللهِ اِسْمُهُ

رسول اور نبی صاحب کرم محمد رسول اللہ کے نام آپ کا

اَحْمَدُ نَاصِرٌ كَلِيْمُ اللهِ الْمَسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَةِ

احمد بن ممد دینے والے کلام کرنے والے اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے لئے رسول اللہ کے

وہ ﷺ ہیں محبوب ﷺ اللہ کے، وہ ان ﷺ سے پیار ہے کرتا
رضائے رب کے وہ ﷺ طالب، انہیں محبوب ہے اللہ

ہے اُمت ان ﷺ کو پیاری اور اُمت ان ﷺ پہ ہے شیدا
کرم والے، اور درجہ ہے ان ﷺ کا خلیفہ کا
میں یہ فریاد کرتی ہوں، حضور باری تعالیٰ
سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر، تو بے حد رحمتیں فرما

دوام ان ﷺ کی رسالت کو، وہی ﷺ یسین اور طہ
وہی ﷺ حامد ہیں تیرے، اور مقام حمد ان ﷺ کو ہی عطا ہوگا
میں یہ فریاد کرتی ہوں، حضور باری تعالیٰ
سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر، تو بے حد رحمتیں فرما
ہیں سردار رُسل، نام احمد ﷺ اور کلیم اللہ

میں یہ فریاد کرتی ہوں، حضور باری تعالیٰ
سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر، تو بے حد رحمتیں فرما
میری فریاد سُن لیجئے، مدد کیجئے رسول اللہ ﷺ
سفارش کیجئے میری، رہائی غم سے ہو آقا ﷺ

الْمَسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمَسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول

اللَّهُ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَاصُ يَا

اللہ کے شفاعت فرمائیے اے رسول اللہ کے رحمان اے

رَسُولَ اللَّهِ مَعِينَا رَسُولَ وَرَبِّي الْيَاسِينَ

رسول اللہ کے مدد کرنے والے ہمارے رسول اور موتی جگدار نبی کریم وہ نام مبارک

إِمَامِ آمِينَ اللَّهُ الْمَسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

یاسین ہے پیشوا امانت دار اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

حجاز والے اللہ کے قبر سے اُڑانے والے فریاد! طرف درگاہ اللہ

مُصَدِّقًا رَسُولٍ وَحَبِيبٍ نَبِيِّ مَرْمَلٍ بَيَانٍ

تصدیق کرنے والے ہمارے پیغمبر اور محبوب نبی کلیم پوشش بیان کرنے والے

رَسُولُ اللَّهِ الْمَسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

رسول اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ شَاهِدَانَا

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے شاہد ہمارے

شَافِعَنَا رَسُولٍ وَنَبِيِّ مَدَّ تِرْصَابِ الْقُرْآنِ

شفاعت کرنے والے ہمارے رسول اور نبی لباس پوش صاحب قرآن کے

نُورِ اللَّهِ الْمَسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

نور اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اعانت میری فرمائیں یسین مبارک نام ہے جن ﷺ کا
 ہیں گویا موتی چمکیلا، امانت دار رہبر اور پیشوا
 مُصدّق وہ رسولوں کے، نبی محبوب ﷺ وہ رب کا
 منزل وہ ﷺ، مدثر وہ ﷺ، بیان ان ﷺ کا بہت اعلیٰ
 میں یہ فریاد کرتی ہوں حضور باری تعالیٰ
 سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر تو بے حد رحمتیں فرما

وہ ﷺ ہیں اعمال کے شاہد شفاعت منصب ہے ان ﷺ کا
 نبی ﷺ وہ اور رسول برحق ﷺ، قرآن تو نے کیا عطا
 وہی ﷺ ہیں نور اللہ سے، وہی ﷺ ہیں نور اللہ کا
 میں یہ فریاد کرتی ہوں حضور باری تعالیٰ
 سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر، تو بے حد رحمتیں فرما
 میری فریاد سن لیجئے، مدد کیجئے رسول ﷺ اللہ
 سفارش کیجئے میری، رہائی غم سے ہو آقا ﷺ

معطر روح ہے ان ﷺ کی، مطہر جسم ہے ان ﷺ کا
 علامت ہیں وہ ﷺ نیکی کے، نہیں کوئی سخی اُن ﷺ سا

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

المُسْتَعَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے

رَسُولَ اللَّهِ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

رسول اللہ کے شفاعت کیجئے اے رسول اللہ کے

الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

رہائی! اے رسول اللہ کے یاد دلانے والے ہمارے رسول

مُعْطَى الرُّوحِ مَطْهَرِ الْجَسْمِ بِأَرْجَوَادِ اللَّهِ

نور خیز دار روح والے پاک جسم والے نیکی کرنے والے سچے اللہ کے

المُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ سُلْطَانُ الْأَنْبِيَاءِ

سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے بادشاہ نبیوں کے

وَبِرْهَانِ الْأَصْفِيَاءِ مَفْخَرِ رَسُولِ صَاحِبِ

اور دلیل اہل صفا کے جن پر ہم کو فخر ہے رسول قرآن

الْفُرْقَانِ عَلَى مَكِّيٍّ شَكُورٍ اللَّهُ الْمُسْتَعَاثُ

والے بلند مرتبہ والے مکہ والے شکر گزار اللہ کے فریاد!

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

سکھایا ذکر ہے تیرا، وہ ﷺ کرتے ذکر ہیں تیرا
 میں یہ فریاد کرتی ہوں حضور باری تعالیٰ
 سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر تو بے حد رحمتیں فرما

رسول ﷺ اللہ کے وہ ﷺ، اور ہیں وہ ﷺ سردارِ انبیاء
 وہ ﷺ جن پر فخر ہے ہم کو، ٹھہرے وہ ﷺ دلیلِ اصفیاء
 وہی ﷺ ہیں صاحبِ فرقاں، ہے ان ﷺ کا مرتبہ اعلیٰ
 شکر کرتے ہیں وہ ﷺ رب کا اور مکہ ہے شہر ان ﷺ کا
 میں یہ فریاد کرتی ہوں حضور باری تعالیٰ
 سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر اور بے حد رحمتیں فرما

مدد کرتے ہیں وہ ﷺ سب کی، اہل تقویٰ کے وہ ﷺ پیشوا
 وہی ﷺ تو صاحبِ کوثر، ہیں دیتے تربیتِ اعلیٰ
 مدینہ دارالہجرت ہے وہی ﷺ ہیں نور اللہ کا
 میں یہ فریاد کرتی ہوں حضور باری تعالیٰ
 سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر اور بے حد رحمتیں فرما

میری فریاد سن لیجئے، مدد کیجئے رسول ﷺ اللہ
 سفارش کیجئے میری، رہائی غم سے ہو آقا ﷺ

يَا رَسُولَ اللَّهِ إِمَامُ الْأَتْقِيَاءِ نَاصِرُنَا رَسُولُ

اے اللہ کے رسول امام پرہیزگاروں کے مدد کرنے والے ہمارے رسول

صَاحِبُ الْكُوْتْرِ مَرِيَّةٌ مَدْرِيَّةٌ مَنِيْرَةُ اللَّهِ

صاحب حوض کوثر کے مریبہ مدینہ والے نورانی بندے اللہ کے

الْمَسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمَسْتَعَاثُ يَا

سلام اذپر آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد! اے

رَسُولَ اللَّهِ الْمَسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

رسول اللہ کے مدد پہنچنے اے رسول اللہ کے

الْتِّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَاصُ يَا

شفاعت فرمائیے اے رسول اللہ کے رہائی! اے

رَسُولَ اللَّهِ سِرَاجُ الْأَوْلِيَاءِ ضِيَاءُ رَسُولِ صَاحِبِ

رسول اللہ کے چراغ ولیوں کے روشنی ہمارے رسول صاحب

الْمِيزَانِ أَبْطِحِي قَرِيبُ اللَّهِ الْمَسْتَعَاثُ إِلَى

میزان کے مکر والے مقرب اللہ کے فریاد! طرف

حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اذپر آپ کے اے

رَسُولَ اللَّهِ بَرَهَانُ الْأَصْفِيَاءِ رَسُولُ صَاحِبِ

رسول اللہ کے برہان اہل صفا کے رسول براق

چراغِ اولیاءِ بیشک وہ ﷺ نورانی ہیں سرتاپا
 وہی ﷺ میزانِ والے ہیں مُقَرَّبِ باریِ تعالیٰ
 میں یہ فریاد کرتی ہوں حضورِ باریِ تعالیٰ
 سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر، اور بے حد رحمتیں فرما
 میری فریاد سُن لیجئے، مدد کیجئے رسولِ ﷺ اللہ
 سفارش کیجئے میری، رہائیِ غم سے ہو آقا ﷺ
 برہانِ اہلِ صفا کے وہ، بَرّاقِ مرکبِ بنا جنکا
 یتیم پیدا ہوا جو، اور بنا سردارِ عالم کا
 میں یہ فریاد کرتی ہوں حضورِ باریِ تعالیٰ
 سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر اور بے حد رحمتیں فرما

شفیع ہیں وہ ﷺ ہمارے اور بدلہ دیتے ہیں اچھا
 وہ اپنے رب کے شاہد، قریشی اور ہدایت ہافہ
 میں یہ فریاد کرتی ہوں حضورِ باریِ تعالیٰ
 سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر اور بے حد رحمتیں فرما
 میری فریاد سُن لیجئے، مدد کیجئے رسولِ ﷺ اللہ
 سفارش کیجئے میری، رہائیِ غم سے ہو آقا ﷺ

الْبِرَاقِ سَيِّدِ الْقَوْمِ عَرَبِيٍّ يَتِيمِ اللَّهِ الْمَسْتَعَانِ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَرَاءُ

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

طَرَفِ دَرُكَاهِ اللَّهِ تَعَالَى كَيْ دَرُودِ اَوَّلِ سَلَامِ اَوَّلِ اَبِيكَ

يَا رَسُولَ اللَّهِ شَفِّعْنَا رَسُوْلًا مَجْرِيًّا مَهْدِيًّا

اَلَيْ رَسُوْلِ اَللّٰهِ كَيْ نَجِيْعَ بِهٖ رَسُوْلًا نِيْكَ جَزَا دِيْنِيْ وَ اَلَيْ هِدَايَةِ يَانْتَهِي

قَرِيْبِيَّ شَهِيدِ اللَّهِ الْمَسْتَعَانِ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

قَرِيْبِيَّ شَهِيدِ اَللّٰهِ كَيْ فَرِيْدًا طَرَفِ دَرُكَاهِ اَللّٰهِ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

تَعَالَى كَيْ دَرُودِ اَوَّلِ سَلَامِ اَوَّلِ اَبِيكَ اَلَيْ رَسُوْلِ اَللّٰهِ كَيْ

الْمَسْتَعَانِ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمَسْتَعَانِ يَا رَسُولَ

فَرِيْدًا اَلَيْ رَسُوْلِ اَللّٰهِ كَيْ مَدْرُجِيْنَ اَلَيْ رَسُوْلِ

اللَّهِ الشَّفَاعَاتِ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَاصُ يَا

اَللّٰهِ كَيْ شَفَاعَتِ فَرِيْدِيْنَ اَلَيْ رَسُوْلِ اَللّٰهِ كَيْ رَحْمَتِ اَلَيْ

رَسُولِ اللَّهِ إِمَامِ الْمُؤْمِنِينَ وَرِيْنَةَ الْأَنْبِيَاءِ

رَسُوْلِ اَللّٰهِ كَيْ پِيْتُوَا مَوْمِنُوْنَ كَيْ اَوَّلِ زِيْنَتِ نَبِيُوْنَ

وَالْمُرْسَلِينَ وَوَسِيْلَتِنَا رَسُوْلًا خَادِمِ الْفُقَرَاءِ

اَوَّلِ پِيْتُوُوْنَ كَيْ اَوَّلِ وَسِيْلَتِنَا رَسُوْلِ خِدْمَتِ رُسُلِيْ وَ اَلَيْ نَقِيْرُوْنَ كَيْ

حِجَارِيٍّ نَذِيْرِ اللَّهِ الْمَسْتَعَانِ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

حِجَارِيٍّ اَلَيْ اَللّٰهِ كَيْ فَرِيْدًا طَرَفِ دَرُكَاهِ اَللّٰهِ

تمام اہل ایمان کے، وہی ﷺ امام و مقتدا
 وہ ﷺ نبیوں اور رسولوں میں سبھی سے ارفع و اعلیٰ
 وسیلہ ہیں ہمارے واسطے دنیا و عقبیٰ کا
 وہ ﷺ سب کے کام آتے ہیں غرباء ہوں یا فقراء
 انہوں نے ہی ہمیں قہر الہی سے ڈرایا اور چونکایا
 عرب کے ہیں حجازی بھی انہوں نے نام ہے پایا
 میں یہ فریاد کرتی ہوں حضور باری تعالیٰ
 سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر اور بے حد رحمتیں فرما

نبوت ختم ہے ان ﷺ پر، ہے احمد نام پاک اُن ﷺ کا
 وہی تو ہیں انہوں نے کفر و بدعت کو مٹا ڈالا
 وہی ﷺ محبوب ہیں رب کے، محمد ﷺ ابن عبد اللہ
 میں یہ فریاد کرتی ہوں حضور باری تعالیٰ
 سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر اور بے حد رحمتیں فرما

رسول اللہ ﷺ سچے ہیں انہوں نے سچ ہی فرمایا
 متوسط، میانہ رو، ہمیشہ اُن ﷺ کو ہے پایا

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

خَتَمُ الْأَنْبِيَاءِ أَحْمَدٌ وَخَاتَمُ النَّبِيِّينَ رَسُولٌ

آخر آنے والے نبیوں کے نام مبارک آپ کا احمد ہے اور آخر سب انبیاء کے رسول

مَاحِي الْكُفْرِ وَالْبِدْعَةِ مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

مٹانے والے کفر کے اور بدعت کے محمد بیٹے عبد اللہ کے

الْمَسْتَعَاتُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَ

سریاں! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَدَقَ رَسُولُنَا

سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے سچ فرمایا رسول ہمارے نے

مُرْسَلٌ مُتَوَسِّطٌ رَسُولٌ رَحِيمٌ اللَّهُ الْمَسْتَعَاتُ

پیغمبر میانہ رسول رحیم اللہ کے سریاں!

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمَسْتَعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمَسْتَعَانُ

اے رسول اللہ کے سریاں! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے

يَا رَسُولَ اللَّهِ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَّاصُ

اے رسول اللہ کے شفاعت فرمائیے اے رسول اللہ کے رہائی!

يَا رَسُولَ اللَّهِ سَيِّدُ نَارِ رَسُولٍ مُسْتَعِيثٌ مُقْتَصِدٌ

اے رسول اللہ کے سردار ہمارے پیغمبر فریاد چاہنے والے میانہ روی کرنے والے

رؤف ان ﷺ کو کہا رب نے رحیم اُن ﷺ کو ہے فرمایا
 میں یہ فریاد کرتی ہوں حضور باری تعالیٰ
 سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر اور بے حد رحمتیں فرما
 میری فریاد سُن لیجئے، مدد کیجئے رسول اللہ ﷺ
 سفارش کیجئے میری، رہائی غم سے ہو آقا ﷺ

وہ ﷺ سیدنا کہ فریادوں کا سننا جن کا ہے شیوا
 میرے آقا ﷺ میانہ رو، حلم و بردباری میں ہیں وہ ﷺ یکتا
 میں یہ فریاد کرتی ہوں، حضور باری تعالیٰ
 سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر، تو بے حد رحمتیں فرما
 میری فریاد کو پہنچیں، اب آئیں یا رسول اللہ ﷺ
 رسول برحق اللہ کے، اے جن و انس کے آقا ﷺ

میں یہ فریاد کرتی ہوں، حضور باری تعالیٰ
 سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر، تو بے حد رحمتیں فرما
 میری فریاد سُن لیجئے، مدد کیجئے رسول اللہ ﷺ
 شفاعت کیجئے میری، سفارش یا رسول اللہ ﷺ

حَلِيمُ اللَّهِ الْمُسْتَفَاتُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

برو بار بندے اللہ کے فریاد طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اَعْتِنَا

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد کو سنیے اے

رَسُولَ الثَّقَلَيْنِ اِنْتَ حَقٌّ مَّبِينٌ اللَّهُ الْمُسْتَفَاتُ

رسول انسانوں اور جنوں کے آپ برحق ہیں ظاہر کرنے والے اللہ کے فریاد

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے

رَسُولَ اللَّهِ سَبِّحْ بِهِنَّ كُلَّ نَوَازِحِ شُؤْرِ الْمُسْتَفَاتُ يَا رَسُولَ

رسول اللہ کے (ہر کلمہ تین بار پڑھا جائے) فریاد اے رسول

اللَّهُ الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ

اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے اے رسول

اللَّهُ الْمَشْفَعُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاِعْظُنَا رَسُولَ

اللہ کے شفا دہی فرمائیے اے رسول اللہ کے نصیحت کرنے والے ہم کو رسول اور

رَسُولَهُ الْمُبْتَدِي صَاحِبِ الرِّسَالَةِ أَوَّلَ قَدِيمٍ

ایسے رسول اللہ کے جو برگزیدہ ہیں صاحب رسالت ہیں پہلے ہیں شروع سے (پہچنبرہ)

حَبِيبِ اللَّهِ الْمُسْتَفَاتُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

ہیں محبوب میں اللہ کے فریاد طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَفَاتُ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے اللہ رسول کے فریاد

نصیحت کرنے والے وہ رسول مجتبیٰ آقا ﷺ
 وہ ﷺ صاحب ہیں رسالت کے قدیم اور ہیں اولیٰ
 خدا خود ان ﷺ پہ شیدا ہے وہی تو ہیں حبیب اللہ ﷺ
 میں یہ فریاد کرتی ہوں حضور باری تعالیٰ
 سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر اور بے حد رحمتیں فرما
 میری فریاد سُن لیجئے، مدد کیجئے رسول اللہ ﷺ
 سفارش کیجئے میری، رہائی غم سے ہو آقا ﷺ

شریعت ہے ملی ان ﷺ کو، وہ ﷺ ہیں بے حد کرم فرما
 غموں کو دور کرتے ہیں، نہیں شک ہیں عزیز اللہ
 میں یہ فریاد کرتی ہوں حضور باری تعالیٰ
 سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر اور بے حد رحمتیں فرما

دلیل پرہیز گاروں کے، ہیں خود وہ ﷺ صاحب تقویٰ
 وہ ﷺ صاحب ہیں طریقت کے، وہ ﷺ مظہر ہیں فصاحت کا
 وہ ﷺ ظاہر اور باطن کے سبھی امراض کی شفا
 میں یہ فریاد کرتی ہوں حضور باری تعالیٰ
 سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر اور بے حد رحمتیں فرما

يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمَسْتَعَانَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الشِّفَاعَاتُ

اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت فرمائیے

يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْكَرْمَنَا

اے رسول اللہ کے زبانی! اے رسول اللہ کے سب سے زیادہ ہم پر کرم کرنے والے

رَسُولٌ صَاحِبُ الشَّرِيعَةِ وَكَاشِفُ الْغَمِّهِ الْآخِرِ

رسول شریعت والے اور غموں کو دور کرنے والے آخر (یعنی)

عَزِيزِ اللَّهِ الْمَسْتَعَانَ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

عزیز اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَهْلُ

درود اور سلام اؤپر آپ کے اے رسول اللہ کے تقویٰ

التَّقْوَىٰ وَبِرْهَانِ الْأَتْقِيَاءِ رَشِيدِنَا رَسُولُ

والے اور برہان پر ایمان گزاروں کے ہم کو نیک ہدایت کرنے والے رسول

صَاحِبِ الطَّرِيقَةِ شِفَاءً فَصِيحِ اللَّهِ الْمَسْتَعَانَ

صاحب شریعت شفا دینے والے (نظا ہر وبال ظن امراض کے) خوشگوار اللہ کے فریاد!

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اؤپر آپ کے اے

رَسُولَ اللَّهِ آمَنَّا بِكَ أَنْتَ بَيْنَنَا رَسُولُ صَاحِبِ

رسول اللہ کے ایمان لائے ہم آپ پر آپ ہمارے نبی ہیں رسول ہیں صاحب

الْحَقِيقَةِ مُضَرِّي بَشِيرٌ نَذِيرٌ اللَّهُ الْمَسْتَعَانَ

معرفت ہیں مسرت طرف مفر کے بشارت دینے والے ڈرانے والے اللہ کے فریاد!

نبی ہیں آپ ﷺ ہم سب کے ، یہی ایمان ہے اپنا
 رسول ﷺ اللہ کو ہے معرفت سب سے ملی زیادہ
 وہ ﷺ بہتر جانتے ہیں کیا برا ہے اور بھلا ہے کیا
 ڈرانے والے ہیں آقا ﷺ، بشارت دیتے ہیں آقا ﷺ

میں یہ فریاد کرتی ہوں حضور باری تعالیٰ
 سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر اور بے حد رحمتیں فرما
 میری فریاد سُن لیجئے، مدد کیجئے رسول ﷺ اللہ
 سفارش کیجئے میری، رہائی غم سے ہو آقا ﷺ

وہی ﷺ بالآخر ساری امتوں کے ہوں گے رہبر و راہنما
 اور ان ﷺ کی امت کو درجہ ملا ہے خیر امت کا
 کہ جنت میں اسی امت کا پہلے داخلہ ہو گا
 وہی ﷺ ہیں معرفت والے دلیل رحمت مولا
 میں یہ فریاد کرتی ہوں حضور باری تعالیٰ
 سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر اور بے حد رحمتیں فرما

وہ ﷺ احسان کرنے والے ہیں بزرگی ان ﷺ کا ہے رُتبہ
 کرم وہ ﷺ سب پہ کرتے ہیں کرم ہے ان ﷺ کا بس شیوہ

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے لئے

رَسُولَ اللَّهِ الْمَسْتَعَانَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمَسْتَعَانَ

رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے

يَا رَسُولَ اللَّهِ الشَّفَاعَاتِ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَاصُ

اے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے اے رسول اللہ کے رہائی!

يَا رَسُولَ اللَّهِ إِمَامَ الْأُمَمِ مُقَدِّمًا رَسُولًا

اے رسول اللہ کے امام امتوں کے ہم کو جنت میں پہلے بھیجئے اے رسول

صَاحِبَ الْمَعْرِفَةِ بِرَهَانَ رَحْمَةِ اللَّهِ الْمَسْتَعَانَ

صاحب معرفت کے دلیل رحمت اللہ کے فریاد!

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے لئے

رَسُولَ اللَّهِ كَبِيرِنَا رَسُولَ صَاحِبِ الْهِنَةِ ظَاهِرًا

رسول اللہ کے بزرگ ہمارے رسول صاحب احسان کے غالب

كَرِيمِ اللَّهِ الْمَسْتَعَانَ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

کریم اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَنَدُ

درود اور سلام اوپر آپ کے لئے رسول اللہ کے پیغمبر گاہ

الْعَاصِمِينَ رَسُولَ صَاحِبِ الْجَنَّةِ فَارِغِ جَهَنَّمَ

بندگاہوں کے رسول صاحب جنت کے خالی کرنے والے دوزخ کے

میں یہ فریاد کرتی ہوں حضور باری تعالیٰ
سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر اور بے حد رحمتیں فرما

رسول اہل جنت، ہیں آسرا وہ ﷺ گناہگاروں کا
کہ وہ سب لوگ جن کے دل میں ایماں رانی بھر ہو گا
جہنم کو وہ اُن ﷺ سے کروائیں گے خالی، لے لیا ذمہ
تہامی بھی وہ ﷺ کہلائے کہ مکہ شہر ہے اُن ﷺ کا
وہ ﷺ مومن ہیں کہ اللہ پر سدا ایمان ہے اُن ﷺ کا

میں یہ فریاد کرتی ہوں حضور باری تعالیٰ
سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر اور بے حد رحمتیں فرما
میری فریاد سُن لیجئے، مدد کیجئے رسول ﷺ اللہ
سفارش کیجئے میری، رہائی غم سے ہو آقا ﷺ

وہ ﷺ دانائی سے ہیں معمور، سیدھا راستہ اُن ﷺ کا
انہوں ﷺ نے دین کی تبلیغ کی، دنیا میں پھیلا یا
وہ ﷺ عاقب ہیں رسولوں میں انہیں آخر میں بلوایا

سُلْطَانٌ تَهَامِيٌّ مُؤْمِنٌ مِنَ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى

بادشاہ تھامی یعنی مکہ معظمہ والے ایمان لائے والے اللہ پر فریاد! طرف

حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْكَ يَا

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے لئے

رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ

رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے

يَا رَسُولَ اللَّهِ الشِّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ

اے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے اے رسول اللہ کے

الْخَرِصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَيَقِيهِنَا رَسُولُ صَاحِبِ

رہائی! اے رسول اللہ کے وانا ہمارے رسول صاحب

الصِّرَاطِ مَبْلَغِ عَاقِبِ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ

صراط کے پہنچانے والے پہنچے آنے والے نبی اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللَّهُ تَعَالَى الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے لئے رسول اللہ کے

أَنْتَ وَلِيِّنَا رَسُولُ صَاحِبِ الشِّفَاعَاتِ بِإِذْنِ

آپ ہمارے ولی ہیں رسول ہیں صاحب ہیں شفاعتوں کے سنی ہیں

بِأُطْنِ خَيْلِ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

صاحب باطن ہیں ہمارے ہیں اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالَى الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے لئے رسول اللہ کے

میں یہ فریاد کرتی ہوں حضور باری تعالیٰ
سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر اور بے حد رحمتیں فرما

وہی ﷺ والی ہمارے ہیں شفاعت منصب ہے اُن ﷺ کا
خلیل اللہ کے وہ ﷺ، اور باطن روشن تر اُن ﷺ کا
سخی ان ﷺ سا نہ دنیا میں کوئی تھا، ہے اور نہ ہو گا
میں یہ فریاد کرتی ہوں حضور باری تعالیٰ
سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر اور بے حد رحمتیں فرما

شفیع ہیں وہ ﷺ ہمارے تاج اور معراج بس اعزاز ہے ان ﷺ کا
حلال کرنے کا منصب بھی باذن اللہ ہے ان ﷺ کا
میں یہ فریاد کرتی ہوں حضور باری تعالیٰ
سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر اور بے حد رحمتیں فرما
میری فریاد سن لیجئے، مدد کیجئے رسول ﷺ اللہ
سفارش کیجئے میری، رہائی غم سے ہو آقا ﷺ

شَفِيْعَةً اِمْنًا رَسُوْلًا صَاحِبُ النَّاِحِ وَالْمُعْرَاجِ

شفاعت کرنے والے ہم سب کے پیغمبر تاج اور معراج کے

مَحَلِّ اِبْذُنِ اللّٰهِ الْمَسْتَفَاتُ اِلَى حَضْرَةِ اللّٰهِ

حلال کرنے والے اللہ کی اجازت سے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالَى الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ه

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے لئے رسول اللہ کے

الْمَسْتَفَاتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْمَسْتَعَانَ يَا رَسُوْلَ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ

اللّٰهُ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْخَلَّاصُ يَا

اللہ کے شفاعت فرمائیے اے رسول اللہ کے ربانی! اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمِنْ النَّارِ مَخْلَصًا رَسُوْلَ صَاحِبِ

رسول اللہ کے اور دوزخ سے چھڑانے والے ہم کو رسول صاحب

الْمِحْرَابِ حَاشِرِيْبِي اللّٰهُ الْمَسْتَفَاتُ اِلَى حَضْرَةِ

محراب کے جمع کرنے والے نبی اللہ کے فریاد! غرت درگاہ

اللّٰهُ تَعَالَى الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے لئے رسول اللہ کے

اَفْضَلُ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ

افضل سب نبیوں کے اور صدیقوں کے اور شہیدوں کے

وَالصُّدِّحِيْنَ مَحْبُوْبِنَا رَسُوْلَ صَاحِبِ الْمَنْبَرِ

اور نیکوکاروں سے پیارے ہمارے رسول صاحب منبر کے

رہائی وہ ﷺ ہمیں دلوائیں گے نار جہنم سے
 وہی ﷺ ہیں صاحبِ شوکت کریں گے حشر وہ ﷺ برپا
 میں یہ فریاد کرتی ہوں، حضور باری تعالیٰ
 سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر تو بے حد رحمتیں فرما

وہی ﷺ تو سارے نبیوں میں ہیں سب سے افضل و اعلیٰ
 اور بعد اس کے صدیقین شہداء، صالحین کا ہے درجہ
 ہمیں محبوب وہ ﷺ سب سے، صاحبِ منبر میرے آقا ﷺ
 بیاں رب نے سکھایا ہے ہر خطبہ بہترین ان ﷺ کا
 سراپا ہیں وہی ﷺ رحمت، وہی ﷺ باعث ہیں رحمت کا
 میں یہ فریاد کرتی ہوں حضور باری تعالیٰ
 سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر اور بے حد رحمتیں فرما

وہ صاحب بیت اللہ کے، بشارت دیتے ہیں آقا ﷺ
 کیا بحال اکرام و جلال پھر کعبۃ اللہ کا
 میں یہ فریاد کرتی ہوں حضور باری تعالیٰ
 سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر اور بے حد رحمتیں فرما

خَطِيبٌ رَحِمَهُ اللهُ الْمَسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللهِ

خطیب دینے والے رحمت اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ ه

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے لئے رسول اللہ کے

مُبَشِّرٌ يَا رَسُولَ صَاحِبِ الْبَيْتِ عَامِرِ كَعْبَةَ اللهِ ه

بشارت دینے والے ہم کو رسول صاحب بیت اللہ کے آباد کرنے والے کعبۃ اللہ کے

الْمَسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ الْمَسْتَعَاثُ يَا رَسُولَ اللهِ ه

اوپر آپ کے لئے رسول اللہ کے فریاد! لئے رسول اللہ کے

الْمَسْتَعَاثُ يَا رَسُولَ اللهِ الْكُشَفَاتُ يَا رَسُولَ

مدد کیجئے لئے رسول اللہ کے شفاعت فرمائیے لئے رسول

اللَّهُ الْخَلَّاصُ يَا رَسُولَ اللهِ أَكْبَرُ يَا رَسُولَ صَاحِبِ

اللہ کے رانی! لئے رسول اللہ کے بزرگ ہمارے رسول صاحب

الْمِعْرَاجِ عَالِمِ غَيْبِ اللهِ الْمَسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ

معراج کے عالم غیبی اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللَّهُ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ نَبِيُّ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے لئے رسول اللہ کے نبی

أَخِرِ الزَّمَانِ يَا رَسُولَ صَاحِبِ الرَّجْتِهَا مِنْتَقِمِ

آخر زمانہ کے رسول صاحب اجتناد کے بدلہ لینے والے

میری فریاد سُن لیجئے، مدد کیجئے رسول ﷺ
سفارش کیجئے میری، رہائی غم سے ہو آقا ﷺ

رسولوں میں وہی ﷺ اکبر، شرف معراج کا پایا
وہی ﷺ تو علم والے ہیں، ختم ہے ان پر استغنا
میں یہ فریاد کرتی ہوں، حضور باری تعالیٰ
سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر، تو بے حد رحمتیں فرما

رسالت تا ابد قائم، نبی آخر زمانے کا
دیا آئین اجتہاد، بنا بھیجا رسول ایسا
وہی ﷺ ہیں خلق میں اکرم، مکرّم کر دیا ایسا
میں یہ فریاد کرتی ہوں، حضور باری تعالیٰ
سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر تو بے حد رحمتیں فرما

وہ ﷺ صادق دین و دنیا میں، رفیق ٹھہرے قیامت کا
وہ ﷺ مقبول شفاعت ہیں، انہوں نے حق ہے فرمایا
میں یہ فریاد کرتی ہوں حضور باری تعالیٰ
سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر اور بے حد رحمتیں فرما

مُكْرَمِ اللَّهِ ط هُ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

بزرگ بنائے ہوئے اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط وَفِي

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے اور دین

الدِّينِ صَادِقًا رَسُولَ صَاحِبِ الْقِبْطَةِ نَاطِقًا

میں راست گو رسول رنق روز قیامت کے حق فرمانے

بِالْحَقِّ شَفِيعِ اللَّهِ ط هُ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

وہ حق شفاعت کرنے والے اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالَى الصَّلَاةِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر تیرے اے رسول اللہ کے

الْمُسْتَعَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط هُ الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ

اللَّهُ ط هُ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط هُ الْخَلَاصُ يَا

اللہ کے شفاعت کیجئے اے رسول اللہ کے رہائی! اے

رَسُولَ اللَّهِ ط هُ مَشْفَعُ الْأُمَّةِ يَعِينُنَا بِالشَّفَاعَةِ

رسول اللہ کے شفاعت قبول کئے گئے واسطے امت کے مدد کرنے والے ہمارے ساتھ

رَسُولَ صَاحِبِ النَّبِيِّ مَحْرَمِ نَبِيِّ اللَّهِ ط هُ

شفاعت کے رسول صاحب نبوت کے حرمت کئے گئے نبی اللہ کے

الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةِ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود

میری فریاد سُن لیجے، مدد کیجیے رسول اللہ ﷺ
سفارش کیجئے میری، رہائی غم سے ہو آقا ﷺ

شفاعت واسطے اُمت کے، قبول فرمائے گا مولا
ہر اک دشوار لمحے میں اعانت کرتے ہیں آقا ﷺ
کہ خبریں غیب کی دیں گے، رسول اللہ ﷺ کو بھیجا
انہیں حُرمت عطا کر دی، عطا درجہ یہ فرمایا
میں یہ فریاد کرتی ہوں حضور باری تعالیٰ
سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر، تو بے حد رحمتیں فرما

نبی رحمت ﷺ کا شیوہ، نیکیوں میں سبقت لے جانا
بھلائی میں وہ ﷺ اول ہیں، ہو بے شک دین یا دنیا
بڑا جذبہ ہے اُن ﷺ میں، مومنوں کی خیر خواہی کا
وہ ﷺ طاعت میں رہیں آگے، سلوک پائیں وہ ﷺ رافت کا
میں یہ فریاد کرتی ہوں حضور باری تعالیٰ
سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر، تو بے حد رحمتیں فرما

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط نَبِيُّ الرَّحْمَةِ

اور سلام اوپر آپ کے لئے رسول اللہ کے نبی رحمت کے نیک کام کی طرف

سَابِقُنَا رَسُولُ صَاحِبِ الدَّارَيْنِ حَرِيصٌ

پہلے سے بہت کرنے والے رسول صاحب دونوں جہان کے حرص کرنے والے

عَلَى الطَّلَاعِ رَعُوفٌ وَاللَّهُ ط الْمَسْتَعَاثُ إِلَى خَضِرٍ

لحمت پر مہربان بندے اللہ کے فریاد طرف درگاہ

اللَّهُ تَعَالَى الصَّلَاةِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے لئے رسول

اللَّهُ سَيِّدُ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ تَأْلَاهُ نَبِينَا رَسُولٌ

تعمد کے سرور جن اور انسان کے منع کرنے والے بڑے کاموں سے نبی ہمارے

صَاحِبِ الْأُمَّةِ وَالنِّعْمَةِ هَاشِمِيٌّ كِرَامَةُ اللَّهِ

رسول صاحب امت کے اور صاحب نعمت کے اولاد ہاشمی کے بزرگ اللہ کے

الْمَسْتَعَاثُ إِلَى خَضِرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةِ وَ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط خَادِمُ الْحَرَمَيْنِ

سلام اوپر آپ کے لئے رسول اللہ کے خدمت کرنے والے حرمین کے

وَجَدُّ الْحَسَيْنِ وَصَاحِبِ قَابِ قَوْسَيْنِ

اور نانا حسن اور حسین کے اور صاحب قاب قوسین کے

رَسُولٌ حَبِيبٌ قَرِيبٌ وَاللَّهُ ط الْمَسْتَعَاثُ إِلَى خَضِرَةِ

رسول محبوب مقرب اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

بنایا، بزرگی مرتبہ جیسا
ہوں حضور باری تعالیٰ
پر اور بے حد رحمتیں فرما

م، وہی ﷺ حسنین کے نانا
خاص قاب قوسین او ادنیٰ
ہوں حضور باری تعالیٰ
پر، تو بے حد رحمتیں فرما

کے ہمیں نزدیک پہنچایا
گنت ان ﷺ کو عطا فرما
ترین ان ﷺ کا ہے درجہ
برگزیدہ اور محبوب خدا

اللّٰهُ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے لئے رسول

اللّٰهُ مُقَرِّبِنَا رَسُوْلًا اِلَى رَحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالَى مِائَةً

اللہ کے نزدیک کرنے والے ہم کو رسول طرف رحمت اللہ تعالیٰ کے لاکھوں

اَلْفِ اَلْفِ صَلَاةٍ وَّسَلَامٍ وَّرَحْمَةٍ وَّبِرْكَةٍ

درود اور سلام اور رحمت اور برکت

عَلَى اَكْرَمِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْاَصْفِيَاءِ خَاتَمِ رَسُوْلٍ

اوپر بزرگ ترین نبیوں کے اور اہل عساف کے آخر اللہ کے

اللّٰهُ مُحَمَّدًا رَسُوْلًا اللّٰهُ الْبَصِطُفَى وَحَبِيْبُهُ

تین نبیوں کے محمد رسول اللہ کے جو برگزیدہ ہیں اور خدا کے برگزیدہ

الْمُرْتَضَى وَصَفِيْبُهُ الْمُبْتَدَى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

محبوب پر اور خدا کے صاف باطن مقبول بندے پر رحمت نازل فرمائے اللہ اوپر

وَالِهٖ وَسَلَّم تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ يَا

آپ کے اور آپ کی آل کے اور سلام بھیجے بہت بہت اپنی رحمت کے لئے

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ هٗ اللّٰهُمَّ اَرْحَمَ اَبَا بَكْرٍ النَّقِيْ

سب سے زیادہ رحم کرنے والے لئے اللہ رحمت بھیج ابو بکر صاحب تقویٰ پر

وَعَمْرَ النَّقِيْ وَعُثْمَانَ الزُّرِّيْ وَعَلِيَّ الْوَفِيْ اَسَدَ

اور عمر پر کہ پاک ہیں اور عثمان پر کہ پاک ہیں اور علی پر جو وفا کرنے والے

اللّٰهُ الْمُرْتَضَى وَفَاطِمَةَ الزُّهْرَاءِ وَخَدِيْجَةَ

خیر خدا کے برگزیدہ اور حضرت فاطمہ الزہراء پر اور حضرت خدیجہ

الْكُبْرَى وَأَقْرَبُ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ الصِّدِّيقَةَ

کبریٰ پر اور مسلمانوں کی ماں حضرت عائشہ صدیقہ پر

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَالْحَسَنَ الرَّضَا وَالْحُسَيْنَ

راضی اللہ عنہا ان سے اور امام حسن صاحبِ رضا پر اور امام حسین

الشَّهِيدَ الْمَرْجُوبِيَّ وَاشْهَدَ آءِ الْكَرْبَلَاءِ وَالسَّعْدَ

شہید برگزیدہ پر اور تمام شہداء کربلا پر اور سعد

وَالسَّعِيدَ وَأَطْلِحَةَ وَالزُّبَيْرَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ

اور سعید اور طلحہ اور زبیر اور عبدالرحمن

بْنِ عَوْفٍ وَأَبَا عُبَيْدَةَ بْنِ الْجِرَّاحِ وَالْعَشْرَةَ

بن عوف اور ابو عبیدہ بن جراح پر اور دس

الْمُبَشِّرَةَ وَسَائِرَ الصَّحَابَةِ وَالْخُلَفَاءَ الرَّشِيدِينَ

اصحاب پر کہ خوش خبری دیئے گئے ہیں جنت کی اور تمام اصحاب پر اور خلفاء راشدین

وَالتَّائِعِينَ مِنْ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَأَهْلِ الْأَرْضِينَ

پر اور صحابہ کے دیکھنے والے مومنوں پر آسمان والوں میں سے اور زمین والوں میں سے

رَضُوا أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ هَ اسْئَلُكَ أَنْ تَغْفِرَ

رضائے انہی ان سب کے ساتھ ہو میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ بخشش

لِي وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِرَحْمَتِكَ

دیجئے مجھ کو اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو اپنی رحمت سے

يَا أَرْحَمَ الرَّحِيمِينَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ بخشش دے مجھ کو اور میرے والدین کو

زمیں والے ہوں یا آسماں والے یعنی سبھی اہلِ رضا
تو کر دے ان کو راضی اور راضی اُن سے تو ہو جا

سوال کرتی ہوں مولا میں بھی تجھ سے اپنی بخشش کا
مسلمانوں کے مردوں اور عورتوں کو بخشش دے مولا
تو سب سے زیادہ رحم کرتا ہے، ہم سب پر رحم فرما
الہی بخش مجھ کو، ماں باپ اور اولاد کی بخشش تو دے فرما
تو کر رحم اُن دونوں پر، انہوں نے ہے مجھے پالا
رحم فرماتے تھے مجھ پر الہی جب میں تھی بچہ

سبھی ایماں والوں کی الہی مغفرت فرما
سبھی اسلام والوں کی الہی مغفرت فرما
اُن سب کی جو زندہ ہیں یا جو اب ہو چکے مردہ
دعائیں تو ہی ہے سُننا، دعائیں پوری ہے کرتا
تو ہی درجے بڑھاتا اور ہے نازل برکتیں کرتا
تو رحمت کر محمد ﷺ پر جو سب مخلوق سے بہتر
اور رحمت آل پر کر دے سبھی اصحاب کے اوپر
رحم کرنے والوں میں تو ہی تو سب سے ہے بہتر

لِمَنْ تَوَالَدَ وَارْحَمَهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا وَاعْفُرْ

اور میری اولاد کو اور رحم کر ان دونوں پر جیسا پرورش کی انہوں نے میری بچپن میں

لِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَ

اور بخشش دے تمام ایمان والوں کو اور ایمان والیوں کو اور اسلام والوں کو اور

الْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ إِنَّكَ

اسلام والیوں کو جو زندہ ہیں ان میں سے اور جو فوت ہو چکے ہیں بیشک

مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ وَمَنْزِلُ الْبَرَكَاتِ وَرَافِعُ

آپ دعائیں قبول کرنے والے ہیں اور نازل کر کے دالے ہیں برکتوں کے اور بلند کرنے

الدَّرَجَاتِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ

والے ہیں درجوں کے اور رحمت بھیجے اللہ اویس بہترین خلق اپنی کے کہ نام آپ کا محمد

وَأَالِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ

ہے اور ان کی اولاد اور اصحاب سب پر اپنی رحمت سے لے سب سے

الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

زیادہ رحم کرنے والے لے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد

النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ صَلَوَةٌ تَحُلُّ بِهَا

جو نبی امی ہیں پاکیزہ اور پاک باطن ہیں ایسی رحمت کہ جس کی برکت سے ہمارے

الْعُقَدُ وَتَقُوكَ بِهَا الْكُرْبُ صَلَوَةٌ تَكُونُ لَكَ

باطن کی گرہیں کھل جائیں اور بے چینیاں دور ہو جائیں ایسی رحمت جو آپ کے

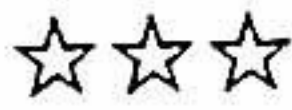
رِضَى وَلِحَقِّهِ آدَاءٌ وَعَلَى آلِهِ وَأَزْوَاجِهِ

پسے رضامندی اور ان کے حق کی ادائیگی کا سبب ہو اور آپ کی آل اور آپ کی بیویوں

وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اور آپ کے گھر والوں اور آپ کے صحابہ پر اور برکت اور سلام بھیج

الہی رحمت نازل کر سیدنا نبی امی محمد ﷺ پر
 وہی علیہ السلام جو ظاہر و باطن میں پاکیزہ ہیں اور طاہر
 وہ رحمت ایسی ہو مولا کہ جس کے فیض و برکت سے
 گرہیں کھل جائیں باطن کی، بے چینوں کو دور فرما دے
 کہ جس سے آپ ﷺ ہوں راضی، وہ رحمت ایسی ہو مولا
 بڑا حق ان علیہ السلام کا ہے ہم پر ادا ہو جائے حق ان علیہ السلام کا
 وہ اہل بیت کا حق، اور ازواج مطاہرہ کا
 صحابہ کو سلام، برکت کا تحفہ تو عطا فرما



۸۵۔ دُعائے حضرت خضر علیہ السلام

اللَّهُمَّ افْرِدْنِي لَهَا خَلَقْتَنِي لَهُ وَلَا تَشْغِلْنِي بِهَا

الہی بیکتا کرے تو مجھے اس چیز کے لئے کہ پیدا کیا تو نے مجھے اسکے واسطے اور نہ مشغول کر تو مجھ سے

تَكْفَلْتَنِي بِهِ وَلَا تَحْرِمْنِي وَأَنَا

بس کا تو ناسمان ہوا ہے میرے واسطے اور نہ محروم رکھ مجھے حالانکہ میں

أَسْأَلُكَ وَلَا تَعِزُّ بِنِي وَأَنَا أَسْتَغْفِرُكَ

مانگتا ہوں تجھ سے اور نہ عذاب کر مجھ پر اور میں مغفرت مانگتا ہوں تجھ سے

فضیلت :- یہ دُعا حضرت خضر علیہ السلام کی ہے۔ سنا تھا اسے ایک مرد نے کہ خضر علیہ السلام ایک جنازے کے پیچھے چلے جاتے تھے اور کہتے تھے کہ نہ دیکھا میں نے مثل پڑے رہنے ان مردوں کے اور نہ مثل غفلت ان زندوں کے پھر انہوں نے یہ دُعا پڑھی۔

مرے اللہ اے معبود میرے
کیا پیدا مجھے تو نے

واسطے مجھے اپنی عبادت کے
تو توفیق تو دیدے

مجھے مخصوص تو کر دے
مجھے بے مثل تو کر دے

اپنی قرینہ عبادت میں
بندگی کا دے

فقط مجھے دنیا مشغول نہ کر
کمانے میں دے

تمامی کفالت جانداروں کی
ہے ترے ذمے

کبھی اُسے محروم نہ رکھے
تو، مانگے جو تجھ سے

بجا وہی مجھ کو عذابوں سے
مغفرت کر دے

(تین دفعہ تکرار سے پڑھئے)

حصہ نعت

بارگاہِ ربِّ العزت میں

بجز بھروسے کے پاس کیا ہے
سوائے رحمت کے آس کیا ہے

قریب ہے وہ گمان سے بھی
گمان کیا ہو قیاس کیا ہے

تشکر اس کا عمل سے ہو گا
زباں پہ حرفِ سپاس کیا ہے

خشیت اس کی جو قلب میں ہو
تو پھر کسی کا ہراس کیا ہے

وہ میرا آقا ہو مجھ سے راضی
میرے عمل کی اساس کیا ہے

ہو ساری ہستی ہی امتحاں جب
تو خوف کیا ہراس کیا ہے

یہ سارے رشتے غرض پہ مبنی
قرابتوں کی اساس کیا ہے

فریب ہستی کو جو نہ سمجھے
تو وہ نظر حق شناس کیا ہے

زباں پہ ہو کلمہ شہادت
رہے نہ ہوش و حواس کیا ہے

کرے جو مولا وہی ہے بہتر
یہ آس کیا اور یاس کیا ہے

میں اس کی بندی ہوں فاترہ جب
نواز دے گا ہراس کیا ہے

☆☆☆

وہ کتنے سچے آقا ﷺ ہیں

میں اکثر سوچا کرتی ہوں
اور نم دیدہ ہو جاتی ہوں
وہ ﷺ کتنے پیارے آقا ہیں
وہ ﷺ کتنے سچے آقا ہیں

میں ان ﷺ کو دعائیں دیتی ہوں
میں ان ﷺ کو سلامی دیتی ہوں

امت کے سبھی محروموں کا
کس درجہ خیالِ خاطر تھا
وہ ﷺ سرورِ دونوں جہانوں کے
اور نان جوئیں تھی جن ﷺ کی غذا

کم علم بھی ہوں کم فہم بھی ہوں
پھر ان ﷺ کے علوئے مرتبہ کا

کس طرح بھلا ادراک کروں
کس حد تک میں احساس کروں

دل میرا گواہی دیتا ہے
اشکوں کی زبانی کہتا ہے

میں عرضِ غلامی دیتی ہوں
میں ان صلی اللہ علیہ وسلم کو سلامی دیتی ہوں

وہ صلی اللہ علیہ وسلم وجہ بنائے عالم ہیں
اور خود ان صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ عالم ہے
اک کونے میں کچھ ستو ہیں
اور ایک پیالا مٹی کا
مشکیزہ اک دیوار پہ ہے
اور ان صلی اللہ علیہ وسلم کے جسمِ اطہر پر
بانوں کے نشان ابھرتے ہیں

وہ صلی اللہ علیہ وسلم بے بستر جو لیٹے ہیں

وہ ﷺ دنیا سے بے پروا ہیں
وہ ﷺ دنیا سے کیا لیتے ہیں
وہ ﷺ سب دنیا کو دیتے ہیں

اب فرد کوئی بھی اُمت کا
کیا اپنی کسی محرومی کا
احساس کرے تو جائز ہے؟
اظہار کرے تو جائز ہے؟

وہ ﷺ مالک سارے خزانوں کے
جب مال غنیمت آتا ہے
تقسیم وہ ﷺ سب کر دیتے ہیں
انفاق ہے بس ان ﷺ کا اسوہ

پھر دولتِ دنیا جس کو ملے
انفاق سے روگردانی کرے
کیا ایسا کرنا جائز ہے؟
دولت پہ مرنا جائز ہے؟

اے کاش کہ ان علیہ السلام کی اُمت بھی
آقا علیہ السلام کی روش کو اپنا لے
وہ علیہ السلام بے شک سچے آقا ہیں
سچی ہو ان علیہ السلام کی اُمت بھی



پڑھا جس نے بھی

پڑھا جس نے بھی اللّٰهُمَّ دل سے
فضائل پائے اس نے تمام اسمائے حسنیٰ کے

صلیٰ علیٰ محمد ﷺ جب کوئی بندہ ہے کہتا
تو رحمت کے سبھی در اس پر ہوتے ہیں وا

واعلیٰ آلہ کہتا ہے جس دم
تو ہوتی ہیں عنایات خصوصی اس دم

کہے اصحابہ جب وہ زباں سے
ہو اس پر خیر و برکت آسماں سے

عطا فرماتا ہے نورانی ملبوس
تو شاداں روح کو کرتا ہے قدوس



نبی، اُمّی ﷺ

جو الہ العالمین کے ہیں حبیبِ کبریا
اور جن ﷺ کی رب نے کی قرآن میں حمد و ثنا

رسول النبی الامّی ایک آیت (۱) میں کہا
سب ہیں اوصاف حمیدہ، کچھ نہیں اس کے سوا

ہیں رسول ﷺ اللہ کے اور صاحبِ انبائے غیب
آپ ﷺ کو امّی کیا پہلو ہے یہ تو صیف کا

ترجمہ اس کا نہ کیجئے بے لکھا اور بے پڑھا
مطلب اس کا یہ کہ ہے ان ﷺ کا معلم خود خدا

ان ﷺ کا سارا علم ہے علم لدنی اور عطا
کوئی دنیا میں کبھی استاذ ان ﷺ کا نہ ہوا

۱۔ امّی کا ترجمہ ان پڑھ یا بے پڑھا لکھا کرنا ہے ادبی ہے اور سرکارِ رسالت مآب ﷺ کی ذات والاصفات کیلئے حد درجہ محتاط رہنا ضروری ہے۔

(۱)۔ (سورہ الاعراف۔ آیت ۱۵۷)

تذکرہ ہر علم کا موجود ہے قرآن میں
گویا شہرِ علم خود اللہ نے ان صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا

ماحصل آگہی ہے توحید کا عقیدہ
اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بدولت اللہ کو ایک جانا

دی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے گواہی اللہ ہے ذاتِ واحد
اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بدولت اللہ کو ایک مانا



کلمہ تقویٰ

الہی کلمہ تقویٰ پہ مجھ کو استقامت ہو
مجھے تو اہل کر اس کا مجھے یہ استطاعت ہو

تو کر دے نقش میرے دل پہ یوں یہ کلمہ طیب
مرا ہر عمل اخلاص سے اس کی شہادت ہو

تو اس کلمے سے مجھ کو لازم و ملزوم یوں کر دے
بنا تسکینِ جاں اس کو مجھے اس سے سکینت ہو

محمد ﷺ کی رسالت کی گواہ خود ذات باری ہے
رسالت کی شہادت اس سے بڑھ کر کیا شہادت ہو

وہ اللہ ذاتِ واحد ہے وہی معبود برحق بھی
محمد ﷺ نے گواہی دی یہی ایمانِ امت ہو

وہ اللہ قادر مطلق وہی رب سارے عالم کا
مجھے اس پر بھروسہ ہو عطا ایماں کی دولت ہو

بیاں قرآن کرتا ہے صفات احمد ﷺ مرسل
مرقع ہے یہ نعتوں کا تلاوت ہی تلاوت ہو

بہت توصیف کرتا ہے بیاں قرآن صحابہؓ کی
صحابہؓ ہیں محمد ﷺ کے نہ کیوں فیضانِ صحبت ہو

مجھے ان ﷺ کے غلاموں کی غلامی کا شرف دے دے

مجھے ان ﷺ سے عقیدت ہو مجھے ان سے محبت ہو

مرا معبود اللہ ہے محمد ﷺ ہیں رسول اس کے
کروں طاعت محمد ﷺ کی تو یہ رب کی اطاعت ہو

ادب کو جو رسول پاک ﷺ کے ملحوظ نہ رکھے
تو پھر اس شخص کا حسنِ عمل سارا اکارت ہو



یا رحمة اللعالمین

کیا مرتبہ ہے آپ ﷺ کا اے رحمة اللعالمین
احمد بھی ہیں، محمود بھی، محبوب رب اللعالمین

رحمت کی یہ جلوہ گری جاری رہے گی بالیقین
یا رحمة اللعالمین، یا رحمة اللعالمین

ہم عاصیوں پر جب پڑے چشمِ کرم ان ﷺ کی پڑے
رحمت ہمیں ان کی ملے کیوں قلب اپنا ہو حزیں

سب انبیاء ہیں منتظر بننے کو ان ﷺ کے امتی
امت میں جو پیدا ہوئے خوش بخت ہیں وہ بالیقین

اک رابطہ قائم رہے قدموں میں رکھ لیجئے مجھے
آقا ﷺ مجھے کیجئے قرین، آقا ﷺ مجھے رکھیے قرین

سب انبیاء کے معجزے مجموعہ ان ﷺ میں ہو گئے
اوصاف کیوں کر ہوں بیاں وہ ﷺ صادق الوعد الا میں

چاہے وہ حسن ذات ہو چاہے ہو وہ حسن صفات
کوئی نہیں ان ﷺ سہا حسیں، کوئی نہیں ان ﷺ سہا حسیں

حُبِ نبی ﷺ کی روشنی، دل میں میرے بڑھتی رہے
میری نظر ان ﷺ پر رہے، دل میں رہیں وہ ﷺ دلنشین

درکار ہے رحمت مجھے، سرکار ﷺ کی رحمت سدا
جب تک جیوں، وقتِ نزع شافع وہی ہوں یوم دیں



مدینے میں ہو مدفن اپنا

کاش کہ حُبِ نبی میں کٹے جیون اپنا
اُن علیہ السلام کے انوار سے بھرتی رہوں دامن اپنا

اس تمنا میں گزارا کروں جیون اپنا
میرے معبود مدینے میں ہو مدفن اپنا

گنبدِ خضریٰ کا سایہ ہو مقدر اپنا
ہے دعا رب سے مدینہ بنے مسکن اپنا

ان علیہ السلام کے فیضانِ کرم سے ہی چلا پاتا ہے
اپنا ہر نیک عمل اور ہر اک فن اپنا

صرف انفاذِ شریعت ہی سے پائے گا دوام
اپنا یہ پاک وطن اور یہ گلشن اپنا

ان علیہ صلی اللہ کے اوصاف حمیدہ کا ہے قائل دل سے
دوست ہو اپنا کہ ہو کوئی بھی دشمن اپنا

وہ رے دامنِ رحمت میں جگہ پاتا ہے
دامنِ پاک سے جو جوڑ لے دامن اپنا

نام نامی میں عجب ان علیہ صلی اللہ کے ضیاء پاشی ہے
جب کوئی نعت کہوں قلب ہو روشن اپنا

ساری تاریکیاں تقدیر کی تاباں ہو جائیں
اسوۂ پاک سے ہو جائے جو بندھن اپنا

دامن قلب و نظر اور کشادہ ہو جائے
وہ علیہ صلی اللہ کرائیں کبھی ہم جیسوں کو درشن اپنا

ان علیہ صلی اللہ کے دربار میں جا کر مجھے محسوس ہوا
وہ علیہ صلی اللہ ہیں مائل بہ کرم تنگ ہے دامن اپنا

ہم کو آفات سے اور ظلم و جہالت سے بچا
تو کہ معبود ہے اور تو ہی مہیمن اپنا

حق کے محبوب سے بے پایاں محبت ہے جنہیں
فائزہ ان علیہ صلی اللہ علیہ وسلم پہ نچھاور کریں تن من اپنا



جشنِ اعزاز و تکریم

باب اول:-

واہ کیا کیف یاں کی فضاؤں میں ہے
جانفزا نور و نکہت ہواؤں میں ہے

اک سرور دوا می ہواؤں میں ہے
ایک کیفِ دُروں اُن فضاؤں میں ہے

اپنے روضے میں تشریف فرما ہیں وہ ﷺ
اور شہادت ازاں کی صداؤں میں ہے

جو بھی مانگا، جو چاہا، وہی پالیا
کتنی تاثیر یاں کی دعاؤں میں ہے

شہر ان ﷺ کا ہے گہوارۂ امن و نور

رحمتِ حق کی نوری رداؤں میں ہے
ایک شفقت کا سایہ ہے جلوہ فگن
یہ جہاں گویا نوری رداؤں میں ہے

اُن ﷺ کی مسجد ہے یہ ان ﷺ کا منبر ہے یہ
اک عجب ہی تقدس فضاؤں میں ہے

قاری پڑھتے ہیں یسین و طہ جو یاں
گویا نعتِ نبی ﷺ اُن صداؤں میں ہے

خالی دامن تو کوئی نہ سائل گیا
سُرخرو ہے وہی جو گداؤں میں ہے

کاش! جنت کی کیاری میں ہو حاضری
فائزہ یہ بھی رب کی عطاؤں میں ہے



اُمّتی سارے حاضر ہیں پروانہ وار
اپنے اعمال پر سب ہی ہیں شرمسار

ان ﷺ کے لطف و عنایت کے امیدوار
رَبِّ اعلیٰ سے بخشش کا ہے انتظار

کیسا اعزاز ہے کیسا انعام ہے
جشنِ تکریم ہے حسنِ اکرام ہے

ساری دنیا میں جو بھی مسلمان ہے
حاضری کا یہاں اس کو ارمان ہے

از زمیں تا فلک یہ درود و سلام
بھیجے جاتے ہیں محبوبِ ربِّ پر مدام

جشنِ تکریم کا جو کرے اہتمام
اس پہ لطفِ الہی رہے گا مدام

مجھ کو بھی حاضری کی سعادت ملے
کاش شہرِ نبی ﷺ کی سکونت ملے

فائزہ کو بھی فیضِ کفالت ملے
ان ﷺ کا لطف و کرم اور عنایت ملے
(آمین)



نعت بحضور سرور کو نین ﷺ

خواہش ہے دلی، ذکرِ نبی کی ہو سعادت
حاصل ہو کرم آپ ﷺ کا اور چشمِ عنایت

معراجِ قلم، ہے کہ لکھے آپ ﷺ کی مدحت
ہے میرے لئے نعت نبی عین سعادت

قرآن کی آیات میں سب سے بڑی آیت
اور سب سے بڑا حکم محمد ﷺ کی اطاعت

قرآنِ مجسم مرے آقا ﷺ کی ہے سیرت
ہے ان ﷺ کی اطاعت ہی تو اللہ کی اطاعت

آدم کو ملی آپ ﷺ کے صدقے میں برأت
اور ہو گئی ہے آپ ﷺ پہ تکمیل ہدایت

مومن کے لئے اسوۂ کامل ہے یہ سنت
ہے خلقِ عظیم آپ ﷺ کا قرآن سے عبارت

الفاظ کریں کیسے بیاں آپ ﷺ کی عظمت
معراج میں کی آپ ﷺ نے نبیوں کی امامت

چاہت ہو اگر دل میں تو ہو آپ ﷺ کی چاہت
اور سب سے سوا آپ ﷺ سے احساسِ قرابت

سب خورد و کلاں کرتے رہے آپ ﷺ کی مدحت
ٹھہرے جو بنی سعد میں دورانِ رضاعت

کر لیں جو قبول آپ ﷺ یہ اظہارِ عقیدت
میرے دل بیتاب کو مل جائے گی راحت

اے فخرِ امم، فخرِ رسل رحمت و رافت
ہے فائزہ کو آپ ﷺ سے امیدِ شفاعت



اسمِ محمد ﷺ دل پہ لکھا ہے

اسمِ محمد ﷺ دل پہ لکھا ہے اسمِ محمد ﷺ دل میں بسا
مانا یہ اظہار ہے سچا، کتنا ہے لیکن پاسِ وفا

دل سے جانا، دل سے مانا اسوہ آقا کو میں نے
روز و شب جتنا عمل میں، میں نے اسے شعار کیا

اپنے رب سے جب بھی مانگو اسمِ محمد ﷺ کے صدقے
اسمِ محمد ﷺ کے صدقے میں ہوتی ہے مقبول دعا

بقدر حُبِ سیدنا محبت رب کی ملتی ہے
رکھتا ہے جو ان ﷺ سے محبت اللہ کو محبوب ہوا

وسیع تر تیری رحمت، سدا ہے تو کرم فرما
محبت بے کراں محبوب ﷺ سے اپنے عطا فرما



انوار برستے ہیں

انوار برستے ہیں ہر آن مدینے میں
اسرار بھی کھلتے ہیں ہر آن مدینے میں

وہ تزکیہ کرتے ہیں، دل، نور سے بھرتے ہیں
انسان نکھرتے ہیں ہر آن مدینے میں

فیضان ہے یہ اُن عَلَیْہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا ہر دل میں اُجالا ہے
کردار سنورتے ہیں ہر آن مدینے میں

جو چاہا وہی پایا جو سوچا وہ بر آیا
بس کام یوں بنتے ہیں ہر آن مدینے میں

عالم ہو بیاں کیسے حضرت عَلَیْہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی تواضع کا
مہمان اترتے ہیں ہر آن مدینے میں

خیرات ہو دانش کی، حکمت کی، ہدایت کی
کاسے سبھی بھرتے ہیں ہر آن مدینے میں

وہ ﷺ شمسِ ہدایت ہیں اور نور مجسم ہیں
مہتاب اُجلتے ہیں ہر آن مدینے میں

سرکارِ ﷺ کرم کیجئے، قدموں میں جگہ دیجئے
ارمان مچلتے ہیں ہر آن مدینے میں



”اسم محمد ﷺ یسین بھی ہے“

اسم محمد ﷺ یسین بھی ہے، یسین ہے قرآن کا دل
ان کی ذات میں غور کرو تو اس کا سمجھنا ہے مشکل

جب بھی سوچو، جب بھی سمجھو، ان کی صفات عالی کو
حُبِ نبیؐ سے دل مملو ہو، اور ملے بیداری دل

نذر ہوں نعت و درود کے تحفے، سیرت پاک بیان کرو
ان کا ذکر سرِ محفل ہو، ان ﷺ کی ہو بس ہر محفل

کوئی حیات نبی ﷺ کا آخر منکر ہو تو کیوں کر ہو
سب کے دلوں میں وہ ﷺ زندہ ہیں، مسکن ان کا ہے ہر دل

ان ﷺ کی رسالت تابہ ابد ہے ان ﷺ کی شفاعت تابہ ابد
ان ﷺ کا فیض ہے آج بھی جاری ان ﷺ کے کرم کے سب سائل

ان ﷺ کے عمل کے سارے گوشے تابندہ ہیں تا بہ ابد
راہ عمل ہے کتنی اجاگر ہر سو ہے ان ﷺ سے جھلمل

قرآن کی آیات میں بے شک نعتِ نبی اکرم ہے
ان ﷺ کے ثناء خوانوں میں یارب میرا نام بھی کر شامل

ان ﷺ کی رسالت پر ایماں سے دین مکمل ہوتا ہے
حُبِ نبی ﷺ ہے جس کے دل میں وہی مسلمان ہے کامل

عشق اللہ سے کرنے والے ان ﷺ کی راہ پہ چلتے ہیں
ان ﷺ کی راہ کے ہر رہرو کو رب کی محبت ہے حاصل

ان ﷺ کے نام پہ جینا مرنا ان کے غلاموں کی فطرت
اسمِ محمد ﷺ کی چاہت ہے خون کی گردش میں شامل

حاضری ان ﷺ کے روضے پر ہو، فائزہ دل کی خواہش ہے
اپنے کرم سے وہ ﷺ بلوائیں میں تو نہیں ہوں اس قابل



ترجمہ قصیدہ از سواد بن قاربؓ

حضرت براء بن عازبؓ فرماتے ہیں کہ ایک روز حضرت عمر فاروقؓ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ آپؓ نے پوچھا، تم میں سواد بن قاربؓ ہے؟ مجمع پر خاموشی طاری رہی۔ آئندہ سال پھر آپؓ نے خطبہ ارشاد فرمایا اور پوچھا، تم میں سواد بن قاربؓ ہے؟ میں نے عرض کی یہ سواد کون صاحب ہیں؟ فرمایا، ان کے ایمان لانے کا واقعہ بڑا عجیب و غریب ہے۔ اسی اثناء میں حضرت سوادؓ بھی آ پہنچے۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا، ”اے سوادؓ!“ اپنے ایمان لانے کا واقعہ بیان کرو۔ حضرت سوادؓ بولے ”اے امیر المؤمنین! میں ہند میں تھا اور ایک جن میرے تابع تھا۔ ایک شب میں سویا ہوا تھا اور اس نے آ کر مجھے خواب میں کہا اٹھو اور میری بات غور سے سنو۔ اللہ تعالیٰ نے قبیلہ لوی بن غالب سے ایک نبی مبعوث فرمایا ہے۔ دوڑو اور اس پر ایمان لاؤ۔ تین رات یونہی ہوتا رہا۔ اس کے بار بار کہنے سے میرے دل میں اسلام کی محبت بیدار ہو گئی۔ میں اونٹنی پر سوار ہوا اور مکہ مکرمہ پہنچا۔ وہاں میں نے دیکھا کہ لوگ حضور اکرم ﷺ کے آس پاس حلقہ بنائے بیٹھے تھے۔ جب حضور اکرم ﷺ کی نظر مجھ پر پڑی تو فرمایا، ”اے سواد! خوش آمدید، جو تجھے لے آیا ہے ہم اسے بھی جانتے ہیں۔“ میں نے عرض کی ”یا رسول اللہ ﷺ میں نے چند شعر عرض کئے ہیں، اجازت ہو تو پیش کروں؟“ حضور ﷺ نے اجازت عطا فرمائی۔ انہوں نے قصیدہ پیش کیا۔ ابتداء میں اپنے خواب کا واقعہ بیان کیا۔ پھر بڑے محبت بھرے انداز میں اپنے ایمان لانے کا اعلان کیا۔

چند اشعار آپ بھی سن لیں۔

فَأَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ لَا رَبَّ غَيْرَهُ وَأَنَّكَ مَا مَوْنٌ عَلَىٰ كُلِّ غَائِبٍ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی رب نہیں ہے اور آپ کو ہر قسم کے غیبوں کا امین

بنایا گیا ہے۔

وَأَنَّكَ ادْنَى الْمُرْسَلِينَ وَسَيْلَةَ إِلَى اللَّهِ يَا ابْنَ الْكَرَمِينَ الْأَطَائِبِ
اے بزرگوں اور پاکبازوں کے فرزند تمام رسولوں سے آپ کا وسیلہ اللہ تعالیٰ کی جناب
میں بہت قریب ہے۔

فَمُرْنَا بِمَا يَأْتِيكَ يَا خَيْرَ مُرْسَلٍ وَإِنْ كَانَ فِيمَا جَاءَ شَيْبُ الذَّوَائِبِ
جو وحی آپ کے پاس آتی ہے ہمیں اس کا حکم دیجئے، ہم حضور ﷺ کے ارشاد کی تعمیل
کریں گے۔ خواہ تعمیل حکم میں ہمارے بال ہی سفید ہو جائیں۔

وَكَانَ لِي شَفِيعًا يَوْمَ لَا ذُو شَفَاعَةٍ سِوَاكَ بِمُغْنٍ عَنِ سَوَادِ بْنِ قَارِبٍ
یا رسول اللہ! اس روز سواد بن قارب کی شفاعت فرمائیے جبکہ حضور کے سوا کسی
کی شفاعت کوئی فائدہ نہ پہنچائے گی۔

(اقتباس از ضیاء القرآن۔ پیر کرم علی شاہ جلد چہارم)

سواد بن قارب کا یہ قصیدہ حضور ﷺ نے بہ نفس نفیس سنا اور پسند فرمایا لہذا میں نے
ان اشعار کے ترجمے کو نظم کر لیا۔ ذیل میں ان اشعار کا منظوم ترجمہ ہے: (فائزہ)

نہ کوئی رب ہے نہ ہے الہ
سوائے اللہ عزوجل کے
وہ عالم الغیب و شہادہ
ہے حسی و قیوم اور دائم

محمد ﷺ اس کے ہیں عبدِ کامل
تمام غیبوں کا جتنا چاہا
امین بنایا ہے ان ﷺ کو بیشک
رسول برحق، نبی خاتم

شرف میں اعلیٰ ترین منصب
وہ ﷺ پاکباز و نجیب سب سے
وہ ﷺ صلب اشرف سے چنیدہ
نسب ہے جن ﷺ کا بہت مکرم

وسیلہ ان ﷺ کا قرین تر بھی
جناب باری میں معتبر بھی
وسیلہ ان ﷺ کا مجھے ہے حاصل
ہر اک وسیلے پہ ہے مقدم

وحی جو آئی ہے ان ﷺ کی جانب
وہی شریعت نبی ہماری
وحی مقلو و غیر مقلو
اسی کا پیرو رہوں گا تادم

کروں گا تعمیلِ حکم ان ﷺ کی
سفید ہو جائیں بال گرچہ
خدا جو توفیق دے گا مجھ کو
جہاد اکبر کروں گا پیہم

نہ ہو سکے گی قبول جس دن
سوائے ان ﷺ کے کوئی شفاعت
شفاعت فرمائیے گا میری
نبی اکرم، شفیع اعظم



یہ کرم ہے ذات و درود کا

یہ کرم ہے ذات و درود کا
جسے زباں پہ ورد زریں کا
جہاں تذکرہ ہو حضور ﷺ کا
سو زباں پہ ورد درود کا

جو بیاں ہو ان ﷺ کی صفات کا
کہو مرحبا، کہو مرحبا
وہی ﷺ ذات والا صفات ہے
ہیں صفات ساری ہی مجتمع
وہی ﷺ اُسوۃ، اُسوۃ کاملہ
کریں کاش ان ﷺ کا ہی اتباع

ہو بیاں جو ان ﷺ کے درود کا
ہو زباں پہ ذکر درود کا
جہاں تذکرہ ہو حضور ﷺ کا
ہو زباں پہ ورد درود کا

جو بیاں ہو خُلقِ عظیم کا
 مرے دل سے آئے یہی صدا
 وہ ﷺ اتم ہیں خُلقِ عظیم کا
 ہوا ان ﷺ سا کوئی نہ دوسرا
 جو عبودیت پہ ہو گفتگو
 وہی ﷺ عبدِ کامل ہیں بر ملا

وہ ﷺ کمالِ علم کا مُعجزہ
 کوئی کیا کرے گا اسے بیاں
 جسے رب نے علم سکھا دیا
 انہیں ﷺ خود خدا نے پڑھا دیا

وہ ﷺ ازل سے لے کر ابد تک
 وہ ﷺ زمیں سے تا بہ فلک فلک
 جو زماں مکاں کے ہیں درمیاں
 انہیں ﷺ رب نے سب کچھ کیا عیاں

یہ کرم ہے ذاتِ وود کا
ہے زباں پہ وردِ وود کا
یہ محبتوں کا ہے معاملہ
یہی چاہتوں کا ہے سلسلہ

یہی اہلِ دل کا ہے زمزمہ
ہے بلند ذکر کا غلغلہ
یہی سب سے اعلیٰ کلام ہے
کہ انہیں ﷺ کو میرا سلام ہے

یہ سعادت جس کو ملے ملے
یہ ہے ربِّ تعالیٰ کا مدعا
جو ہے ستر ماؤں سے مہرباں
ہے اسی کا حکم یہ برملا
ہو زباں پہ وردِ وود کا
ہو زباں پہ وردِ سلام کا

میں بتاؤں یہ ہے درود کیا
 ہے نزول رحمت کی التجا
 ہے نزول برکت کی التجا
 ہے نفس نفس کی مرے صدا
 اے کریم تیرے حبیب ﷺ پر
 اے الہی تیرے رسول ﷺ پر
 جو محمد ﷺ تیرے رسول ﷺ ہیں
 جو محمد ﷺ سب کے رسول ﷺ ہیں

یہ کرم ہے ذات وودود کا
 ہو زباں پہ ورد درود کا
 ہو زباں پہ ورد سلام کا
 یہی اوج ہے بس کلام کا



اسم مبارک

سراپا ہے رحمت وجود مبارک
محمد ﷺ ہے ان کا ہی اسم مبارک

وہ نور علی نور ہستی ہے جن کی
محمد ﷺ ہے ان کا ہی اسم مبارک

بلندی پہ ہو گا سدا ذکر جن کا
محمد ﷺ ہے ان کا ہی اسم مبارک

ملے ذکر سے جن کے راحت دلوں کو
محمد ﷺ ہے ان کا ہی اسم مبارک

سراپائے رحمت، کرم کا وہ معدن
محمد ﷺ ہے ان کا ہی اسم مبارک

جو قاسم ہیں اللہ کی نعمتوں کے
محمد ﷺ ہے ان کا ہی اسم مبارک

محاسن کا جن کے بیاں غیر ممکن
محمد ﷺ ہے ان کا ہی اسم مبارک

میں ہوں ملتجی جن کی نظرِ کرم کی
محمد ﷺ ہے ان کا ہی اسم مبارک

عطا جن کو منصب شفاعت کا ہو گا
محمد ﷺ ہے ان کا ہی اسم مبارک

شفاعت کا جن کی مجھے آسرا ہے
محمد ﷺ ہے ان کا ہی اسم مبارک

تصدق میں جن کے بھرا میرا دامن
محمد ﷺ ہے ان کا ہی اسم مبارک

ملی جن کے صدقے میں ایماں کی دولت
محمد ﷺ ہے ان کا ہی اسم مبارک

درود ان پہ بھیجوں تو تسکین پاؤں
محمد ﷺ ہے ان کا ہی اسم مبارک

درود و تحیّت دوامی ہو جن پر
محمد ﷺ ہے ان کا ہی اسم مبارک

ہوگستاخ کا جن کے انجام اتر
محمد ﷺ ہے ان کا ہی اسم مبارک

کنیروں میں ہے فائزہ جن کی شامل
محمد ﷺ ہے ان کا ہی اسم مبارک

☆☆☆

بقیچ کی خاک میں یہ خاک میری شامل ہو

حضور ﷺ شہر مدینہ مجھے بلا لیتے
حضور ﷺ شہر میں اپنے مجھے بسا لیتے

تمام عمر یہی آرزو رہی میری
تمام عمر دعا یہ میری زباں پہ رہی

حضور ﷺ پھر بھی مدینہ میں رہ سکی نہ کبھی
کرم کیا کہ مدینے میں حاضری تو ہوئی

مدینہ میرے تصور میں بس گیا ایسے
رہی کہیں بھی مگر میں رہی وہاں جیسے

حضور ﷺ آپ تو سائل کو بھیک دیتے ہیں
حضور ﷺ میں بھی بھکارن ہوں آپ کے در کی

حضور ﷺ خاکِ مدینہ مقام ہو جائے
وہیں پہ قصہ ہستی تمام ہو جائے

دعا ہے خاکِ مدینہ میں میری قبر بنے
نہ رہ سکی تو مدینے کی موت ہی دے دے

بقیچ کی خاک میں یہ خاکِ میری شامل ہو
مجھے حضور ﷺ کی ہمسائیگی جو حاصل ہو
(آمین)



محمد علیہ السلام شمع محفل بود

نہ جانے کیسی محفل تھی جہاں کل رات کو میں تھا
تھے رقصاں جانثار عشاق واں کل رات کو میں تھا

پری پیکر، قد زیبا، گل لالہ حسین چہرہ
وہیں تو جان جاناں تھے جہاں کل رات کو میں تھا

شیاطیں ہیں رقیبِ روسیاء اور تاک میں بیٹھے
ہوا مشکل یہ بتلانا کہاں کل رات کو میں تھا

مقام لامکاں تھا وہ، خدا خود میر محفل تھا
محمد علیہ السلام شمع محفل تھے جہاں کل رات کو میں تھا



نگاہوں کے آگے

ہو مکہ مدینہ سدا میرے آگے
رہیں تاکہ جلوے نگاہوں کے آگے

میں سجدہ کروں تو کروں ایسے مولا
کہ ہو تیرا کعبہ نگاہوں کے آگے

تو کر مختصر ہجر کی ساعتوں کو
ہو کعبے کا کعبہ نگاہوں کے آگے

مجھے آقا ﷺ لے لیں غلامی میں اپنی
سدا ہو مواجہہ نگاہوں کے آگے

میں رہتی کہاں ہوں بتاؤں یہ کیسے
ہے خضریٰ ہی خضریٰ نگاہوں کے آگے

کبھی سوچتی ہوں بلائیں وہ ﷺ مجھ کو
رہوں میں بھی شاہا علیہ ﷺ نگاہوں کے آگے

میں سوؤں تو دیدار سے بہرہ ور ہوں
انہی علیہ ﷺ کا ہو جلوہ نگاہوں کے آگے

بنے میرا مسکن وہ شہرِ تخیل
رہے ان علیہ ﷺ کا روضہ نگاہوں کے آگے

درود ان علیہ ﷺ پر بھیجیں سلام ان علیہ ﷺ پر بھیجیں
ہے حکم الہا نگاہوں کے آگے

ندامت گناہوں پہ ہوتی ہے اپنے
ہے دفترِ عمل کا نگاہوں کے آگے

طلبِ مغفرت کی ہے ربِّ علیٰ سے
ہے درِ مصطفیٰ علیہ ﷺ کا نگاہوں کے آگے

میں اس ایک منظر میں یوں کھو گئی ہوں
نہیں کوئی چچا نگاہوں کے آگے

مجھے بھی کرم کی ملے بھیک ان صلی اللہ علیہ وسلم سے
درِ جود ہے وا نگاہوں کے آگے



ترجمہ: علامہ اقبالؒ

تو غنی از ہر دو عالم من فقیر

روزِ محشر عذرہائے من پذیر

در حسابم را تو بینی ناگزیر

از نگاہِ مصطفیٰ ﷺ پہاں بگیر

(علامہ اقبالؒ)

اے الٰہِ الغلیمین! تیری ذات دو جہانوں

سے بے نیاز ہے جبکہ میں تہی دست (تیرے فضل کا)

محتاج ہوں۔ لہذا قیامت کے روز میرے گناہوں کے

ضممن میں میری عذر خواہیاں قبول فرمالینا۔ اور اگر تو میرا

حساب لینا ضروری سمجھے تو حضورِ اکرم ﷺ کی

نظروں سے چھپا کر لینا۔ آمین

اے الٰہِ العَلَمِیْنَ تو بے نیاز دو جہاں
ہو ترا فضل و کرم مجھ پہ الٰہی بیکراں

میں تھی دست اور تیرے فضل کی محتاج ہوں
تیری بخشش اور تیرے عفو کی محتاج ہوں

معذرت میرے گناہوں پہ تو مولا کر قبول
کچھ گناہ دانستہ میرے اور کچھ نسیان و بھول

یا خدا روزِ قیامت ہو نہ میرا احتساب
معفرت بے پایاں تیری اور رحمت بے حساب

ہو اگر لازم مرا اعمال نامہ دیکھنا
اپنے محبوب ﷺ کی نظروں سے اسے لینا چھپا

☆☆☆

جو ترے حبیب ﷺ ہیں اے خدا

جو ترے حبیب ﷺ ہیں اے خدا
مجھے ان ﷺ کا قرب تو کر عطا

ہو عطا وہ الفتِ بے ریا
سبھی الفتوں سے جو ہو سوا

مجھے نورِ ایماں کا کر عطا
مرے قلب و جاں کا ہو تزکیہ

دل مردہ کو وہ ملے جلا
مجھے حُبِ دُنیا سے تو بچا

مرا دل بنا دے وہ آئینہ
ہو ترے حبیب ﷺ کی جلوہ گاہ

☆☆☆

یہ دل بسکل ہے

از جامی

یہ دل بسکل ہے جاں پارہ، بدن درماندہ ہے میرا
مجھے بے چین رکھتی ہے جدائی، یا رسول ﷺ اللہ

ہے دل پڑمردہ اور بوجھل گناہ کے بار سے میرا
مری جانب کرم کی اک نگاہ ہو یا رسول ﷺ اللہ

یہی ہے آرزو دل کی زیارت خواب میں کر لوں
مجھے دیدار کی نعمت عطا ہو یا رسول ﷺ اللہ

خوشا قسمت فدا کر دوں میں اپنی جان و ہستی کو
ملے جو نقشِ نعلینِ مبارک یا رسول ﷺ اللہ

یہ اندیشہ مجھے بے کل کئے رہتا ہے اک اک پل
سیاہ ہو گا مرا اعمال نامہ جب سرِ محشر

گناہ کا عذر دینا ہے گناہ کرنے سے بھی بدتر
کریں گے آپ ﷺ ہی میری شفاعت یا رسول ﷺ اللہ

میں شرمندہ، میں شرمندہ نخل رہتی ہوں میں پل پل
پشیمان ہوں، سراپا میں پشیمان یا رسول ﷺ اللہ

محبت آپ ﷺ کی رکھتی ہے بے خود اور مستی میں
میرادل آپ ﷺ کی الفت کی زنجیروں میں ہے جکڑا
میں اپنے دل کی بیتابی بیاں کیسے کروں آقا ﷺ
نہ میں شاعر نہ دعویٰ ہے سخن کا یا رسول ﷺ اللہ

گناہگارِ اُمت کی شفاعت جس گھڑی ہو گی
تو اس دشوار لمحے میں شفاعت کیجئے گا میری
شفاعت آپ ﷺ کی مجھ کو عطا ہو یا رسول ﷺ اللہ
میری جانب کرم کی اک نگاہ ہو یا رسول ﷺ اللہ



کس کے فیضانِ محبت سے

کس کے فیضانِ محبت سے ملی دل کو چلا
کس کی امیدِ شفاعت سے ہوا دل کو سکوں

کس کی تعلیم و ہدایت نے دیا نور و شعور
ظلمتِ جہل کو انوارۃ آگاہی دی

مرحبا سید کونین ﷺ، نبی امی ﷺ
ان ﷺ پہ پیہم ہو صلوة اور سلام ان ﷺ پہ مُدام

مجھ کو احساسِ محبت تو بہت ہے لیکن
مجھ کو اظہارِ عقیدت کا سلیقہ بھی نہیں
مجھ کو اظہارِ محبت کا سلیقہ دے دے
میرے معبود تجھے نام نبی ﷺ کا صدقہ
یوں تقاضائے محبت کو کروں دل سے ادا
پیرویِ اُسوۃِ حسنہ کی سعادت ہو عطا

مرحبا سید کونین ﷺ، نبی امی ﷺ
ان ﷺ پہ پیہم ہو صلوة اور سلام ان ﷺ پہ مدام

میں کہ دنیا کی چکا چوند سے مغلوب ہوئی
دین کی راہ میرے دور میں معیوب ہوئی

تیرے محبوب ﷺ کی الفت نے سکھایا مجھ کو
اور توفیق سے تیری مجھے مطلوب ہوئی

راہ حق ہم پہ اجاگر ہے قدم اس پہ بڑھیں
اپنا ایمان زبانی ہے اسے دل میں اتار

ترے محبوب ﷺ کی سنت پہ عمل پیرا رہوں
قلب بیدار ہو، سچا ہو، عمل ہو صالح

اور محمد ﷺ کی محبت کا تقاضا ہے یہی
میرے معبود محمد ﷺ ہیں ہمارے محبوب ﷺ
اور رضا تیری فقط زیست کا اپنی مطلوب

مرحبا سيد كونين ﷺ، نبى امى ﷺ
ان ﷺ په پيهم هو صلوة اور سلام ان ﷺ په مدام



دُعَا سَيِّئَةٍ

(جنوری ۱۹۹۳ء میں مدینہ طیبہ سے واپسی کے بعد لکھی گئی)

یا رب مجھے نبی ﷺ سے محبت ہو بے حساب
ان کا کرم ہو ان ﷺ کی عنایت ہو بے حساب

ہر وقت ان ﷺ کی تابع فرمان میں رہوں
حسنِ عمل کی مجھ کو سعادت ہو بے حساب

دل ہو میرا ایمان کے انوار سے معمور
مجھ کو عطا ایمان کی دولت ہو بے حساب

ہر دم رہوں میں ان ﷺ کی نگاہِ جمال میں
مجھ پر نبی ﷺ کی چشمِ عنایت ہو بے حساب

بھیجوں درود اتنا میں خیر الانام ﷺ پر
اللہ کے عمل کی نیابت ہو بے حساب

اے کاش میری موت پر آئے صدائے غیب
بندی ہماری داخلِ جنت ہو بے حساب

دنیا میں لگ گئی ہوں مگر آرزو ہے یہ
مجھ کو قیام و اذنِ زیارت ہو بے حساب

یہ کم شرف نہیں ہے کہ ہوں ان صلی اللہ علیہ وسلم کی امتی
مجھ کو ادائے شکر کی عادت ہو بے حساب

بار دگر بھی مجھ کو ملے اذنِ حاضری
دل کو مرے سکون ہو راحت ہو بے حساب

جس کی نگاہ تیرے کرم کی ہو منتظر
اس پر ترا کرم تری رحمت ہو بے حساب

ہر ہر قدم پہ راہ عمل ان سے پائی ہے
روزِ جزا بھی ان کی اعانت ہو بے حساب

اللہ کی مخلوق ہے اللہ کا کنبہ
مجھ سے خدا کی خلق کی خدمت ہو بے حساب

حسنِ کمالِ حقِ رسالت کیا ادا
لِللّٰهِ اَنْ عَلِيٍّ كَوْحِ شَفَاعَتِ هُوَ بَعْدَ حَسَابِ

اسلام کے عروج کا عظمت کا دور ہو
اس دین کا قیام ہو نصرت ہو بے حساب

ذکرِ رسول ﷺ، ذکرِ الہی ہو میرا شغل
اور فائزہ پہ لطف و عنایت ہو بے حساب



تراشکر کیسے کروں ادا

تراشکر کیسے کروں ادا، تو بڑا ہی بندہ نواز ہے
تو ہی سنتا میری دعائیں ہے، تو بڑا ہی نکتہ نواز ہے

تو ودود ہے تو لطیف ہے تو بڑا رحیم و کریم ہے
ہے گناہ میری سرشت میں تو بڑا غفور الرحیم ہے

ہے بھروسہ تیری ہی ذات پہ تو ہی ہے فقط مرا آسرا
ہے یقین میرا تو تجھ پہ ہے، نہیں تجھ سا کوئی بھی دوسرا

تری قدرتوں کی نہیں ہے حد، تو ہی قادر اور قدیر ہے
تو الہ واحد ہے اے خدا، نہیں کوئی تیری نظیر ہے

میں ہمیشہ تجھ سے ہوں خوش گماں
نہیں تجھ سا کوئی بھی مہرباں

مجھے لوٹنا ہے تری طرف، مجھے تجھ کو دینا حساب ہے
مری التجا ہے یہی خدا، مرے دائیں ہاتھ کتاب دے

تو عفو کا معاملہ مجھ سے کر تری مغفرت کا سوال ہے
میں سوالی تیرے کرم کی ہوں، تری رحمتوں کا سوال ہے



دیگر ہر شے اضافی ہے

مجھ ہیچ مداں کم مایہ کو ان صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت ہی کافی ہے
دنیا کی ہر اک محرومی کی بس یہ ہی ایک تلافی ہے

بس ان صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کی دولت میرے جینے کو کافی ہے
یہ جھگڑا مال و دولت کا میری فطرت کے منافی ہے

دنیا کی طلب جب غالب ہو جتنی بھی ملے کم لگتی ہے
اور ان صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت غالب ہو تو دیگر ہر شے اضافی ہے

اک کیف و سرور بے پایاں طاری ہے فضائے طیبہ میں
اس در کی خاک کا کیا کہنا اس در کی ہوا بھی شافی ہے

یہ ان صلی اللہ علیہ وسلم کے کرم کا صدقہ ہے میں حسن عمل پر مائل ہوں
زمزم یہ ان صلی اللہ علیہ وسلم کی الفت کا اس قلب و نظر کو صافی ہے

بے مایہ میری ہستی تھی بے کیف سی دل کی بستی تھی
ہاں عشقِ نبی ﷺ کی سرشاری اب میرے لئے بس کافی ہے

میں اہل جہاں سے کیوں مانگوں میں ان ﷺ کے در کی سوالی ہوں
وہ ﷺ میرا ملجا و ماویٰ وہ میرا حامی عافی ہے



کراُجلا میرا باطن میرا ظاہر

کراُجلا میرا باطن میرا ظاہر
کنیزِ مصطفیٰ میں بھی ہوں آخر

میں استغفار کرتی ہوں بظاہر
گناہوں سے نہیں میں پاک و ظاہر

کئے ہیں ظلم میں نے جاں پہ اپنی
شہا علیہ صلی اللہ میں آپ صلی اللہ کے در پہ ہوں حاضر

دعاے مغفرت فرمائیں میری
میرا ایمان ہے اللہ ہے غافر

یقین ہے ہو گا باب مغفرت وا
کرے گا درگزر رب ان صلی اللہ کی خاطر

مدینے کی مہکتی ہیں فضائیں
ہے واں آرام گاہ ذاتِ عاطر

کئے جاتے ہیں پیش اعمالِ اُمت
مرے اعمال کے شاہد، وہ ﷺ ناظر

گناہوں سے رہوں میں پاک کیسے
میں قابو نفس پہ رکھنے سے قاصر

سہارا ہے یہی تو زندگی کا
کہ آقا ﷺ کا کرم ہے مجھ پہ وافر

فراست مومنوں کو تو عطا کر
یہ دشمن دین کے بے حد ہیں شاطر

محمد ﷺ کی رسالت جو نہ مانے
حقیقت میں وہی کافر ہے کافر

جواب دشمنوں دیتا ہے اللہ
خدا خود ان ﷺ کا حامی اور ناصر

محبت ان ﷺ کی میرا زادِ راہ ہے
میں راہِ حق کی ہوں ادنیٰ مسافر

ہر اک مشکل مری ہو جائے گی حل
ہے بے شک میرا رب ہر شے پہ قادر

مسلمانوں کو ہیں زیبا دو ہی کردار
مسلمان ہوتے ہیں صابر و شاکر

جب آئے آزمائشِ زندگی میں
کرے جب صبر تو بنتا ہے صابر

کرے جو نعمتوں پر شکر اس کا
حقیقت میں وہی بندہ ہے شاکر

مراتب صبر سے اس کو ملیں گے
عطائیں شکر کرنے سے ہوں وافر

ادا کیسے ہو حقِ نعت گوئی
نہ دعویٰ ہے سخن کا نہ میں شاعر



ہر اک گمان سے برتر

ہر اک گمان سے برتر عطاءے رحمت ہو
ترے حبیب ﷺ کے لائق جو تیری رحمت ہو

درود ان ﷺ کو ہماری طرف سے پہنچا دے
سراپا رحمتوں والے پہ تیری رحمت ہو

جو اُمت ان ﷺ کو درودوں کی نذر کرتی ہے
دو چند کر کے اسے مولا ان ﷺ کو پہنچا دے

وسیلہ ان ﷺ کو عطا کر فضیلت ان ﷺ کو دے
مرے شکور انہیں درجہ رفیعہ دے

ہیں ان ﷺ کی اتنی عطائیں کوئی بھی گن نہ سکے
وہی ہیں محسنِ انسانیت تو بدلہ دے

نبی ﷺ نے اپنے لئے نہ کوئی سوال کیا
دعائیں مانگیں کہ اُمت کی بخشش تو کر دے

ہوئے جو پیدا تو سجدے میں جا کے فرمایا
الہی بخشا اُمت کو میری روزِ جزا

ملے گا بار شفاعت انہیں ﷺ جزا کے دن
بہت ہے کارِ شفاعت انہیں ﷺ جزا کے دن

نہ سراٹھائیں گے سجدے سے وہ نبی کریم ﷺ
کہ بخششوں کی ندا دے گا وہ رؤف و رحیم

الہی تو ہی جزا دے نبی اکرم ﷺ کو
تو ہی جزا پہ ہے قادر اے میرے ربِ عظیم

ہے اعتراف ہمیں وہ ﷺ ہیں محسنِ اعظم
ہمارے ہاتھ ہیں خالی، گناہگار بھی ہم

ہم عاجزوں کی طرف سے تو ہی جزا دے گا
جو ہم نہ سوچ سکیں وہ انہیں ﷺ صلہ دے گا

لوائے حمد عطا تو کرے گا احمد ﷺ کو
مقام حمد پر فائز تو کر محمد ﷺ کو

الہی تو ہی کرے گا عطا وہ درجہ موعود
وہی مقام شفاعت کہ منصب محمود



درود اسمِ اعظم ہے

کرم اس پہ رب کا صبح و شام ہو گا
وظیفہ جس کا درود اور ہدیہ سلام ہو گا

درود اسمِ اعظم ہے یہ جان لو تم
درودوں کے صدقے سے ہر کام ہوگا

رضائے الہی یہی ہے یہی ہے
کہ محبوب ﷺ کا تذکرہ عام ہو گا

خوشامیری قسمت کہ خدمت میں ان ﷺ کی
سلام عقیدت صبح و شام ہو گا

درودیں ہوں لب پر ہمہ وقت جس کے
تو اس کا مقدر سرِ بام ہو گا

پڑھے گا وظیفہ جو ضلی علی کا
نہیں شک کہ اس کا ہر اک کام ہو گا

عطا رفعتیں ذکر کو تو ہے کرتا
بلند ذکر ہو گا بلند نام ہو گا

مری زندگی ہے اسی کے کرم سے
اسی کے کرم سے خوش انجام ہو گا

☆☆☆

وہ علیؑ اُجالیں گے

وہ علیؑ اُجالیں گے یقیناً مرے دل کا کشکول
ان علیؑ سے نسبت کا یہ اعزاز ہے کتنا انمول

کوئی خالی نہیں جاتا کبھی در سے ان علیؑ کے
بھر دیا کرتے ہیں ہر ایک کا خالی کشکول

در گذر آپ علیؑ نے فرمائے جو دشمن کے قصور
وہ غلامی میں چلے آئے ہیں ان علیؑ کی بن مول

میں بھی جنت کے محل کا یونہی سودا کرتی
اگر ہوتا کوئی اس دور میں پیدا بہلول

اس سے بہتر نہیں ممکن کہ ہو تشریح کتاب
میرے سرکار علیؑ کی سیرت، میرے سردار کے بول

رحمتِ خاص کے ابواب مرے مولا کھول
دور فرما دے مری ذات کی کمزوریاں جھول

قلبِ مومن ہوا کرتا ہے زباں سے آگے
پہلے الفاظ کو تول فائزہ پھر منہ سے بول



ماتحتی ہوں

ماتحتی ہوں کہ ہو سرکار ﷺ پہ رحمت کا نزول
ان ﷺ کے صدقے میں ہمارے ہو مقاصد کا حصول

اور وسیلے سے محمد ﷺ کے دعائیں ہوں قبول
رحمتِ باری کے ہر لمحہ برستے رہیں پھول

یعنی ہستی میں مری حُبِ نبیٰ کا ہو حلول
اتباع ان ﷺ کا ہو ہستی کا مری اصل اصول

حُسنِ شعری نہ سہی جذبے میں اخلاص تو ہے
ان ﷺ کا احسان ہے ہو جائے جو ہدیہ مقبول

مجھ کو ایمان کی تکمیل کی مل جائے سند
ہر محبت سے ہوا ترہو مرا عشقِ رسول ﷺ

اور عمل میرا نہ ہو کوئی خلاف سنت
ان علیہ ﷺ کی سنت پہ چلوں ہو یہی مرا معمول

ان پہ بھی شفقت و رحمت کے وہ علیہ ﷺ برساتے تھے پھول
راہ میں ان علیہ ﷺ کی بچھاتے تھے جو کانٹے اور بول



تری رحمتیں ہوں حضور علیہ السلام پر

ہے الہ واحد اپنا رب اور محمد ﷺ اس کے رسول ﷺ ہیں
ہو درود اول و آخریں تو دعائیں ساری قبول ہیں

ہے یہی غلاموں کی التجا تری رحمتیں ہوں حضور علیہ السلام پر
ہو سلام تیرے حبیب پر تری برکتیں ہوں حضور علیہ السلام پر

اللہ رب محمد ﷺ ہے، یہی اسم اعظم بلاشبہ
ہم رسول رحمت ﷺ کے امتی، ہیں غلام احمد مصطفیٰ ﷺ

ہے یہی غلاموں کی التجا تری رحمتیں ہوں حضور علیہ السلام پر
ہو سلام تیرے حبیب ﷺ پر تری برکتیں ہوں حضور علیہ السلام پر

ہے الہ واحد اپنا رب اور محمد ﷺ اس کے نقیب ہیں
ہمیں ان علیہ السلام سے قرب کی آرزو وہی ذات حق سے قریب ہیں

ہے یہی غلاموں کی التجا تری رحمتیں ہوں حضور ﷺ پر
ہو سلام تیرے حبیب ﷺ پر تری برکتیں ہوں حضور ﷺ پر

ہمیں الفت ان ﷺ سے مزید ہو سبھی الفتوں سے وہ ہو سوا
یہ اساس ہے مرے دین کی یہی دین کا بھی ہے مدعا

ہے یہی غلاموں کی التجا تری رحمتیں ہوں حضور ﷺ پر
ہو سلام تیرے حبیب ﷺ پر تری برکتیں ہوں حضور ﷺ پر

انہیں فکر ہے تو ہماری ہے سرحشر بھی ہیں وہ ﷺ آسرا
وہ رؤف بھی ہیں رحیم بھی ہو شفاعت ان ﷺ کی ہمیں عطا

ہے یہی غلاموں کی التجا تری رحمتیں ہوں حضور ﷺ پر
ہو سلام تیرے حبیب ﷺ پر تری برکتیں ہوں حضور ﷺ پر

ہمہ وقت محفلِ نعت ہو، ہمہ جاء درود و سلام ہو
ہو وظیفہ میرا یہ روز و شب یہی میرا شغل مدام ہو

ہے یہی غلاموں کی التجا تیری رحمتیں ہوں حضور ﷺ پر
ہو سلام تیرے جیبِ ﷺ پر تری برکتیں ہوں حضور ﷺ پر



شہرِ تمنا

مکے سے وہاں پہنچوں جو شہرِ تمنا ہے
وہ شہرِ مدینہ ہے جو شہرِ تمنا ہے

اس در پہ جبیں سائی ہوتی رہے روز و شب
اس شہر میں جینا ہو جو شہرِ تمنا ہے

صدقے میں محمد ﷺ کے ہو جائے دعا پوری
اس شہر میں مرنا ہو جو شہرِ تمنا ہے

سرکارِ ﷺ کی خوشبو ہے اس کے گلی کوچوں میں
وہ شہر مہکتا ہے جو شہرِ تمنا ہے

اس شہر میں رافت ہے نرمی و محبت ہے
اک کیف یاں ملتا ہے جو شہرِ تمنا ہے

انوار و تجلی کے وہ منبع و مرجع ہیں
واں نور برستا ہے جو شہرِ تمنا ہے

انوار ہیں ظاہر کے انوار ہیں باطن کے
واں نور یہ بٹتا ہے جو شہرِ تمنا ہے

بے مثل عطا ان صلی اللہ علیہ وسلم کی بے مثل سخاوت ہے
ہر کاسہ واں بھرتا ہے جو شہرِ تمنا ہے



نوازیں گے مجھ کو نبی مکرّم ﷺ

خدا کے کرم کا جو ہو کوئی سائل
وہ سنت پہ چلنے کو ہو جائے مائل

سنن ان ﷺ کی زندہ رکھوں میں ہمیشہ
حیات النبی کی سدا سے میں قائل

کسی اور در سے مجھے آسرا کیا
محمد ﷺ کے در کی رہی ہوں میں سائل

درودوں میں ملفوف ہوں جو دعائیں
وہ مقبول ہوں گی نہ ہونگی وہ زائل

ارادہ کیا ہے مدینے کا میں نے
کوئی اب نہ ہو میرے رستے میں حائل

نوازیں گے مجھ کو نبیٰ مکرم ﷺ
نہیں خالی لوٹا کبھی در سے سائل

نوازے گا اللہ اپنے کرم سے
رحم اور کرم پہ سدا ہے وہ مائل

نہیں پھیلا اسلام لشکر کشی سے
ہوئے حسنِ اخلاق سے سارے گھائل



حلاوت پاسکوں میں

فدا ہیں آپ ﷺ پر ماں باپ میرے یا رسول ﷺ اللہ
فدا میں آپ ﷺ پر، ہیں آپ میرے یا رسول ﷺ اللہ

محبت آپ ﷺ کی سب سے بڑا ہے یا رسول ﷺ اللہ
مرے دل کو ہوئی نعمت عطا ہے یا رسول ﷺ اللہ

محبت ہے مجھے ماں باپ سے بے شک بہت زیادہ
محبت آپ ﷺ کی اس سے بڑا ہے یا رسول ﷺ اللہ

محبت ہے مجھے اولاد سے اپنی، بہت ممتا
محبت آپ ﷺ سے ان سے زیادہ یا رسول ﷺ اللہ

یہ مانا مجھ کو اپنی ذات سے بھی ہے بہت الفت
محبت آپ ﷺ کی سب سے بڑا یا رسول ﷺ اللہ

متاع قلب و جاں کیوں نہ فدا ہو آپ ﷺ پر آقا ﷺ
مٹا ڈالوں میں اپنی ذات و ہستی آپ ﷺ پر مطلق

میرا ایمان ہے رب پر، وہی معبود ہے برحق
میرا ایمان محمد ﷺ اس کے بندے ہیں رسول حق

مجھے تو فیق تقویٰ ہو یہی اللہ کا ہے حق
محبت میں رسول پاک ﷺ کی رہتی ہوں مستغرق

ادب ان کا کروں بے حد محبت ان ﷺ کی ہو بے حد
در اقدس پہ حاضر ہوں، غلامی کی ملے سند

میں اپنی زیست کے اک اک قدم طاعت کروں ان ﷺ کی
سعادت پا سکوں ان ﷺ پہ میں جاں قربان کرنے کی

شریعت پر چلوں ان ﷺ کی، کروں میں پیروی ان ﷺ کی
حلاوت پا سکوں میں سنت نبوی پہ چاہنے کی



درود اک ایسی نعمت ہے

پڑھے جو بھی درود ان ﷺ پر تو ہوتا ہے وہ غوطہ زن
اجالے اس پر اتریں اور باطن اس کا ہو روشن

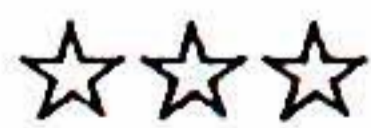
خدا کے نور اور نور رسالت ﷺ کے سمندر میں
بنے پیراک وہ فصلِ الہی کے سمندر میں

بیک ساعت کراما کا تبیں مصروف ہوں اس کے
لکھے نیکی جو داہنا، بایاں مٹانے میں گناہوں کے

درودوں کی کریں کثرت تو رحمت ڈھانپ لیتی ہے
نگاہ لطف آقا ﷺ کی اسی پر خاص رہتی ہے

منور قلب ہو گا، ذہن و دل پاکیزہ تر ہو گا
فضا میں عطر برسے گا، دلوں کا تزکیہ ہو گا

درود اک ایسی نعمت ہے کہ نعمت کوئی اس جیسی
ہوئی پیدا نہ دنیا میں نہ آئندہ کبھی ہو گی



کافۃ للناس

انبیاء سے معجزے صادر ہوئے
آپ ﷺ ہی کے نور سے ان کو ملے

انبیاء نائب ہیں سارے آپ ﷺ کے
آفتاب کل رُسل احمد ﷺ ہوئے

انبیاء گویا ستارے سب کے سب
آپ ﷺ ہی سے سب نے پائی تاب و تب

محمد ﷺ کی رسالت اصل اور واحد رسالت ہے
مکمل دیں ہو ان ﷺ پر وہ خاتم ہیں رسالت کے

آفتاب رسالت کے انوار سارے
ازل سے تا ابد باقی رہیں گے

ازل سے تا ابد مخلوق ساری
تمامی انبیاء سب کی اُمم بھی

کافّة للناس میں داخل ہیں جہی
رسالت ان ﷺ کی جاری ہے، رہے گی



میری منزل مدینہ ہے

مرا مسکن مدینہ ہے مری منزل مدینہ ہے
انہیں صلی اللہ علیہ وسلم دل میں بسایا ہے بنایا دل مدینہ ہے

ہمہ اوقات سوتے جاگتے بس ایک ہی دھن ہے
مری ہر آرزو، ارمان کا ساحل مدینہ ہے

مرے سرکار صلی اللہ علیہ وسلم بلو الیس مجھے بھی شہر میں اپنے
مرے قلبِ حزیں کی آرزو ہر پل مدینہ ہے

بظاہر اپنے گھر میں ہوں مگر رہتی سفر میں ہوں
مری منزل مدینہ ہے مری منزل مدینہ ہے

مدینہ گر پہنچ جاؤں تو مشکل نہ رہے مشکل
مری ہر ایک مشکل کا فقط اک حل مدینہ ہے

کوئی جب نعت پڑھتا ہو اور ان صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کرتا ہو
بھر آئیں آنکھ میں آنسو تو بس جھلمل مدینہ ہے

رسائی نا رسائی سے بھلا کیا فرق پڑتا ہے
محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں مکیں اس کے یہ میرا دل مدینہ ہے

تصور میں مدینہ ہو تو ہے پھر فائزہ ڈر کیا
مرے ہر اک سفر کی آخری منزل مدینہ ہے



خیر کثیر

ہدیہ نعت بحضور سرور کونین ﷺ

محمد ﷺ کو عطا کی رب نے کوثر
جو ہے خیر کثیر اور سب سے بہتر

محمد ﷺ آپ ﷺ کے رب کی قسم ہے
قسم کھائی ہے اللہ نے یہ کہہ کر

بھلا اس سے بڑا اعزاز کیا ہو
وہی ﷺ ہیں دین اور دنیا کے سرور

مقام مصطفیٰ ﷺ دیکھے گا عالم
شفاعت وہ ﷺ کریں گے روز محشر

رسول اللہ ﷺ کی کر لے جو طاعت
اطاعت اس نے کی رب کی سراسر

توسل ہو حبیب کبریا ﷺ کا
ہے افضل تر وسیلہ یہ قرین تر

ہے نازاں اپنے عبدِ خاص پر رب
جو اسرار الہی کا ہے مظہر

نہیں ممکن کسی مخلوق سے ہو
ثنائے مصطفیٰ ﷺ خالق سے بہتر

بہ اصلاب چنیدہ و ارحام مطہر
تھا اہتمام سے نورِ محمدی کا سفر

دعائے مصطفائی کی بدولت
عطا فرمائی ہے رب نے سراسر

فضیلت یا کہ ہو برکت و رحمت
مدینے کو کیا مکے سے برتر

ہے شرفِ باریابی کا راستہ بہت سہل

یوں دل میں بس گئی ہے محبت رسول ﷺ کی
پیشِ نظر ہے ہر گھڑی صورت رسول ﷺ کی

جتنے خلوص دل سے پڑھے گا کوئی درود
اتنی ہی بڑھتی جائے گی قربت رسول ﷺ کی

ہے شرفِ باریابی کا رستہ بہت سہل
پڑھیے درود ہو گی عنایت رسول ﷺ کی

صلو علی النبی کی سعادت ملے مزید
ہر صبح و شام لب پہ ہو مدحت رسول ﷺ کی

جو بھی رکھے گا ان ﷺ سے محبت بصدِ خلوص
روزِ جزا ملے گی شفاعت رسول ﷺ کی

ہو جس قدر بھی شغلِ صلوة و سلام کا
یہ طاعتِ الہی ہے، طاعتِ رسول ﷺ کی

ہر ہر عمل کو ان ﷺ کے نمونہ بنا دیا
کتنی ہمہ صفت ہے یہ سیرتِ رسول ﷺ کی

سب اہل بیت ان ﷺ کے ہمیں ہیں بہت عزیز
حد درجہ محترم ہے قرابتِ رسول ﷺ کی

ان ﷺ کے صحابہ لائقِ تعظیم و احترام
اعلیٰ ترین شرف ہے یہ صحبتِ رسول ﷺ کی

ہم سے گناہ گاروں کو ہے ایک آسرا
ہو گی نصیب ہم کو شفاعتِ رسول ﷺ کی

ہے فائزہ یہی تو مرا مقصدِ حیات
طاعتِ رسول ﷺ کی ہو محبتِ رسول ﷺ کی

زاوِراہ

اگر تقدیر سے ہو جائے بیت اللہ کی زیارت
طوافِ کعبہ ہو پیہم، عقیدہ ہو فقط وحدت

سفرِ مکے کا ہو تو زاوِ راہ کے طور پر ہمد
ہمیں درکار ہو تقویٰ، ہمیں مطلوب ہو رحمت

صفا اور مروہ دونوں ہی نشاناتِ الہی ہیں
ہو حج یا عمرہ سعی کرنا ہے اک عورت کی سنت

مدینے کا سفر ہو گر تو زاوِ راہ ہے الفت
محبت سے اطاعت ہو، اطاعت سے بڑھے الفت

جلال حق ہے مکے میں، رواں زمزم کا پانی ہے
سدا طیبہ میں جاری ہے رواں ہے زمزمِ رحمت

مدینے کا سفر ہو گر تو زادِ رہ یہ کافی ہے
صداقت اور طاعت ہو، ریاضت اور ہواقت

مدینے کی فضاؤں میں سُرور و کیف ملتا ہے
مدینے ہی کی گلیوں میں ملے گی فائزہ راحت



سلام خیر الانام ﷺ

(خواجہ نظام الدین اولیاء)

صبا بہ سوئے مدینہ جانا تو عاصیوں کا سلام کہنا
شہرہ مدینہ کے گرد پھرنا اور عاجزانہ سلام کہنا

بہت ادب سے، سر ارادت جھکانا خاکِ در نبی ﷺ پر
صلوٰۃ وافر بروح پاک جناب خیر الانام کہنا

ملے سعادت نبی رحمت ﷺ کی قبر انور پہ حاضری کی
بہت ہی بے چین و مضطرب ہے حضور ﷺ کا یہ غلام کہنا

بہ باب جبریل ہونا داخل ادب سے سر کو جھکائے رکھنا
صلوٰۃ میری طرف سے پڑھتی بہ سمتِ باب السلام جانا

بہ لحن داؤد میرا نالہ پیش کر میرے درد آشنا کو
شہرہ مدینہ کی بارگاہ میں سلام عاجز نظام کہنا



سلام بحضور سرور کونین ﷺ

ہو رابطہ حضور ﷺ سے اور صبح و شام ہو
بھیجوں درود اُن ﷺ پہ یہی میرا کام ہو
میرے لئے نجات کا باعث یہ کام ہو
آقا ﷺ سلام لو مرا دائم سلام لو

ہو اذن حاضری کا یہی ایک آرزو
ہے حاصلِ حیات یہی ایک آرزو
سرکار ﷺ در پہ آپ ﷺ کے قصہ تمام ہو
آقا ﷺ سلام لو مرا دائم سلام لو

سرکار ﷺ مجھ نیر نو ہو اذن حاضری
ہو حاضری حضوری و اخلاص سے بھری

حاضر ہوں سوچ کو تو میں حاضر ہوں شام کو
آقا ﷺ سلام لو مرا دائم سلام لو

گذرے جو وقت روضہ و منبر کے درمیاں
دیکھا کروں میں آنکھوں سے خضرؑ کا وہ سماں
گھر میں ہے یہ کنیر فقط آقا ﷺ نام کو
آقا ﷺ سلام لو مرا دائم سلام لو

میں نفس کے فریب میں بھی مبتلا رہی
شیطان کے فریب سے بے راہ بھی رہی
معانی دلائیے شہا ﷺ اپنے غلام کو
آقا ﷺ سلام لو مرا دائم سلام لو

دربار آپ ﷺ کا ہے غلاموں کی پناہ گاہ
بخشش کی خواستگار ہوں بس یہ ہے التجا
سرکار ﷺ ہو کرم یہ مری توبہ تام ہو
آقا ﷺ سلام لو مرا دائم سلام لو

جب آئے وقتِ موت مرے جسم و جان پر
ہو کلمہ شہادت رواں اس زبان پر
ہو خاتمہ اسی پہ، یہ آخر کلام ہو
آقا ﷺ سلام لو مرا دائم سلام لو

جب ساعتِ نزع ہو تو تشریف لائیے
اور قبر میں بھی چہرہ انور دکھائیے
مشکل ترین وقت پہ آقا ﷺ انعام ہو
آقا سلام لو مرا دائم سلام لو

محشر میں اُمت آپ کی جب تشنہ کام ہو
اُمت کا حوضِ خاص پہ جب اژدہام ہو
ہاتھوں میں فائزہ کے بھی کوثر کا جام ہو
آقا ﷺ سلام لو مرا دائم سلام لو

☆☆☆

دُعَاءِ صَدِّيقِ رَضِيِّ

یہ دُعاء خلیفہ اول امیر المؤمنین

سیدنا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہر نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے

خُذْ بِطُفِكَ يَا اِلٰهِي مَنْ لَّهٗ زَادٌ قَلِيْلٌ

مُفْلِسٌ بِالصِّدْقِ يَا اِنِّيْ عِنْدُكَ يَا جَلِيْلٌ

مفسرے سچے دل سے آیا ہے تیرے دروازے پر اے خدا

برادر اپنی ہر بانی سے اے خدا اکی ہر ایت کا سر یہ بہت تھوڑا ہے

كَيْفَ حَالِيْ يَا اِلٰهِيْ لَيْسَ لِيْ خَيْرٌ اَلْعَمَلُ

سوءُ اَعْمَالٍ كَثِيْرٌ زَادُ طَاعَاتِيْ قَلِيْلٌ

میرا کیا حال ہے اے خدا نہیں ہے میرے پاس خیر عمل

بُرے اعمال میرے بہت ہیں میری طاعتیں کم ہیں،

مِنْكَ اِحْسَانٌ وَفَضْلٌ بَعْدَ اَعْطَاءِ الْجَزِيْلِ

مِنْهُ عَصِيَانٌ وَنِسْيَانٌ وَسَهْوٌ بَعْدَ سَهْوٍ

مَجھ سے گناہ اور بھول پہ بھول سرزد ہو رہے ہیں

ذَنْبُهُ ذَنْبٌ عَظِيْمٌ فَاغْفِرِ الذَّنْبَ الْعَظِيْمُ

اِنَّهُ شَخْصٌ غَرِيْبٌ مِّنْ ذَنْبِ عَبْدِ ذَلِيْلٍ

میرا گناہ بہت بڑا ہے اے خدا اس گناہِ عظیم کو بخش دے

عَافِنِيْ مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَاَقْضِ عَنِّيْ حَاجَتِيْ

اِنَّ لِيْ قَلْبًا سَقِيْمًا اَنْتَ مِنْ شِفَى الْعَلِيْلِ

مجھے ہر بیماری سے محفوظ کر اور میری ضرورتوں کو پورا کر

قُلْ لِنَارِ اَبْرِدِيْ يَا رَبِّيْ فِي حَقِّيْ كَمَا

قُلْتَ قَلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ اَنْتَ فِي حَقِّ الْجَلِيْلِ

اے خدا آگ سے کہہ دے کہ وہ میرے حق میں ٹھنڈی ہو جائے

طَالَ يَا رَبِّيْ ذُنُوْبِيْ مِثْلَ رَمْلِ لَاتَعْدُ

فَاعْفُ عَنِّيْ كُلَّ ذَنْبٍ وَاَصْفِحْ لَصَفْحِ الْجَمِيْلِ

میرا ہر گناہ معاف کر دے اور درگزر کر دے

ہوں مفلس گو کہ سچے دل سے تیرے دروازے پہ ہوں آیا
کرم کا میں سوالی ہوں، بہم فرما ہدایت کا تو سرمایا

ہے میرا حال تو ابتر، نہیں حسنِ عمل کوئی
ہیں کم کم طاعتیں میری، عمل میں میرے کوتاہی

گناہ ہوتے رہے سہوا، کبھی نسیان سے میرے
ترا احسان ہے یہ فضل، بخشش اور رحمت ہے

گناہ میرے بہت ہیں بخش دے میرے گناہوں کو
گناہگار و خطا کار و تہی دامن بندے کو

ملے ہر مرض سے بھی عافیت، پوری ہو ہر حاجت
یہ دل بیمار ہے، پیاروں کو دیتا ہے تو ہی صحت

هَبْ لَنَا مَلَكًا كَبِيرًا نَجِّنَا مِمَّا نَخَافُ رَبَّنَا إِذْ أَنْتَ قَاضِيُ الدَّعْوَى وَجِبْرِيْلُ

بخش ہو ایک بڑا ملک اور نجات دے سکے ان چیزوں سے جن سے ڈرتے ہیں اے مالک تو ان سے ڈالنے والا ہو گا اور جبریل پکارنے والا

أَنْتَ كَافِيٌّ أَنْتَ وَآفِيٌّ فِي مَهَلِكِ الْأُمُورِ أَنْتَ حَسْبِي أَنْتَ رَبِّي أَنْتَ لِي نِعْمَ الْوَكِيلُ

تو کافی ہے تو پورا ہے بڑی سے بڑی مشکلات کے لئے تو میرے لئے بہت ہے اور میرے لئے تو اچھا حافظ ہے

رَبِّ هَبْ لِي كَنْزَ فَضْلٍ أَنْتَ وَهَبْ لِي الْوَكِيلَ أَعْطِنِي مَا فِي صُدُورِي دَلْنِي خَيْرَ الدَّلِيلِ

اے خدا تو اپنے فضل کے خزانے بخش دے تو بہت بخشنے والا ہے دے مجھ کو جو میرے دل میں ہے اور اچھے راستے کی نظر راہنمائی کر

أَيْنَ مُوسَى أَيْنَ عِيسَى أَيْنَ يَحْيَى أَيْنَ نُوحٍ أَنْتَ يَا صِدِّيقَ عَاصِرِ نَبَاتِ الْوَالِدِ الْوَالِدِ الْجَلِيلِ

کہاں ہیں موسیٰ کہاں ہیں عیسیٰ کہاں ہیں یحییٰ کہاں ہیں نوح تو اے گنہگار صدیق تو برکھداے بزرگ و برتر سے

اے اللہ! آگ سے کہہ دے ہو میرے حق میں بھی ٹھنڈی

خلیل اللہ کے حق میں ہوئی تھی آگ جوں ٹھنڈی

گناہ میرے بہت زیادہ کہ جتنے ریت کے ذرے

ہے تیرا عفو بے پایاں تو سب کو درگزر کر دے

وسیع دے مملکت ہم کو، نہ کوئی خوف ہو ہم کو

تو کافی ہے تو وافی ہے، نہ مشکل کوئی مشکل ہو

خزانے فضل کے اپنے مجھے بھی بخش دے مولا
رحم والا نہایت تو، تو ہی ہے بخشنے والا

عطا فرمادے تو سب کچھ جو میرے دل میں ہے مولا
مجھے بھی اچھے رستے پر چلا دے اے مرے مولا

سہارا تیرا کافی ہے، تو ہی رب سارے عالم کا
تو ہی ہے حامی و ناصر، تو ہی حافظ ہے ہم سب کا

کہاں عیسیٰ و موسیٰ، نوح اور یحییٰ
یہ تیرے انبیاء بے شک نہایت مخلص و اعلیٰ

میں تیرا بندہ عاصی، گناہ سے کرتا ہوں توبہ
جلیل القدر تو بے شک تو ہی تو اب ہے مولا

☆☆☆

دُعا

میری اولاد کو حُبِّ نبی ﷺ کا دے وہی ورثہ
جو پایا میں نے آبا سے ہوا اس سے وہی ورثہ

غلام مصطفیٰ ﷺ بن کر جیئیں، اس غلامی کا بھرم رکھیں
نبی محترم ﷺ ان پر سدا نظرِ کرم رکھیں

تو اپنا تقویٰ دے ان کو اور اپنی ذات کا عرفاں
عمل ان کا گواہی دے کہ وہ ہیں صاحبِ ایماں

حلاوت پا سکیں وہ سنت نبوی ﷺ پہ چلنے کی
انہیں تو فیتق دے ہر کام لوجہ اللہ کرنے کی

شغف قرآن کا دے اور انہیں شوقِ تلاوت دے
عطا ہو فہم قرآن کا اسی کا ذوقِ دعوت دے

کریں وہ ذکر تیرا اور ہو یہ ذکر کثرت سے
دہن کو اپنے تر رکھیں درودوں کی تراوت سے

انہیں اخلاص کی دولت سے مالا مال تو کر دے
نبی محترم ﷺ کا عشق دے اور سب سے بڑھ کر دے

نبی ﷺ کا احترام، الفت و ذوق تابعداری دے
انہیں عشق نبی محترم ﷺ سے سرفرازی دے

یہ دور پُرفتن ہے ان کو فتنوں سے بچا مولا
بھلائی کا جو رستہ ہو وہی رستہ چلا مولا

میرے مولا تو راضی ہو کچھ ایسے کام لے ان سے
نفع دیں جو تری مخلوق کو وہ کام لے ان سے

سعادت دے انہیں ماں باپ کی خدمت کی طاعت کی
ہو توفیق ادائے حق اقرب کی، ہدایت کی

ہمارے بعد مرنے کے بنا دوہرا انہیں صدقہ
عمل صالح کریں وہ اور ہماری مغفرت کی دعا

مری اولاد میں یاربت رہے یہ سلسلہ قائم
محبت تیری اور محبوب ﷺ کی تیرے رہے دائم

فدا ماں باپ ہیں جن پر فدا اولاد ہو ان ﷺ پر
اسی محبوب ﷺ کے صدقے دعائیں ساری پوری کر
(آمین ثم آمین)



مادرِ علمی

یہ مادرِ علمی ہے، یہ علم کا منبع ہے
ہم اس کے ہیں پروانے یہ علم کی شمع ہے

اس مادرِ علمی سے ملتا ہے جو سرمایہ
وہ علم کی دولت ہے اور سب سے گرانمایہ

اسلام کی عظمت یوں طلبا پہ عیاں کر دی
اور دین سے محبت کے جذبے کو چلا بخشی

پہچان ہوئی رب کی اور ذات کا عرفاں بھی
قرآن سے شغف بخشا، تفہیم دی قرآن کی

اس اسوۂ حسنہ کی تعلیم ہمیں دے دی
جو اسوۂ کامل ہے، ہو اس کی اطاعت بھی

تشریح وہ قرآن کی جو قول نبی ﷺ سے ہو
یہ درس حدیثوں کا تعلیم یہ سیرت کی

وہ درس فقہ اپنا تاریخ وہ فقہ کی
توجیہ و دلائل بھی آئمہ اربع کی

تحفیظ یہ قرآن کی، تجوید کا فن سیکھا
اے جامعہ اس در سے، ہے جینے کا فن سیکھا

جو علم دیا تو نے اس پہ ہو عمل اپنا
بہتر ہو مرے مولا ہر آج سے کل اپنا

جب دین سے غافل ہیں تو پست مسلمان ہیں
ہم دین کے تابع ہوں اس پہ ہو عمل اپنا

جو شمعیں فروزاں کیں باعث ہوں وہ برکت کا
یہ شمعیں اُجالا دیں عرفان و ہدایت کا



Children Learn What They Live

By Dorothy Law Nolte, Ph.D.

If children live with criticism, they learn to condemn.
If children live with hostility, they learn to fight.
If children live with fear, they learn to be apprehensive.

If children live with pity, they learn to feel sorry for themselves.

If children live with ridicule, they learn to feel shy.

If children live with jealousy, they learn to feel envy.

If children live with shame, they learn to feel guilty.

If children live with encouragement, they learn confidence.

If children live with tolerance, they learn patience.

If children live with praise, they learn appreciation.

If children live with acceptance, they learn to love.

If children live with approval, they learn to like themselves.

If children live with recognition, they learn it is good to have a goal.

If children live with sharing, they learn generosity.

If children live with honesty, they learn truthfulness.

If children live with fairness, they learn justice.

If children live with kindness and consideration, they learn respect.

If children live with security, they learn to have faith in themselves and in those about them.

If children live with friendliness, they learn the world is a nice place in which to live.

سکھتے ہیں بچے وہ جس طرح وہ پلتے ہیں

کوئی بچہ اگر رہتا ہے نکتہ چینی کی زد میں
ذمت دوسروں کی کرنا وہ بھی سیکھ جاتا ہے

عداوت اور خصومت کی فضاء میں جو کہ پلتا ہے
لڑاکا اور جھگڑالو وہ آخر کار بنتا ہے

جو بچہ خوف کے ماحول میں پروان چڑھتا ہے
وہ ناکامی کے اندیشے میں الجھا الجھا رہتا ہے

ترس کھا یا گیا ہو گر کسی پر دورِ طفلی میں
وہ اپنی ذات پر شرمندہ شرمندہ سا رہتا ہے

تمسخر کا نشانہ جو بنا رہتا ہے بچپن میں
شکارِ شرم بے جا ہو کے وہ بے حد جھجکتا ہے

اگر طرزِ عمل ہو حاسدانہ اس سے دنیا کا
تو وہ بھی دوسروں سے حاسدانہ پیش آتا ہے

اگر تحقیر اور تذلیل کی جائے گی بچپن میں
تو وہ خاٹی و قاصر اور مجرم بن کے جیتا ہے

اگر اکثر بڑوں نے حوصلہ افزائی کی اس کی
تو آخر کار بچہ حوصلہ ہمت پکڑتا ہے

اگر ہو چشم پوشی کا رویہ اس کی خامی پر
تو بچہ صبر اور برداشت کرنا سیکھ جاتا ہے

سراہا جاتا ہے جس کی ہر اک خوبی کو بچپن میں
تو وہ بھی دوسروں کی قدر کرنا سیکھ جاتا ہے

قبول عام حاصل ہو جسے اپنے گھرانے میں
وہ دنیا کو محبت دینا لینا سیکھ جاتا ہے

کسی سے بھی وہ دنیا میں کبھی نفرت نہیں کرتا
محبت ہی وہ دیتا ہے محبت ہی وہ پاتا ہے

محبت اور چاہت سے پلا ہوتا ہے جو بچہ
تو وہ بچہ بھی اپنے آپ سے پھر پیار کرتا ہے

کسی بچے کی ہر خوبی اگر تسلیم کی جائے
تو اپنی زندگی کا پھر وہ اک مقصد بناتا ہے

شریک کرتا ہے بچے کو کوئی اپنی کسی شے میں
تو بچہ بھی عطا کرنا، سخاوت سیکھ جاتا ہے

سلوک عادلانہ جس نے پایا اپنی طفلی میں
دیانت اور عدالت کا سبق وہ سیکھ جاتا ہے

اگر نرمی و رافت کا ملے طرز عمل اس کو
وہ بچہ دوسروں کو قابلِ عزت سمجھتا ہے

گذرتا جس کا بچپن ہے اک احساسِ تحفظ میں
یقین محکم کی دولت سے وہ مالا مال ہوتا ہے

فضائے دوستانہ گر کسی بچے کو ملتی ہے
یہ دنیا خوبصورت جا ہے وہ محسوس کرتا ہے

ملے تکریم بچے کو تو وہ بچہ بڑا ہو کر^۱
ہمیشہ ذات اپنی قابلِ عزت بناتا ہے

وقار ذات کا اپنی سدا لحاظ کرتا ہے
بلند اخلاق کا اپنے سدا معیار رکھتا ہے

(شاعرہ: ڈور تھی لانولٹے)

(۱)۔ حدیث مبارکہ ہے۔ ”اپنے بچوں کی تکریم کرو“

☆ آخری چار مصرعے اس نظم میں میرا اضافہ ہیں۔

”التجا“

مجھے تو دین کی تفہیم دیدے اے مرے مولا

مجھے تو اپنے ہاں تکریم دیدے اے مرے مولا

ادامر پر عمل کی مجھ کو توفیق و سعادت دے

نواہی سے بچا مولا نواہی سے تو نفرت دے

مجھے تقویٰ سکھا اپنا مجھے بندہ بنا اپنا

گناہ ہیں ان گنت میرے، الہی معاف تو فرما

بچا لے جھوٹ سے مجھ کو بچا لے مجھ کو غیبت سے

برا سمجھوں میں غیبت کو مجھے احساسِ غیبت دے

عطا کر طیش پر قابو، تو کر دے ٹھنڈا غصے کو

تحمّل تو عطا کر دے، نہ بولوں میں بلا سوچے

مرے دل سے مٹا کینہ، حسد سے بھی بچا مجھ کو
بُرا کہنے، بُرا کرنے سے بھی محفوظ رکھ مجھ کو

جہاں میں سب سے زیادہ تیری نافرمانی ہوتی ہے
عفو کی تیری جانب سے سدا ازرانی ہوتی ہے

مگر تو معاف کرتا ہے، معافی تیرا شیوہ ہے
نہیں میں دوست اپنی تو ہی سچا دوست میرا ہے

مجھے بھی دوسروں کو معاف کرنا تو سکھا مولا
ہے بے شک درگزر مشکل سکھا دے درگزر کرنا

مری ہستی پہ مولا ان کنت احسان ہیں تیرے
مجھے احسان کے قابل بنا، توفیق احساں دے

ہوئی کوتاہی مجھ سے اُن میں جو حق ہیں ترے مولا
یقین ہے معاف کر دے گا کہ معافی ہے ترا شیوہ

مگر بندوں کی حق تلفی جو نادانی سے کی میں نے
مجھے ان بندوں سے اپنے الٰہی معافی دلوادے

مجھے سب معاف کر دیں واسطے اللہ کے اپنے
یہ میرا معافی نامہ ہے ہر اک اپنے پرانے سے

مجھے سب معاف کر دیں باخدا صدقے محمد ﷺ کے
کہ اُن ﷺ کی راہ پہ چلنا یہی تو ان ﷺ سے الفت ہے

نبی اکرم ﷺ کا اسوہ ہے وہ سب کو معاف کرتے ہیں
مجھے بھی معاف کر دیں سب جو ان ﷺ سے پیار کرتے ہیں

الٰہی التجا ہے فائزہ کی معاف تو کر دے
مرے مولا رحم کر دے، مرے مولا کرم کر دے



کتابیات

- ۱- ضیاء القرآن از پیر کرم علی شاہ
- ۲- دلائل الخیرات از سلیمان الجزولی
- ۳- اوائل الخیرات العالم الجلیل سید عبدالغفور نامی
- ۴- خزینہ درود شریف علامہ عالم فقری
- ۵- جمال و کمال درود شریف مرتب۔ زیر سرپرستی شاہ محمد افضل
- ۶- بارگاہ رسالت مآب ﷺ مؤلف: محمد یامین
میں مقبول و مبرور درود و سلام
- ۷- سعادت الدارین از علامہ یوسف بنہانی
- ۸- رحمت کا دریا
- ۹- القول البدیع از امام عبدالرحمن سخاوی
- ۱۰- درود تاج قرآن و حدیث از پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد
کی روشنی میں
- ۱۱- خزینۃ الاسرار از شیخ محمد عارف حنفی آفندی
- ۱۲- کنوز الاسرار از شیخ عبداللہ ہاروشی
- ۱۳- مطالع المسترات علامہ فاسی
- ۱۴- قمر منیر (شرح دلائل الخیرات) از علامہ فاکہانی
- ۱۵- جذب القلوب

- ۱۶۔ مزرع الحسنات
- ۱۷۔ افضل الصلوة
- ۱۸۔ فتویٰ شامی از عابدین
- ۱۹۔ بیاض سید علی بن یوسف مدنی شیخ الدلائل
- ۲۰۔ تحفة المقاصد
- ۲۱۔ اوراد الجلیلة ادریسیہ
- ۲۲۔ بشار الخیرات
- از سید ابوالحسن شاذلی
- سیدنا غوث اعظمؒ

اظہارِ تشکر

میں سجدہ شکر ادا کرتی ہوں اپنے ربِّ کریم کی بارگاہ میں جس نے مجھ نا چیزِ حقیر، ناکارہ اور نااہل کو بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں اپنی محبتوں کا یہ نذرانہ پیش کرنے کی توفیق بخشی۔

اور سب سے بڑھ کر میں اظہارِ تشکر ضروری خیال کرتی ہوں اپنے شریکِ حیات محمد احسان اشرف صاحب سے جن کی ہمہ وقتی اور ہمہ جہتی رہنمائی اور تعاون، میرے تمام تر علمی اور تحریری و تقریری کاوشوں میں مدد و معاون تھا، ہے اور انشاء اللہ رہے گا۔

میں تہہ دل سے ممنون ہوں محترم جناب پروفیسر ڈاکٹر خورشید خاور امر و ہوی، محترم جناب مہر وجدانی (اے۔ آر۔ وائی۔ Q ٹی وی)، محترم پروفیسر شمس بخاری (حیدرآباد، سندھ)، محترم علامہ آصف انصاری (دارالعلوم قادریہ رضویہ، سعود آباد، بلیر)، محترمہ نور جہاں بنت احمد عرب، علامہ وقاص ہاشمی اور پروفیسر ڈاکٹر ناصر الدین صدیقی استاد جامعہ کراچی، جنہوں نے وقتاً فوقتاً میری رہنمائی کی اور اپنی ہمیشہ محترمہ سعدیہ روشن نیز محترمہ نائلہ فاطمہ (طالبہ علم دین) اور محترمہ آسیہ سحر (صحافی خاتون) کا شکر یہ ادا کرنا بھی ضروری خیال کرتی ہوں جن کا تعاون مجھے حاصل رہا۔ آخر میں جناب جلیس سلاسل اور جناب شاہد محمود شاہد کی ممنون ہوں جن کے تعاون سے یہ کام پایہ تکمیل کو پہنچا۔

(فائزہ احسان اشرف)

رحم کرنے والوں میں تو ہے سب سے بہتر
 ابو بکرؓ پر رحمت کر کے جو ہیں صاحبِ تقویٰ
 عمرؓ با صفا پر کر دے نزول تو اپنی رحمت کا
 عثمانؓ مخنی و باجیا پر رحمتیں فرما
 علیؓ با وفا پر رحمت باری کا کر سایا
 تیری رحمت کی ہو یلغار، بروحِ خدیجہؓ اکبرؓ
 ہو بارش تیری رحمت کی بروحِ عائشہؓ صدیقہؓ
 جناب سیدہ پر اپنی رحمت تو سدا برسا
 وہ تجھ سے راضی ہیں مولا، تو ان ﷺ سے راضی ہو مولا

حسنؓ صاحبِ رضا پر اپنی رحمت کا تو کر سایا
 شہید حسینؓ پر رحمت کا بادل تو سدا برسا
 نواز تو اپنی رحمت سے الٰہی سب شہدائے کربلا
 نواز تو رحمت سے اپنی سعدؓ سمیرہؓ اور طلحہؓ
 زبیرؓ عبدالرحمنؓ بن عوفؓ اور ابو عبیدہؓ
 وہ اصحاب کہ جنہیں جنت کی خوشخبری ہوئی عطا
 تمام اصحاب پیغمبرؐ وہ سارے راشدینِ خلفاء
 اور تابعین میں سب کو جنہوں نے صحابہ کو دیکھا